سلسلۂ اشاعت نمبر ۸۶۶

بفیض: تاجدار اہلِ سنت حضور مفتی اعظم محمد مصطفےٰ رضا قادری نوری رضی اللہ عنہ

فتاویٰ الحرمین برجف ندوۃ المین

۱۳۱۷ھ

یعنی

علمائے حرمین اور اہلِ ندوہ

تصنیف:۔ امام اہلِ سنت، مجددِ دین و ملت، سرکارِ اعلیٰ حضرت
مولانا شاہ احمد رضا خان قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بسعیٔ جمیل
خلیفۂ بدر العلماء، تاج الشریعہ و حضرت علامہ میلسی صاحب قبلہ
حضرت مولانا صوفی عبد الصمد رضا صاحب قادری رضوی نوری
قادری منزل، محلہ بابو گنج، رفیع گنج، ضلع اورنگ آباد (بہار) موبائل: 9764135477

ناشر: رضا اکیڈمی ممبئی
اشاعت اول: ۱۳۱۸ھ۔ اشاعت ثانی ۱۴۴۲ھ

بفیض: تاجدارِ اہلِ سنت حضور مفتی اعظم محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری رضی اللہ عنہ

فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین

۱۳۱۷ھ

یعنی

علمائے حرمین اور اہلِ ندوہ

تصنیف: امام اہلِ سنت، مجدد دین وملت، سرکار اعلیٰ حضرت
مولانا شاہ احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناشر: رضا اکیڈمی

Scanned with CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

مسلمانو! بحمداللہ تعالٰے اس فتوٰے نے حجتِ الٰہیہ قائم کردی۔ ندوہ وندویان وجملہ مبتدعان کی اندرونی وبیرونی ضلالتوں کی جڑ کاٹ دی۔ گردن کتردی۔ اب جو نہ دیکھے، کان نہ دھرے، حق سمجھنے کا قصد نہ کرے، روزِ قیامت اس کے لئے کوئی عذر نہ ہوگا، دنیا چندروزہ ہے، واحدِ قہار سے کام پڑنا ہے۔ للہ ایک ذرا تعصب وسخن پروری سے جُدا ہو کر تفکر کرو، تنہائی قبر وہنگامۂ حشر کا تصوّر کرو، اس دن نامۂ اعمال کھولے جائیں گے، اس بھڑکتی آگ کو سامنے لائیں گے، اہلِ سنت نجات پائیں گے، اُن کے مخالف نارِ جہنم میں دھکے کھائیں گے، مخالفوں کے ساتھی مخالفوں کے ساتھ ایک رسّی میں باندھے جائیں گے، آنریری مجسٹریٹی، ڈپٹی کلکٹری ججی وغیرہ کے منصب کام نہ آئیں گے، صدارت، نظامت، رکنیت وغیرہا یہ سب بکھیڑے یہیں رہ جائیں گے، ہر ایک اپنی اکیلی جان سے، اپنے اعمال اپنے ایمان سے بارگاہِ عدالت میں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

حاضر ہوگا ، ہر دل کا راز ظاہر ہوگا ، کوئی جھوٹا حیلہ ہرگز نہ چلے گا ، بات بنانے کو رستہ نہ ملے گا ، عالم الغیوب سوال کرے گا ، دانائے قلوب اظہار لے گا ، وہاں یہ کہتے نہ بنے گی کہ ہم غافل تھے ، کچھ مولویوں نے بہکا دیا ہم جاہل تھے ۔ آج کام اپنے اختیار میں ہے ، رحمتِ الٰہی توبہ کے انتظار میں ہے ، للہ انصاف کی آنکھ کھولو ، حق و باطل میزانِ عقل میں تولو ، وہ کام کر چلو کہ بول بالا ہو ، اللہ و رسول سے منہ اجالا ہو ، دیکھو دیکھو آنکھ کھول کر دیکھو یہ مبارک تحقیقیں یہ مقدس تصدیقیں تمہارے معبودِ عظیم کے پاک گھر سے آئیں ، تمہارے نبی کریم کے شہرِ اطہر سے آئیں ، سلیس اردو میں ترجمہ ہوگیا ، حق کا آفتاب بے پردہ و حجاب جلوہ نما ہوگیا ، اب اگر آنکھ اٹھا کر نظر نہ ڈالو ، اپنی اندھیری کوٹھری سے سر باہر نہ نکالو ، تو تمہیں کہو کہ کیا عذر کرو گے ، واحدِ قہار کو کیا جواب دو گے ؎

نامۂ کاں بحشر خواہی خواند ازہمیں جا سواد باید کرد

گھنٹوں بلکہ دنوں مہینوں قانون کانون ، دنیوی فنون یا ناولوں افسانوں ، اخبار وں دیوانوں کے مطالعے میں گزارتے ہو خدا کو مان کر ، قیامت کو حق جان کر ، ایک نظر ادھر بھی ، مگر اس کے ساتھ تعصب و نفسانیت سے قطع نظر بھی ، خدا نے چاہا تو یہ اوراق تمہیں بہت کام آئیں گے ، بڑے ہولناک دن کے صدموں سے بچائیں گے ، پھر بھی اگر نازک مزاجی آڑے آئے ، مرزا منشی اپنا رنگ جمائے ، کہ کون اتنے اجزاء دیکھنے میں وقت گنوائے ، تو جانے دو یہ تمہارا بھی خواہ تمہارا خیر طلب ، ایک بہت ہی آسان طریقے سے عارضِ مطلب ، یعنی ان مبارک فتاوٰے و تصدیقات کے فوائد و احکام کا نہایت مختصر خلاصہ حاضر کرتا ہے ، اب اس کے دیکھنے میں کیا دن گزرتا ہے ، اسی کے ملاحظہ سے عقائد و

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

املائی کی تصحیح کیجیے، جس لفظ میں شک ہو اصل فتوے مع ترجمہ موجود ہے مطابق کر لیجیے، اے رب میرے توفیق رفیق کر، آمین آمین بجاہ سید البشر، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وکرم، آمین۔ یہ خلاصۂ احکام، علمائے کرام، معدود سطور کی چند فصلوں میں کامل تمام، ومن اللہ الھدایۃ وبہ الاعتصام۔

فصلِ اوّل

عام بدمذہبوں اور خاص نیچریہ روافض غیر مقلّدین تفضیلیہ وہابیہ کے حق میں کیا احکام ارشاد ہوئے اُن سے برتاؤ کیسا چاہیئے

بدمذہب[1] جتنے ہیں سب گمراہ ہیں، فتنہ پرداز ہیں ظالم ہیں ہالک ہیں، ان[2] کی اہانت واجب، ان کی توقیر حرام، ان سے بغض رکھنے، انہیں اپنے سے دور ہانکنے کا حکم ہے۔ وہ مفسد ہیں انہوں نے دین کو پارہ پارہ کر دیا۔ ان سے میل جول حرام ہے، ان سے دوری واجب ہے۔ اہلِ سنت کے سوا سب کلمہ گو اہلِ قبلہ گمراہ فاسق، بدعتی، ناری ہیں۔ صحابہ کرام سے آج تک تمام امتِ مرحومہ کا اس پر اجماع ہے۔ مسلمانوں پر ان کا ضرر کافروں سے زائد ہے۔ ان کی بات لاعلاج مرض ہے۔ ان کے مکر سے پہاڑ ٹل جاتے ہیں، وہ[3] گمراہ و گمراہ گر ہیں۔ شیطان نے جھوٹی ملمع کاری کی دلیلیں انہیں سکھا دی ہیں، ان کے پاس بیٹھنا جائز نہیں۔

احادیث[4] کا ارشاد ہے ان سے دور بھاگو، انہیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمہیں بہکا نہ دیں، کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔ وہ[5] بیمار پڑیں تو عیادت کو نہ جاؤ، مریں

---

[1] مقدمۃ الفتوے ۱۲ [2] فتاوائے مکہ معظمہ ۱۲ [3] فتاوائے مدینہ طیبہ ۱۲ [4] فتاوائے حرمین طیبین ۱۲ [5] فتاوائے مکہ معظمہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

تو جنازے پر نہ جاؤ، ملیں تو سلام نہ کرو، انؑ کے پاس نہ بیٹھو، ساتھ کھانا نہ کھاؤ، پانی نہ پیو، شادی بیاہت نہ کرو، ان کے جنازے کی نماز نہ پڑھو، ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو، نبیؑ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان سے بیزار ہیں، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بے تعلق ہیں، ان پر جہاد کافرانِ ترک و دیلم پر جہاد کی مثل ہے۔ انہوں نے دین کو اوندھا کر دیا۔ یہود و نصاریٰ کی طرح گمراہی کے جوش میں ابل پڑے۔ جب انہیں دیکھو درشتی و سختی و ترش روئی سے پیش آؤ۔ اللہ عزوجل انہیں بغض رکھتا ہے۔ وہ پل صراط پر گزر نہ سکیں گے۔ مکھیوں اور پتنگوں کی مانند آگ میں گر پڑیں گے۔ ان کی بات سننی منع ہے۔ ان کی گمراہی کھجلی کی طرح اڑ کر لگتی ہے۔ جو انہیں جھڑکے اس کا دل اللہ تعالیٰ امن و ایمان سے بھر دے۔ جو ان کی اہانت کرے اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے اس بڑی گھبراہٹ سے پناہ بخشے، ان کے علماء کیڑے ہیں۔ زبان کے عالم دل کے منافق ہیں۔ ان کے ہاتھوں امت کی خرابی ہے۔ ان سے خدا کی پناہ مانگو، ان سے بڑھ کر امت پر کسی کا اندیشہ نہیں، بدمذہب تمام جہان سے بدتر ہیں، سگ و خوک سے بدتر ہیں، جہنم کے کتے ہیں۔ وہ دجّال سے بھی زیادہ اندیشناک ہیں۔ ان کا نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، عمرہ، فرض، نفل کچھ قبول نہیں۔ وہ اسلام سے نکل گئے جیسے آٹے سے بال۔ بدمذہب اگر حجرِ اسود و مقامِ ابراہیم کے درمیان مظلوم قتل کیا جائے اور صابر و طالبِ ثوابِ خدا رہے جب بھی اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں ڈالے۔ وہ سب جہنمی ہیں انہوں نے اسلام کی رسّی اپنی گردن سے نکال دی۔ ان سے بچو، جو ان سے بغض رکھ کر ان سے منہ پھیرے اس کا دل چین اور اطمینان سے بھر جائے

---

[1] فتاوائے حرمین طیبین ۱۲ [2] فتاوائے مکہ معظمہ ۱۲ [3] فتاوائے حرمین طیبین ۱۲ [4] فتاوائے مکہ معظمہ ۱۲ [5] فتاوائے مدینہ طیبہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

جو ان کی اہانت کرے اللہ تعالیٰ اس کے سَو درجے جنت میں بلند فرمائے۔
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بعض اصحابِ معاصی سے منہ پھیر لیا اور ان کے سلام
کا جواب نہ دیا پھر بدمذہب تو بدمذہب ہے۔ صحابہ[1] و تابعین وائمۂ دین نے ان کی بات
کا جواب نہ دیا، ان کے سلام کا جواب نہ دیا، ان کے پاس بیٹھنے کو منع فرمایا، انہیں[2]
بات نہ کرنے دی۔ قرآن کی آیت اپنے سامنے پڑھنے یا کوئی حدیث بیان کرنے نہ دی۔ ایک[3]
نے فرمایا جو ان کے یہاں جائے ہمارے پاس نہ آئے۔ ایک نے قسم کھائی کہ بدمذہب
سے کبھی بات نہ کروں گا، ان کے جنازے پر نہ گئے، ان کی نماز نہ پڑھی۔ اہلِ
مدینہ نے بدمذہب کو شہر سے نکال دیا، جہاں گیا وہاں بھی لوگ اس کے پاس نہ بیٹھے،
ان کے پیچھے نماز نہ پڑھی، حدیث ترک کی، ان سے حدیث لینے کی ممانعت فرمائی۔ انہیں
دجال بتایا۔ مسجد میں ان کے پاس کھڑے ہونے سے حذر کی۔
ائمہ[4] فرماتے ہیں ان کے جلسے میں نہ جائے، ان کے پاس نہ بیٹھے۔ عیدوں
اور خوشی کے وقتوں میں انہیں مبارکباد نہ دے، مرے پیچھے ان کا نام لے تو
دعائے رحمت نہ کرے۔ اللہ کے لئے ان سے عداوت اور اس میں ثوابِ عظیم
کی امید رکھے۔ جب بدمذہب سامنے سے آتا ہو تو دوسری راہ سے چلا جائے۔
نیچری[5] زندیق ہیں، دشمنانِ دین ہیں، فاسق ہیں، انہیں[6] اسلام سے اصلاً
لگاؤ نہیں، وہ سخت خبیث کافر مرتد ہیں۔ ان کی کلمہ گوئی اور نماز بہ قبلہ محض بے سود اور
ان کی تاویلیں سراسر مردود۔ جو ان کے کفر میں شک کرے خود کافر ہے۔ وہ دین[7]

---

[1] فتاوائے حرمین طیبین ۱۲ [2] فتاوائے مکہ معظمہ ۱۲ [3] فتاوائے مدینہ طیبہ ۱۲ [4] فتاوائے مکہ معظمہ ۱۲ [5] مقدمۃ الفتویٰ ۱۲
[6] فتاوائے مکہ معظمہ ۱۲ [7] تصدیق دوم ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

سے نکل گئے نرے ملحد ہیں، دین وملت سے یکسر خارج۔

رافضی زیاں کار ہیں۔ دین وسنت کے رافض وتارک ہیں۔ تبرائی کے کفر میں اختلاف ہے اور ان میں جو بعض ضروریاتِ دین کا منکر ہے جیسے ہمارے بلاد کے رافضی اور ان کا مجتہد وہ قطعاً کافر مرتد ہیں۔ رافضی دین سے خارج ہیں، نرے ملحد، اسلام وملت سے باہر ہیں عرش کے گرد ملائکہ کے جہان کے جہان آباد ہیں جو ان پر لعنت کر رہے ہیں۔ جو ان میں تبرا پر ثواب جانے یا اسے مباح ہی مانے وہ بالاجماع کافر ہے۔

وہابی فاجر ہیں۔ دین وسنت کے دشمن ہیں، یہ گمراہ فرقہ ہے۔ ان پر شیطان غالب آیا کہ ان کو ذکرِ خدا بھلایا۔ یہ شیطان کے گروہ ہیں، سن لو شیطان ہی کے گروہ زیاں کار ہیں جو ان میں امکانِ کذب مانتے ہیں اللہ عزوجل کو عیب لگاتے ہیں۔ جو ختمِ نبوت کے معنیٰ آخر النبیین کے سوا گھڑتے ہیں، کافر ومرتد ہیں۔ وہابیہ دین سے باہر ہوئے، ملحد ہیں، اسلام ودین سے خارج ہیں۔

تفضیلیہ گمراہ ہیں، غیر مقلدین گمراہ ہیں، بدعتی ہیں جہنمی ہیں، مخالفانِ اجماع ہیں، خدا کے مخذول ہیں، غضبِ الٰہی میں گرفتار ہیں، انہیں سنی بتانا سخت گمراہی ہے۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنا بشدت منع ہے۔ ائمہ کی تقلید اور ان کی اطاعت بحکم قرآن وحدیث واجب ہے۔ جو اماموں پر طعن کرے حدیث فرماتی ہے کہ وہ منافق ہے اگرچہ نماز، روزہ، حج، عمرہ، جہاد کرتا ہو۔

---

۱ تصدیق پانزدہم ۱۲ ۲ مقدمۃ الفتوی ۱۲ ۳ فتوی مکہ معظمہ ۱۲ ۴ تصدیق دوم ۱۲ ۵ تصدیق پانزدہم ۱۲ ۶ تصدیق شانزدہم ۱۲ ۷ فتوی مدینہ طیبہ ۱۲ ۸ مقدمۃ الفتوی ۱۲ ۹ فتوی مکہ معظمہ ۱۲ ۱۰ تصدیق دوم ۱۲ ۱۱ تصدیق پانزدہم ۱۲ ۱۲ فتوی مکہ معظمہ ۱۲ ۱۳ فتوی مدینہ طیبہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فصلِ دوم

ندوے کے مقصدِ اتحاد و اتفاق پر کیا حکم صادر فرمائے

فصلِ اول میں بدمذہبوں سے میل جول کا حال معلوم ہوچکا۔ اس مقصدِ مفسد کے متعلق جو تہدیدیں مفتیانِ کرام نے ارشاد فرمائیں وہ سن لیجیے :-

ان سے اتفاق[1] اتحاد حرام ہے۔ حدیث سے ثابت کہ ان کے پاس بیٹھنا ان کے ساتھ کھانا پینا دلوں کو انہی کی طرح کر دیتا اور لعنتِ الٰہی کا مستحق بناتا ہے۔ علماء فرماتے ہیں ان کے پاس بیٹھنا انتہا درجے کی ہلاکی اور کمالِ زیاں کی طرف کھینچ لے جاتا ہے۔ حدیث[2] میں ہے ان کے ساتھ کھانا پینا، پاس بیٹھنا سب معصیت ہے۔ جو ایسا کرے گا عذاب دیا جائے گا اور بنی اسرائیل کی طرح ملعون ہوجائے گا۔ ان کے رنگ پکڑنے کا کوئی راستہ پاس بیٹھنے سے زیادہ قریب تر نہیں۔ علماء فرماتے ہیں ان کی مجالست آیاتِ قرآنیہ سے منع ہے۔ پاس بیٹھنے والوں کے دل کالے ہوجاتے ہیں۔ قبولِ حق و خیر و رحمت کے قابل نہیں رہتے۔ حدیث میں ہے ساٹھ ہزار بدوں کے ساتھ چالیس ہزار اچھے ہلاک کئے گئے کہ یہ ان کے ساتھ کھاتے پیتے تھے۔ جو ان[3] سے محبت رکھے گا بحکمِ احادیثِ صحیحہ انہی کے ساتھ اس کا حشر ہوگا۔ ائمہ فرماتے ہیں اس کے عمل حبط ہوجائیں گے، نورِ ایمان اس کے دل سے نکل جائے گا۔ یہ مقصدِ اتفاق و اتحاد شیطانِ لعین کا مقصد ہے جس سے وہ کمزور مسلمانوں کو گمراہ کیا چاہتا ہے۔ اس میں تمام مسلمانوں کی خیانت ہے جو عذر اس مقصد پر ناظمِ ندوہ وغیرہ نے گھڑے سب مکرِ فاسد و فریب کا سد ہے۔ ان کے

---

[1] فتاوی حرمین طیبین ۱۲ [2] فتوائے مدینہ طیبہ ۱۲ [3] فتوائے مکہ معظمہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کبیرہ گناہوں سے یہ عذر بدتر ہے۔ واللہ یہ اتفاق واتحاد نہیں اللہ و رسول سے مخالفت و نفاق ہے۔

فصل سوم

ندوے نے بدمذہبوں کی تعظیم کی انہیں جلسۂ مذہبی کا رکن بنایا۔ اس پر علما نے کیا ارشاد فرمایا

فصل اول میں گزرا کہ ان کی توہین واجب اور تعظیم حرام ہے۔ خاص اس باب میں فرمایا یہ حرام ہے، دین میں گمراہی ہے، کمزور مسلمانوں کو نقصان پہنچانا اہلِ اسلام کو گمراہ بنانا ہے۔ حدیث میں ہے جو کسی بدمذہب پر سلام کرے یا بکشادہ پیشانی اس سے ملے یا اس کے ساتھ کسی ایسی بات سے پیش آئے جس سے اس کا دل خوش ہو، اس نے قرآنِ عظیم و شریعتِ محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کی۔ متعدد احادیث میں ہے جو کسی بدمذہب کی توقیر کرے اس نے اسلام کے ڈھانے میں مدد دی۔

فصل چہارم

بدمذہبوں کی تعریفیں جو ندوے میں چھپیں اس پر کیا حکم دیا

ندوے کا نیچریوں کو مسلمان بتانا مدائح دینیہ سے ان کی مدح کرنا کفر ہے۔ رافضیوں میں جو کافر ہیں ان کی یہ مدحیں کفر ہیں ورنہ سخت شنیع حد درجے کی قبیح اور بحکمِ حدیث موجبِ غضبِ الٰہی ہیں۔ ندوہ رافضیوں کی ان مدائح سے رافضی اور غیر مقلدوں کی ان تعریفوں سے صریح غیر مقلد ہے۔ مذہب ناپاک خوارج و معتزلہ کے مطابق ایک دو دو مقولے کی تعریف و

---

[۱] تصدیق شانزدہم۔ [۲] فتوائے مکہ معظمہ ۱۲ [۳] فتوائے مدینہ طیبہ ۱۲ [۴] فتاوای حرمین طیبین ۱۲ [۵] فتوائے مکہ معظمہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

انحسان سے ناظمِ ندوہ خسرانِ عظیم میں ہے۔ ناظم نے ایک مداحِ کفّار کو بزرگانِ اسلام میں گنا اور اس کے کلماتِ کفریہ کی ستائش کی۔ یہ ناظم کا کلمۂ کفریہ ہے۔ ناظم نے بعض منکرانِ ختمِ نبوت کو حکیمِ امتِ محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھا یہ مستلزمِ کفر و عذابِ شدید ہے۔

فصلِ پنجم

ندوے نے ردِّ بدمذہباں کا انسداد کیا اسے خودکشی و نفسانیت قرار دیا اس پر سرکارِ مفتیانِ کرام سے کیا حکم لیا

ردِّ بدعت[1] باجماعِ امت اہم فرائضِ دینیہ سے ہے۔ اس کے ترک کی طرف بلانے والے اجماعِ امت کے مخارق ہیں، جماعتِ ملت کے مفارق ہیں۔ بدعت و اہلِ بدعت کے دوست ہیں، سنت و اہلِ سنت کے بدخواہ ہیں۔ فرض سے روکتے ہیں، حرام کا حکم دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی لعنت کی طرف بلاتے ہیں، بحکمِ حدیث ایسوں پر خدا و ملائکہ و آدمیان سب کی لعنت ہے۔ ان کا فرض و نفل سب مردود ہے۔ یہ مذہبِ اہلِ سنت کو ضرر پہنچاتا ہے۔ بدمذہبوں[2] کا ردّ اور ان پر انکار، رد و انکارِ کفار سے زیادہ ضروری و اہم ہے۔ حدیث[3] میں ہے ایک بستی کے اٹھارہ ہزار نیک لوگ جن کے اعمالِ صالحہ اعلیٰ درجے کے تھے صرف اس وجہ سے ہلاک کئے گئے کہ انہوں نے معاصی پر رد و کد چھوڑ دیا تھا۔

حدیث میں ہے کہ نیک لوگ اگر خاموشی اختیار کریں تو وہ بھی عذاب میں شریک ہوتے ہیں۔ حدیث میں ہے ایسے وقت علم کا ظاہر نہ کرنے والا منکرِ قرآن کی مانند ہے۔

---

[1] فتوے مکہ معظمہ ۱۲ [2] فتوائے حرمین طیبین ۱۲ [3] فتوائے مدینہ طیبہ ۱۲

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

فصلِ ششم

ندوے کے اقوالِ ضلالت پر جو بحوالہ صفحہ اس کی کتابوں سے نقل کیے گئے علمائے کرام نے کیا حکم دیئے ؟

ندوے[1] کے اقوال جھوٹی گپیں ہیں ، باطل باتیں ہیں ، ان میں اللہ عزوجل پر افتراء ہے ۔ ائمۂ دین پر طعن ہے ۔ سنت و جماعت سے خروج ہے ۔ حرام قطعی کا حکم دینا ہے ۔ فرض عظیم کو حرام کرنا ہے ۔ شرعِ مطہر سے ضد باندھنا ہے ، مسلمانوں کو ضرر پہنچانا ہے ۔ صریح ضلالت کی طرف بلانا ہے ، ظلم ہے ، نئی شریعت دل سے گھڑنا ہے ، خارجیوں معتزلیوں کا مذہب ہے ۔ عقائدِ اہلِ سنت و آیاتِ قرآنیہ کا انکار ہے ، عقائدِ اسلامیہ پر سخت جرأتِ قبیحہ ہے ، اللہ عزوجل سے لڑائی ہے ، اس کے اولیاء سے دشمنی ہے ، نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افتراء ہے ، قرآنِ عظیم کی تفسیر اپنی رائے ناقص سے بنائی ہے ، نیچریوں کی خبیث جھڑپ ان کے دل میں سمائی ہے ، رفض ہے ، غیر مقلدی ہے ، خرقِ اجماع ہے ، حُبِّ بدعت ہے ، بغضِ سنت ہے ، لعنتِ الٰہی کی طرف دعوت ہے ، اللہ و ملائکہ سے استحقاقِ لعنت ہے ، اتباعِ متصلۂ شیطان ہے ، انکارِ قرآن[2] ہے ، اعانتِ[3] ہدمِ ایمان ہے ۔

ان کے سب اقوال[4] کا حاصل یہ ہے کہ قیدِ مذہب اٹھا دیں اور حق و باطل ملا دیں اور سنت و بدعت اور اہلِ سنت و اہلِ بدعت سب کو ایک بنا دیں ۔ ان اقوال میں سنت کی توہین ہے ، بدعت کو سہل جاننا ہے ، حق کی مذمت ہے ، باطل کی مدحت ہے ، امورِ اسلام پر سخت اہانت کی طعن ہیں ، گمراہ پاجیوں کی بڑی بڑی تعریفیں ہیں یہاں تک کہ بالیقین کفر و الحاد کے اقوال ہیں ۔ باقی احکام متعلقۂ اقوال فصلِ آئندہ میں ملاحظہ ہوں ۔

---

[1] فتوائے مکہ معظمہ ۱۲ [2] فتوائے مدینہ طیبہ ۱۲ [3] فتاوائے حرمین طیبین ۱۲ [4] فتوائے مکہ معظمہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فصل ہفتم

علمائے کرام نے حضرات اراکین ندوہ کے اقوال و افعال متعلقہ ندوہ پر ان کی کیا کیا قدر افزائی فرمائی

ان میں جو کھلے بدمذہب تھے ان کا حال فصلِ اول سے ظاہر اور باقی تمام فصولِ سابقہ کا بھی حضراتِ اراکین ہی سے تعلق واضح کہ وہ انہیں کے اقوال و افعال کے جلوے تھے جن پر علماء نے وہ حکم لکھے۔ ان[1] میں خاص جو اپنے آپ کو سنی کہنے کا ادعاء کرتے ہیں وہ بھی سفہاء جہال، خدا ناترس، علمِ دین سے بے بہرہ، صدارت پسند، شہرت طلب، دنیا پرست، بندۂ شکم تھے اور اب تو خاصے زہر در شہد و نفاق در دل و گندم نما جو فروش، قیدِ مذہب اٹھانے والے، نیا دین بنانے والے، اور انہیں تمام احکام فصلِ اول کے مستحق ہو گئے۔

حضرات اراکین والا تمکین سخت مکار، مُضِل، کذاب، مزوّر، ہالکین، مفسدین[2] اہلِ باطل ہیں، صریح[3] گمراہی میں غیر مقلدین کے شریک ہیں، وہ[4] کجی و کفر و ضلالت والے ہیں، ملحد[5]، معاند، متمرد، دینِ اسلام سے خارج ہیں، گمراہ[6] بدعتی ہیں، جاہل[7] غبی ہیں، کیا ڈرتے نہیں کہ اللہ عزوجل اسلام پر غیرت فرما کر انہیں عذاب کے شکنجے میں لے، کیا اعتقاد نہیں رکھتے کہ روزِ قیامت اللہ کے سامنے کھڑا ہونا ہے اس کے حضور[8] فضیحت ہوں گے، ان کا حال اس اونٹ کا سا ہے جو کنوئیں میں گر پڑا اب دُم پکڑ کر کھینچا جاتا ہے، وہ دشمنانِ دین ہیں، اسلام سے یک لخت نکل گئے، وہ ضال[9] مبتدع ہالک

---

[1] مقدمۃ الفتوے ۱۲ [2] فتوائے مکہ معظمہ ۱۲ [3] تصدیق اول ۱۲ [4] تصدیق چہارم ۱۲ [5] تصدیق ہفتم ۱۲
[6] تصدیق ہشتم ۱۲ [7] تصدیق دہم ۱۲

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

ہیں، ان کے عقائد باطل ہیں، ان کے قواعد کج و عاطل ہیں، وہ ملحدین بد دین ہیں، مکار[1] ہیں مفسدین ہیں، ان[2] ندویوں گمراہوں کے حق میں اللہ عزوجل کا یہ قول صادق آتا ہے کہ ایک گروہ پر گمراہی ثابت ہوگئی، انھوں نے اللہ عزوجل کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست و حمایتی بنا لیا اور گمان یہ رکھتے ہیں کہ ہم ہدایت پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ جلد ان کی شوکت زائل فرمائے کہ زمانے کی گردن پر بار ہو رہی ہے۔ عظمت والا سبحانہ و تعالےٰ انہیں رسوا کرے، وہ اللہ تعالےٰ سے منکر و کافر ہو چکے، ان کی ساری کوشش دنیا میں کھپ گئی اور ہیں اس گھمنڈ میں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ ندوی[3] فرقہ باطل واہی ہٹ دھرم ہے، دین سے خارج ہے، طائفہ[4] ندوہ باطل کا گروہ ہے، ملحدوں کی جماعت ہے، ملت اسلام سے باہر ہے،

اے[5] قلیل و ذلیل لوگو، ہوائے نفس والو، تم خود بھی بھکے اور اوروں کو بھی بھکاتے ہو، تمہارا حال اس مقال کے مصداق ہے جو عمدہ لوگوں نے کہا ہے کہ بعض لوگ روپے کے لئے آگ میں جلنا اور جنیئو باندھنا پسند کرتے ہیں، رَتے کی محبت میں سنگے یعنی گمراہی پر مرتے ہیں۔ ناظم[6] کے نزدیک عقائد اہل سنت علم دین سے خارج ہیں ان کا بتانا ہدایت ہی نہیں ان میں عوام جو چاہیں اعتقاد کرلیں کچھ پروا نہیں۔ ناظم نے خارجیوں معتزلیوں کا عقیدہ مانا، آیات قرآنیہ کی تکذیب کی۔ ناظم نے ایک بدعت کفریہ والے کو بزرگ اسلام کہا دوسرے کو حکیم امت لکھا۔ یہ ناظم کے کلمات کفریہ ہیں۔ حضرت ناظم صاحب ہالک گمراہ ہیں، سنت و اہل سنت کے بدخواہ ہیں، ضال مضل دھوکے باز فریبی، حرام کنندہ

---

[1] تصدیق یازدہم ۱۲ [2] تصدیق دوازدہم ۱۲ [3] تصدیق سیزدہم ۱۲ [4] تصدیق پانزدہم ۱۲ [5] تصدیق شانزدہم ۱۲ [6] فتوائے مذکور

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فرضِ قطعی، محکومِ نفس و شیطاں، مخالفِ شرع خائنِ مومناں، جناب ناظم صاحب آپے سے گزر کر اُڑ چلے، اور دینِ حق کی انتہا درجہ کی مخالفت پر تُلے۔

آردی کے دل سے عقائدِ اسلام کی گرہ کھل گئی، وہ بد دین ملحد زندیق بے دین بے ضال مضل مردود احمق ہے، اس کا قول ملعون ہے، کوئی مسلمان اس کی طرح نہ بکے گا۔ اس نے نئی شریعت دل سے نکالی، اس نے اسلام کی رسّی اپنی گردن سے اُتار ڈالی۔ اس نے ایک نامسلمان گورنمنٹ کو رب العالمین سے برابر کیا۔ اس نے فرضِ اجماعی کو حرام ٹھہرا دیا۔ جو کفر وہ امام ابوحنیفہ و امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر لازم کرتا تھا خود اپنے منہ اپنے سر لیا۔ ناظم و آردی دونوں جھوٹے ہیں، دونوں نے ائمہ دین کی توہین کی، دونوں شیطانی وسوسے میں ہیں، دونوں کا قول نجس ناپاک خبیث مردود گمراہی ہے۔ اللہ عزوجل پر بہتان ہے۔

ع ق دہلوی نے اہلِ سنت کے عقائد رد کر دیئے۔ وہ اپنے اقوال میں کھلا گمراہ۔ حق پرستم د۔ لائر کش متکبر سخت جاہل ہے۔ اس کا نور جاتا رہا، اس کا دل اندھا ہو گیا۔ وہ صریح کذّاب ہے۔ اس نے حضراتِ عالیہ صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا مستحقِ امامت و جنّتی ہونا بھی قطعی نہ رکھا، بلکہ اس کے نزدیک کلام اللہ کا محفوظ و کامل ہونا بھی قطعی نہیں۔ اس نے دین و ملت، اسلام و شریعت سب کی توہین کی، اس کا حکم لزومِ کفر تک پہنچ گیا۔

ع ہ انصاری گمراہ ہے، مفتری علی اللہ ہے۔ بدگوئے ائمہ ہے۔ خارج عن السنۃ ہے، فرضِ قطعی کا حرام کنندہ ہے، اس نے لعنتِ الٰہی کی طرف بلانے سے بھی سخت تر بات کہی۔ ا ہ غازی پوری نے فرضِ قطعی کو حرام کر دیا۔ وہ اور اس کے ساتھی جو اس غیر مقلد کے مذہب میں صلح کر کے مل گئے سب گمراہ و گمراہ گر ہیں۔ ناظم نے جسے ندوے کی پہلی برکت کہا وہ حقیقۃً ندوے کی پہلی نحوست ہے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

محمد شاہ صدر دوم ندوہ و ناظم و دہلوی و آروی و انصاری سب غیر مقلد ہیں، وہابیوں، لامذہبوں کے گرگے ہیں۔ صریح گمراہی میں ان کے شریک ہیں، انہوں نے شرع مطہر سے ضد باندھی اور مسلمانوں کو مضرت دی، کھلے ظالم گمراہی کی طرف بلانے والے ہیں۔ انہوں نے اجماعِ امت توڑا، جماعت کو چھوڑا، محبِ بدعت ہیں، بدخواہِ سنت ہیں، مانعِ طاعت و آمرِ معصیت ہیں، داعیٔ امت بسوئے لعنت ہیں۔

بالجملہ حضراتِ اراکین سب اہلِ سنت سے خارج ہیں، ان سب پر اپنے عقائدِ ضالہ و خیالاتِ باطلہ سے توبہ فرض ہے۔ توبہ نہ کریں تو مسلمانوں پر واجب ہے کہ ان سے کنارہ کش ہوں، ان سے دور رہیں۔ جو احکام ناظم و آروی و حقانی و محمد شاہ وغیرہم خاص خاص رکنوں کے اقوال ضلالت پر ہیں وہ صرف انہی پر مقتصر نہیں بلکہ تمام اراکین جنہوں نے ان کی اجازت دی، انہیں پڑھوایا، انہیں چھپوایا یا شائع کرایا وہ سب انہیں احکامِ الحاد و ضلال و افترار برخدا و رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و عداوتِ حق و اعانتِ باطل کے مورد ہیں۔ کفر پر رضا کفرِ صریح ہے اور ہر قبیح بات پر اس کی مانند قبیح۔

فصل ہشتم

علمائے کرام نے خود ندوۂ شریفہ کے کیا کیا مناقب ارشاد فرمائے؟

جس قدر احکام ان سب فصول میں گزرے ظاہر ہے کہ وہ سب ندوے ہی کے واسطے ہیں[۱]

~~~ تخ آخر اے بادِ صبا ایں ہمہ آوردۂ تست، باقی بھی سن لیجئے۔

ندوہ عمومِ فساد ہے۔ ہجومِ الحاد ہے، ہدایت کا رد حق کا انسداد ہے، ہوا پرستی ہے،

[۱] نعت ... الفتوے ...
~~~

فتنہ ہی آتش بلا ہے، فسادوں کی انجمن ہے، مکروں کی سبھا ہے، بہرا فتنہ ہے، اندھی بلا ہے، تاریک اندھیری ہے، مجلس[1] ندوہ مذہب اہل سنت وجماعت کی توہین کرتی ہے، اہل سنت کی بدخواہ ہے، اللہ ورسول (جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ومومنین سب کی خائن ہے، حرام کراتی اور فرض سے بچاتی ہے، احکامِ الٰہیہ سے ضد باندھتی ہے۔ اس کی شرکت بڑی آگ ہے۔ مال یا بدن سے اس کی اعانت گناہوں کا انبار ہے، ندوہ[2] باطل ہے، نری[3] ہوائے نفس وپیروی شیطان ہے، مسلمانوں پر واجب ہے کہ اس میں نہ جائیں۔

ظاہراً یہ انجمن کافروں کے مکر پنہاں سے قائم ہوئی جس پر اس کا نام ندوہ ہی دلیل ہے۔ گمان یہی ہوتا ہے کہ اس مجلس سے ان کی مراد اپنے انہی دوستوں کی سنتیں جگانا ہے (جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دشمنی میں ندوہ بنایا تھا) کجی[4] ہے، بدعت ہے، دشمنانِ[5] دین کا مکر ہے۔ ٹیڑھے[6] چلنے والے فسادیوں کا جُل ہے۔ اس کی شرکت جائز نہیں۔ وہ ظالم ہیں، جو ان کی طرف جھکے گا اسے دوزخ کی آگ چھوئے گی۔ ندوہ[7] غفلت کا پردہ ہے، ندویوں پر سخت افسوس ہے اس ایک گھونٹ چلو پر مگن ہیں، کیا سامری کا قصہ کہانی سمجھے ہیں، سامری وہ نہیں جو ہاتھ کے کنگن پاؤں کی چوڑی مانگے تانگے کی لیکر اس سے ایک بچھڑا بنائے۔ بلکہ پورا سامری وہ ہے جو لوگوں میں نام وقبول حاصل کرنے کو کہانیاں گاتے اور مشتے از رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یعنی کچھ حدیثیں لے کر احمقوں کو فریب سے رجھائے وہ جس نے لوگوں کے سنگار گہنا پاتا مال متاع لے کر اپنی گردن پر بوجھ لئے اور مانگ

---

[1] نوٹ منہ غفر: [2] تصدیق دوم ۱۲ [3] تصدیق ہشتم ۱۲ [4] تصدیق دہم ۱۲ [5] تصدیق یازدہم ۱۲ [6] تصدیق

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

جان نے کے آرائش کے سامان اکٹھے کئے اور نمدے کی سی تہیں جما کر ملایا ۔ اور اسے پرستش کا بُت بنایا ۔ اس کا عیب نہیں دیکھتی مگر رفعت والی جان ۔ اور اس کی مہمل بانگ نہیں سنتے مگر علم والے کان ، جو یہودیوں کی طرح سیدھی راہ سے نہ پھیرے ، غرض ندوے[1] کے جلسے میں جانا حرام ہے مگر عالم دین کو جبکہ وہاں جا کر ان کی گمراہیوں کا رد کرے ۔

فصلِ نہم

ندوے کے مقاصد و اقوال و افعال کے باطل و مردود و ضلال ہونے میں جو فتوے فاضل بریلوی جناب مولانا مولوی احمد رضا خان صاحب نے لکھا علمائے کرام عرب نے اس کی کیا کیا مدح و تحسین فرمائی !

افضل[2] مصنفات ہے ، مصنف نے خوب لکھا اور فائدہ بخشا ، یہ صحیح[3] جواب ہیں ، اپنے باب میں بے نظیر ، ان میں شک نہ لائے گا مگر منافق بے یقین ، یا کوئی دشمن حق صواب سے کنارہ گزیں ، یہ جواب قرآن و حدیث سے مستحکم کئے ہوتے ہیں ، ملحدوں کے دلوں پر نیزوں کا کام کر رہے ہیں ۔ یہ معزز تصنیف ہے جسے مصنف نے جید و مفید لکھا ، صواب[4] کے موافق ، قرآن و حدیث کے مطابق ہے ۔ فائدہ لینے والے کو کافی و نافع ، اور گمراہوں[5] باغیوں کی جڑ بنیاد کی قامع ، شریعت[6] مطہرہ کی یقینی دلیلوں کی جامع ، پُر زور[7] جواب ہیں ، صحیح[8] و صواب

---

[1] فتوائے مدینہ طیبہ ۱۲ [2] تصدیق اول ۱۲ [3] تصدیق دوم ۱۲ [4] تصدیق سوم ۱۲ [5] تصدیق چہارم ۱۲
[6] تصدیق پنجم ۱۲ [7] تصدیق ششم ۱۲

ہیں، جس قدر فتوے ان مسائل میں لکھے گئے سب سے بہتر ہیں، علوم مصنف کے استحکام پر دلیل ہیں، عجیب[1] رسالہ ہے، احادیث وارشاداتِ علماء سے چنا ہوا، کتاب[2] وسنت سے مؤید، اللہ عزوجل کی رضا کا باعث، جس کے مضمون بھی کامل اور عبارت بھی کامل، ایسی تصنیف پر اکثر حفاظِ علوم کو قدرت نہیں، حق[3] وصواب ہے، موافقِ سنت وکتاب ہے، بات ملیح، اور زبان فصیح، اللہ تعالیٰ اس سے اپنے بندوں کو نفع پہنچائے۔ قلم[4] برداشتہ تحریر ہے اور مفید اور نافع، گمراہوں کی باطل باتوں کی دافع، ہم تو ہلال کا نور تلاش کر رہے تھے یہ بے پردہ آفتاب نظر آیا، کامل[5] ہے اور نہایت نصیحت وصواب کو شامل، اس کی عبارت فضلِ مصنف پر دلیل ہے، کس قدر خوب وفیض بخش ہے۔ اسے تعجب کا جامہ تو اس نے پہنایا کہ مصنف بریلی میں مقیم اور تصنیف کو ہندوستان کی کچا ہند اور دہقانوں کے توتلے پن سے صاف بچا لیا، اللہ تعالیٰ اس سے پڑھنے والوں اور طالبوں کو نفع دے، مصنف نے خوب لکھا اور بے عیب لکھا اور علم سکھایا اور فائدہ بخشا، اور مفسدوں کا مکر جڑ سے اکھیڑ کر پھینک دیا، سود[6] مند وزود نوشتہ ہے کہ درستیٔ دین کے لئے جمع کیا گیا، اور اس کی روشن متین کے نشانوں کی طرف اس نے ارشاد کیا، فضل وکمال میں اس کے فائق ہونے پر آنکھیں اور دل گواہی دے رہے ہیں، سب ناظم وناثر اس کی فصاحت کے حضور گردن جھکاتے ہیں، آیات واحادیث کو جامع ہے، قدم بہ قدم ان کی پسندیدہ روش کا تابع ہے، نادر مثال ہے، فضل کی آیت ہے جس سے آگے کوئی بڑے فضل والا نہ بڑھے، خوب وجید ونافع ہے اور اہلِ کجی وفساد

---

[1] تصدیق ہفتم ۱۲ [2] تصدیق ہشتم ۱۲ [3] تصدیق نہم ۱۲ [4] تصدیق دہم ۱۲ [5] تصدیق یازدہم ۱۲ [6] تصدیق یازدہم ۱۲

کے مکر کی دافع ۔ اس[1] کی عبارت معاندین بیدین کے دلوں میں مملوں کے برابر چنگاریوں سے شرارہ فشاں ہے ، اور اس کی ورق گردانی میں جو کاغذ کی آواز نکلتی ہے وہ نصرتِ الٰہی کے ساتھ بال جنباں ہے ۔ اللہ عزوجل زمانہ و اہلِ زمانہ کو اس عجالے سے بہرہ مند کرے اور اس کے جوابوں کی خوبی سے اہلِ علم و اربابِ دانش کو فائدہ بخشے ۔ درست[2] جواب ہیں ، اپنے باب میں لاجواب ہیں ۔ سبقت لے جانے والے علم اور تعجب میں ڈالنے والے ذہن سے پیدا ہوئے ہیں ۔ قرآن و حدیث ان کے مساعد ہیں ۔ اصحابِ علم و اربابِ دانش ان کی صحت پر شاہد ہیں ان کے مطالعہ سے میری آنکھ ٹھنڈی اور سینہ کشادہ اور خاطر شگفتہ ہوئی ۔ اللہ سے دعا ہے کہ اس تحریر سے تمام بلاد میں اپنے عباد کو نفع بخشے ۔ کامل[3] جواب ہیں ، باطل فرقوں کے رد ہیں ۔ گویا وہ گوہر ہیں کہ شیریں لفظوں سے بنے ۔ خدا کے عطیے ہیں زورِ بازو سے نہیں ملتے اللہ کے لئے ہے اس کلام کی خوبی کہ تمام و کمال کمال ہے وہ جولانی ہے جس میں کہیں کوتاہ سخنی نظر نہ آئے ۔ مصنف نے کلام کو وسعت و پاکیزگی دی اور جوابوں میں جودت و خوبی رکھی ۔ اہلِ[4] حق و کمال کو نافع اور گردن اہلِ زیغ و ضلال کی قاطع ہیں ۔ مصنف نے جید افادے کئے ۔ تیغِ براں ہے اس کی ہر دلیل پر دلیل قائم ہے کہ کسی کی گفتگو سے جنبش نہ کھائے ۔ ہر سطر گویا تاج جواہر نگار کا کنارہ ہے ۔ یہ جواب حق و باطل میں روشن فیصلہ کرنے والے ہیں اور نرم و درشت کو چھان کر جدا کر دینے والے ۔

فصل دہم

حضرات علمائے عرب نے اس رسالے کے صلے میں مصنّف

---

[1] تصدیق سیزدہم ۱۲ [2] تصدیق چہاردہم ۱۲ [3] تصدیق پانزدہم ۱۲ [4] تصدیق شانزدہم ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ممدوح دام بالفتوح کو کن کن مدائح جلیلہ سے یاد فرمایا؟

مذہب[1] اہل سنت و جماعت کی نصرت و یاوری اور مذہب اہل زیغ و کفر و ضلالت کی پردہ دری کی طرف داعی۔ فاضل[2] رفیع القدر، محکم قدم، سردار[3] فاضل، علامۂ کامل، اس تحریر میں تمام علمائے اسلام کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا۔ مصنف[4] کی خوبی اللہ کے لئے ہے کس قدر حاذق اور کتنا خوبیوں والا ہے۔ عالم[5] علامہ ہے۔ فاضل فہامہ ہے۔ راسخ العلم ہے۔ عمائد میں ایسا ہے جیسے آدمی کی بدن میں آنکھ، بےنظیر[6] علامہ ہے۔ بلند ہمت، صاحب مجد ہے۔ اللہ کے لئے ہے اس کی نکوئی۔ کثیر[7] العلم، عزیز الفہم، تیز[8] ذہن، علوم کا کمال ماہر، علم کو حسن دینے والا، روشن خاطر ہے، عالم[9] علامہ، عمدگان اخیار کا پیشوا ہے۔ اس کا قصد صرف مسلمانوں کی خیر خواہی اور انہیں راہ ہدایت کا دکھانا ہے۔ بڑے علم عظیم[10] والا فاضل ہے تمام محققین کا جس پر اعتماد ہے، اہل علم و یقین میں انتخاب ہے۔ میں وہ زبان نہیں پاتا جس سے اس کی تعریف کروں اور مجھ جیسا ایسے عالم کامل کی کہاں مدح کر سکے۔ ثریا تک ہاتھ کیونکر پہنچے، عالم[11] علامہ، جلیل مشہور فاضل، پیشوائے اخیار ہے، عالم[12] علامہ، حبر فہامہ، پرہیزگار[13] ستھرا، عالم عامل، فاضل کامل، ادیب عاقل حسب نسب والا، تمام علوم منطوق و مفہوم کا جامع، شریعت روشن کا زندہ کرنے والا، طریقت پسندیدہ کو قوت دینے والا، سعید فرشتہ، یکتا آسمان، چراغ زماں، عالم کثیر الفہم۔

---

[1] تصدیق اول ۱۲، [2] تصدیق دوم ۱۲، [3] تصدیق سوم ۱۲، [4] تصدیق چہارم ۱۲، [5] تصدیق ششم ۱۲، [6] تصدیق ہفتم ۱۲، [7] تصدیق ہشتم ۱۲، [8] تصدیق دہم ۱۲، [9] تصدیق یازدہم ۱۲، [10] تصدیق دوازدہم ۱۲، [11] تصدیق سیزدہم ۱۲، [12] تصدیق پانزدہم ۱۲، [13] تصدیق شانزدہم ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فصل یازدہم

علمائے کرام عرب نے مصنف ممدوح کو کن کن دعاؤں سے شاد فرمایا

اللہ[۱] تعالیٰ اسے اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر جزا دے اور اس کی کوشش قبول فرمائے اور اس کی عزت، اس کا جمال، اس کا کمال دنیا و آخرت میں ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین۔ اللہ[۲] تعالیٰ اس کے امثال زیادہ کرے اور اس کا انجام اچھا فرمائے اور ہمارا اور اس کا خاتمہ جنت و رضائے الٰہی پر کرے۔ اللہ[۳] تعالیٰ اس کا نگہبان ہو، اور ہم سب کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گروہ میں اٹھائے۔ اللہ اسے اس کام پر نیک جزا دے۔ اور اس کے فعل سے سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آنکھ ٹھنڈی کرے[۴]۔ مولیٰ سبحانہ و تعالےٰ اس کی درازئ عمر سے مسلمانوں کو بہرہ مند کرے اور اسے امتِ مرحومہ کی طرف سے افضل جزا دے۔ اللہ[۵] تعالےٰ اسے دنیا و آخرت میں ہماری اور سب مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا کرے اور ہمیں اور سب اہلِ اسلام کو اس کے علوم سے نفع بخشے جب تک سورج چمکیں اور ستارے طلوع کریں۔ اللہ[۶] تعالےٰ ہر مقام احمد ہر منصب ستودہ تر کو پہنچائے، اور اپنی سب میں بہتر جزا اسے عطا فرمائے اور دینِ متین کی حاجتوں کے وقت کام آنے کے واسطے اسے ذخیرہ بنائے، اور مدتہا مدت تک اس کے سے لوگ اہلِ سنت میں بکثرت پیدا کرے۔ آمین۔

اللہ[۷] عزوجل سب سے بلند تر فردوس کے غرفوں میں اپنے پیارے انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اسے بلند رسائی دے۔ ایسا ہی کرائے پروردگار سارے

---

[۱] تصدیق اول ۱۲ [۲] تصدیق دوم ۱۲ [۳] تصدیق سوم ۱۲ [۴] تصدیق چہارم ۱۲ [۵] تصدیق ششم ۱۲ [۶] تصدیق ہفتم ۱۲ [۷] تصدیق ہشتم ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

جہان کے ، اللہ[1] عزوجل اسے سب مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا دے ۔ اور اسلام پر سے اس کے دشمنوں کے حملے دور کرنے کو ہمیشہ اسے قائم رکھے ۔ اللہ تعالے[2] بڑی رحمت والا اسے ہر آفت سے بچاتے اور ہمیں اور اس کو ثواب عظیم عطا فرماتے ۔ اللہ تبارک وتعالے[3] ہمیں اور اس کو مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت روزی کرے ۔ اور اسے ہماری طرف سے سب میں بہتر جزاء دے اور اسے حاسدوں اور دشمنوں کے داؤ سے محفوظ رکھے ۔ اور اسے اس کی مرادوں اور امیدوں کی حد تک عطا کرے اور اسے عزت ورضا کا خلعت پہناتے ۔ اللہ تعالے ہماری اور اس کی کوششیں قبول فرماتے ۔ اور ہمارے اور اس کے عمل مقبول کرے ۔ اور ہم سب کو اپنی وسیع رحمت سے ڈھانپ لے ۔ اور ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہم سب کا دستگیر وشفیع کرے ۔ اور ہم سب کو اخلاص کے خلعت پہناتے ۔ اور نبی صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کا خالص امتی کرے اور ان کے گروہ میں اٹھاتے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور ان کی محبت پر ہماری روحیں قبض فرماتے اور ہمیں ان کی ملت اور ان کی شریعت سے خلاف نہ کرے اور دونوں جہان میں مقاصد ومرادات کو پہنچائے اور حال انجام اچھے کرے ۔ اللہ تعالے[4] اسے تمام شرور زمانہ سے بچائے اور اسلام ومسلمین کی طرف سے جزا دے اور اسے اس کی آرزؤں کو پہنچائے اور اسے محکم علم اور ہر بات میں قول فیصل کہنا عطا فرمائے ۔ اللہ تعالے[5] اسے سب مسلمانوں کی طرف سے خوب تر جزا رکرامت کرے ۔ اور ہمیں اور اسے سید الانبیاء صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کی شفاعت روزی فرمائے ۔ اللہ[6] عزوجل ہمیں اس کی درازی عمر سے بہرہ یاب فرمائے ۔

---

[1] تصدیق دہم ۱۲ [2] تصدیق یازدہم ۱۲ [3] تصدیق دوازدہم ۱۲ [4] تصدیق سیزدہم ۱۲ [5] تصدیق چہاردہم ۱۲ [6] تصدیق پانزدہم

اور اس کی برکتوں کا فیض ہمیں پہنچائے۔ اسے اسلام و مسلمین کی طرف سے جزاء دے کہ تمام علمائے باعمل کی طرف سے اس نے ردِّ ندوہ کا فرض کفایہ ادا کر دیا۔ اللہ سبحانہ وتعالےٰ ہمیں اور اسے روزِ قیامت سید الشافعین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی شفاعت روزی کرے۔ اللہ تعالےٰ اہلِ سنت میں اس کے امثال بکثرت پیدا کرے اور اس کا انجام سعید فرمائے اور اسے ہماری اور تمام اہلِ اسلام کی طرف سے بہتر جزا دے۔ اور ہمیں اور انہیں سب کو سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زیرِ نشان حشر بخشے — آمین آمین آمین۔

الفتاویٰ

مع

الترجمہ

ھ تصدیق سشانز دہم ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتویٰ مکّہ

لفتّ النّدوۃ المُندکّہ

۱۳۱۷ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمدللہ الذی جعلنا من اهل السنۃ والجماعۃ وطھّر دیننا من کل سوء وشناعۃ۔ وامرنا بتجنب ولی الزیغ والخلاعۃ الذین هم للدنیا مشترون وللدین باعۃ۔ فما ربحت تجارتھم وما کانوا مھتدین وایدنا بنصرہ علی اعداء الدین۔ ومکن سیوف اقدامنا من رقاب المفسدین فظلت اعناقھم لنا خاضعین۔ فلہ الحمد والثناء والیہ الضراعۃ۔ والصلوٰۃ والسلام علی صاحب الشفاعۃ۔ واٰلہ وصحبہ ذوی البراعۃ۔ الآتی بالدین القویم۔ والصراط المستقیم۔ الفائز من حفظہ والھالک من اضاعہ۔ الذی نصرہ ربہ علی اهل الشقوۃ۔ اذ یمکر بہ الذین کفروا فی **دار النّدوۃ** فجعل کلمتھم هی السفلیٰ۔ وکلمۃ اللہ هی العلیا۔ بجاھہ نصرنا علی المبتدعین۔ فتفرقوا احیاری وان کانوا مجتمعین۔ احزابا مجندین۔ من النیاشرۃ الملحدین۔ والرافضۃ المعتدین۔ والوهابیۃ ماردین۔ و غیر المقلدین۔ وسائر المعاندین۔ للسنۃ والدین۔ ففروا حائرین۔ و

ترجمۃ الفتویٰ

وجہ ھدم البلویٰ

۱۳۱۷ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

سب خوبیاں اللہ عزوجل کو جس نے ہمیں اہل سنت وجماعت سے بنایا اور ہمارے دین کو ہر بدی زشتی سے پاک فرمایا۔ اور ہمیں حکم دیا کہ ان کجی و نافرمانی والوں سے جدائی جدائی جنھوں نے دین بیچ کر دنیا کمائی۔ تو نہ ان کی تجارت نفع لائی۔ نہ انہوں نے راہ راست پائی۔ وہ خدا جس نے اپنی نصرت سے ہمیں دشمنان دین پہ مدد بخشی۔ اور ہماری تیغ قلم کو مفسدوں کی گردن پہ جگہ دی۔ کہ ان کے اونچے اونچے، ہمارے حضور سرنگوں رہ گئے۔ تو اللہ ہی کے لئے حمد وثنا ہے اور اسی کی طرف زاری والتجا ہے۔ اور درود وسلام مالکِ شفاعت پر، اور ان کے آل و اصحاب اہلِ کمال فضیلت پر، وہ نبی کہ سچا دین اور سیدھی راہ لیکر آئے۔ جو اسے نگاہ رکھے نجات پائے۔ اور جو ہاتھ سے کھوئے ہلاکت میں جائے۔ وہ نبی جنہیں ان کے رب عزوجل نے بدبختوں پر غلبہ دیا جب **دارالندوہ** میں کافروں نے ان کے ساتھ داؤں کیا۔ تو اللہ نے کافروں کا بول نیچے ڈالا۔ اور خدا ہی کا بول ہے بالا۔ انہیں نبی کے صدقے میں ہمیں مولیٰ تعالیٰ نے بدمذہبوں پر غلبہ دیا۔ کہ ان کا گروہ حیران پریشان تتر بتر ہوگیا۔ اگرچہ خوب جماؤ لائے تھے۔ اور بیدین نیچری۔ اور ظالم رافضی، اور سرکش وہابی اور غیر مقلد۔ اور دین وسنت کے سارے معاند۔ سب سے جوڑ کر لشکر بنائے تھے۔ بہت سراسیمہ فرار ہوئے۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

نفروا بائرين - خرساساكتين - وخسرا صامتين - بهرت عقولهم فختمت الافواه - وقهرت وعولهم فانهزمت الشياه. كحمر مستنفرة - فرت من قسورة - كانما قامت عليهم الساعة. فمالبث المجرمون غيرساعة وقيل بعدا للقوم الظلمين. والحمد لله رب العلمين - وبعد فهذه فتاوى مست الحاجة اليها فى هذه البلاد - اذ عمّ الفساد - وطم الالحاد - وردّ الرشاد. وسدّ السداد - واتخذت الانداد - كفرعون ذى الاوتاد - من اهواء كل ماد - لايحصيها محص ولايعدها عاد - اذا اجتمعت الضلال - ودعاة الضلال - من كل طائفة حائفة - هالكة تالفة. نيشرى مناقض - ورافضى رافض - ووهابى مباغض. للدين والسنة فاصطلحوا بينهم لايقاظ الفتنة - وايقاد نار البلية والمحنة وعلموا ان لوتمحضوا لقل مايسمع لهم قول - اويحصل لهم حول. لافتضاح حالهم - واتضاح ضلالهم. فتترسوا بالكيد وتستروا للصيد فجعلوا إمامهم أمامهم وقدامهم ناسا سفهاء - وكانوا يعدون من العلماء. ومالهم والله علم ينفع. ولا قلب يخشع - ولا دين يمنع - عن مداهنة البدع - ولا اصل ثابت - ولا عرق نابت - فى علم يغيث - عن كيد خبيث - ولا طلب حثيث - فى فقه اوحديث - فاحبوا التصدر والعلو فى الناد - والشهرة بالفضل فى الحاضر والباد - وجمع الحطام - عن أيدى العوام. فانه قصارى المرام وقصوى المراد - نعقدوا مجلسا وسألوا فلسا.

اور مرتے کھپتے رم کر گئے۔ گونگے لب باندھے۔ نقصان پائے دم سادھے۔ ان کی عقلیں دنگ رہیں اس لئے منہ پر مہریں ہوئیں۔ اور ان کے بڑے بڑے پہاڑی بکرے مغلوب ہوئے تو بکریاں آپ ہی تک دم گئیں۔ جیسے بھڑکے ہوئے گدھے، جو شیر کو دیکھ کر بھاگے، گویا ان پر قیامت قائم ہو چکی۔ تو مجرم جماعت گھڑی بھر سے زائد نہ رُکی۔ اور کہا گیا کہ ظالم لوگوں پر دھتکار۔ اور سب خوبیوں والا سراہا اللہ سارے جہان کا پروردگار، حمد و نعت کے بعد یہ کچھ فتوے ہیں کہ ان شہروں میں جن سے کام پڑے ہیں، یوں کہ فساد عام ہو گیا اور بے دینی نے ملک گھیر لیا۔ سچا عقیدہ مردود اور سیدھا راستہ مسدود ہوا۔ لوگوں نے کچھ خدا گھڑ لئے جیسے مجنوں والا فرعون، ہاں وہ خدا کون، ہر ظالم کی نفسانی خواہش جسے نہ کوئی حصر کر سکے نہ شمار کی گنجائش۔ جبکہ گمراہ لوگ گمراہی کی طرف بلانے والے۔ ہر ظالم تباہ برباد گروہ سے اکٹھے ہوئے۔ نیچریان دین شکن۔ رافضیان رفض فن۔ وہابیان حق دشمن۔ سب آپس میں صلح کر بیٹھے کہ فتنہ جگائیں۔ اور بلا و آفت کی آگ بھڑکائیں۔ جانتے تھے کہ اگر نرے وہی رہے تو شائد ہی ان کی بات سنی جائے۔ کچھ یوں ہی ساز ور ہاتھ آئے، کہ ان کا حال تو رسوا بر ملا ہے۔ ان کا ضلال سب پر کھلا ہے۔ اس لئے انہوں نے حیلے کی ڈھال لی۔ اور شکار کے واسطے گھات کی۔ کہ اپنے آگے اپنے پیشوا کچھ احمق لوگ بنائے۔ جو مولویوں کے شمار میں آئے۔ حالانکہ خدا کی قسم نہ ان کے پاس وہ علم جو دین میں نفع پہنچائے۔ نہ وہ دل جو حق کے حضور سر جھکائے۔ نہ وہ دین جو گمراہوں کیسا ہی چکنی چپڑی کرنے سے مانع آئے۔ نہ کسی ایسے علم میں محنتی اصل نہ جمتی جڑ جو خبیث دواؤں کے وار بچائے۔ نہ کبھی فقہ یا حدیث کی تحصیل میں سخت کوشش کے جوکھ کھائے۔ اور اب چاؤ یہ اٹھا کہ محفل میں صدر بنیں بلندی پائیں، شہر و دیہات میں شہرت فضیلت کے ڈنکے بجائیں۔ عوام کے ہاتھ سے ٹکا ملنے کا بڑا اہتمام۔ کہ یہی حد کی مراد یہی دُھر کا کام۔ لہٰذا ایک مجلس جوڑی اور جھولیاں پھیلائیں

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ونصبوا كراسى۔ فوق رؤس الاناسى۔ فجلسوا عالين۔ وجاشوا غالين۔ و
اكلوا حنيذا۔ وشربوا لذيذا۔ وحصل الهناء۔ والغنى والغناء۔ فعلى الدين
العفاء۔ وتكلموا بكلام۔ تستحليه العوام۔ بمنطق حلو كمياه عِذاب۔
ظاهرها الرحمة وباطنها العذاب فاظهروا السبر
واضمروا الضلالة۔ وأدوا السُبرَّ وباعوا الحثالة۔
مدّحوا وعظموا جميع اصحاب البدع۔ واتخذوا خطيبا كل لكع بن لكع۔
واردوا رفع قيد المذهب۔ وان يحدثوا مشربا يخلط كل مشرب۔
فزعموا ان كل سنى وبدعى۔ ورافضى ووهابى۔ على الحق والهدى۔
ومن اهل التقى والنهى۔ وانما الخلاف فى الفروع مع اتحاد الاصول۔ فكل
مرضى وكل مقبول۔ واهانة احدهم اهانة لله وتوهين للرسول۔
ولايجوز الجزم بحقيقة شيئ من المذاهب۔ وانما قصاراه الظن الغالب۔
فلاينبغى المسارة فى شيئ من ذلك۔ ولا القدح فى مسلك ولا الرد على سالك فعند
ذلك اجتنهم الطوائف حباجمّا۔ واكبت عليهم عميانا وصما۔ واطرتهم
النياشرة۔ والوهابية الفاجرة۔ والرافضة الخاسرة۔ حتى عقدوا مجالس
لحماية ذا المجلس۔ وصرحت كبرا الزنادقة۔ النيشرية الفاسقة۔ انا كنا
فى خطب عظيم۔ منذ تسع سنين۔ لم يسمع المسلمون كلامنا۔ ولم
يقتفوا اثرنا۔ والأن نرجوا من هذا المجلس ان يحصل مرامنا۔

[illegible]

سروں سے اونچی کرسیاں بچھائیں۔ اب اونچے بیٹھے، اور اُبل کر اُمڈے۔ اور پھٹنا کھایا۔ اور مزے کا چڑھایا۔ اور بے محنت عطا پائی۔ فائدہ ملا دُنیا ہاتھ آئی۔ تو اب دین پر خاک۔ مٹتا مٹ جائے انہیں کیا باک۔ باتیں وہ بنائیں کہ عوام کو قندسی بھائیں۔ شیریں زبانی جیسے میٹھے پانی۔ مگر ظاہر پیار۔ اور باطن دیکھو تو دکھ کی مار۔ ظاہر صورت نیک بنائی۔ اور تہ کے اندر گمراہی چھپائی۔ بھوسی بیچیں اور گندم نمائی۔ سب گمراہوں کی مدح سرائی۔ سب کو بزرگ و معظم بتایا۔ ہر پاجی کا پاجی خطیب بنایا۔ اور چاہا یہ کہ مذہب کی قیدیں اٹھادیں۔ اس گھاٹ چلیں کہ سب پانی ملادیں۔ لہذا ایک چلے کہ ہر سنی و بدعتی۔ ہر رافضی و وہابی، سب اہلِ حق و ہدیٰ ہیں۔ سب اہلِ طہارت و تقویٰ ہیں۔ خلاف[1] فقط فروع میں ہے۔ اصول میں سب ایک۔ سب کے مذہب پسندیدہ و نیک۔ ان میں جس کی انتہا کر دو خدا اور رسول کی اہانت ہو۔ کسی مذہب کی حقیقت پر یقین ناروا ہے۔ یہاں تو فقط غالب گمان پہ انتہا ہے۔ تو ان میں سے کسی پر رنج نہ چاہیئے۔ نہ کسی مذہب پر طعن نہ کسی کا رد کیجیے۔ یہ سن کر وہ سب طائفے اس مجلس والوں کے دوست ہوئے۔ اور اندھے بہرے ہو کر ان پر جھک گئے۔ نیچریوں اور فاسق وہابیوں اور زیاں کار رافضیوں نے حد سے گزر کر ان کی تعریفیں گائیں یہاں تک کہ اس جلسہ کی حمایت کو مجلسیں جمائیں۔ اور بے دین فاسق نیچریوں کے اکابر نے صاف لکھدیا کہ ہمیں نو برس سے ایک بڑا کام درپیش تھا۔ مسلمان نہ ہماری بات سنتے تھے۔ نہ ہمارے قدم پر قدم رکھتے۔ اب اس جلسے سے امید ہے کہ ہماری مراد بر لائے گا۔

---

[1] جو کچھ یہاں مذکور ہے منقریب حواشی سوالات پر منقول ہوتا ہے۔ سوا بعض چیزوں کے کہ یہاں زائد کیں۔ انہیں اب بیان کرتے ہیں ۱۲ [2] روداد دوم ص ۱۱ و روداد اول ص ۶۳ و ص ۱۰۹ ۱۲ [3] مضامین اربعہ ص ۲۱، ۲۴ ۔ ۱۲ [4] روداد دوم ص ۳۹، ۱۷۱۔ ۲

ويتمم امرنا ـ وهم الاٰخرون اهل ذا المجلس نقلوا كلام[1] النيشرية

هٰذا فى كتبهم ـ واقتروه مفتخرين به على رؤس الاشهاد فى

خطبهم ـ ثم ترقى بهم الحال ـ فى الكيد والاضلال ـ فاشاعوا فى

الهند فى جرائد و اعلانات وغيرها كذبا و زورا ـ ولاغرو

اذكانوا قوما بورا ـ ان علماء[2] الحرمين المكرمين و عظماء

البلدين المعظمين ـ قد مدحوا مجلسنا ذلك ـ وسلموا حسنه بل

وجوب ما هنالك ـ ولكن[3] اذ جاءوا بفهرس الاسماء ـ انكشف الغطاء

وظهر المبين ـ فلم يكن فيهم احد من العرب فضلا عن علماء الحرمين

المحترمين ـ انما فيه بعض من كان مجاورا ـ او فى الموسم للحج

حاضرا ـ لايبلغون عشرين ـ ثم هم ايضا من المعذورين ـ

فانما كتبوا على ما اُنهى اليهم ـ ولم تُظهر مقاسد المجلس و مكائده لديهم ـ ولقد وفق

الله خدام السنة السنية ـ من الاقطار الهندية ـ لدفع هٰذه الفتنة الصماء ـ والبلية

العمياء ـ والظلمة الظلماء ـ فهزموا ولله الحمد الاحزاب ـ وصبوا عليهم سوط عذاب ـ وبهتوهم

ابهاتا فى كل باب ـ فما نطقوا بشيئ ولم يحروا الجواب ـ كما اشرت اليه فى خطبة الكتاب ـ

تحديثا بنعمة الله وشكرا للوهاب ـ ولكن مع ذلك رعاع العوام ـ والعنود

الطغام ـ الضعفاء الايمان ـ يتهافتون عليهم كالفراش فى النيران ـ

---

[1] روداد دوم ص٣٩ وص١٧١ ـ ١٢ [2] مضامين بثلاثة من ص٣٦ الى ص٣٨ ـ ١٢ [3] روداد اول ص٣٨ ـ ١٢ [4] روداد اول من ص١١١ الى ص١٣٢ ـ ١٢

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اور ہمارا کام پورا کر دکھائے گا۔ اور وہ کینے اس جلسے والے نیچریوں کے یہ بیان اپنی کتابوں میں نقل کر لائے[۱]۔ اور اپنی محفلوں میں فخر کے ساتھ پڑھ سنائے۔ پھر ان کی مکاری و گمراہ گری اور اونچی اڑان پر آئی۔ ہندوستان میں اخباروں اشتہاروں وغیرہا میں یہ جھوٹی فریبی اشاعت کرائی[۲]۔ اور جب یہ لوگ تباہ و ہالک ٹھیرے تو اس دروغ بے فروغ کا تعجب کس لئے ؟) کہ حرمین[۳] محترمین کے علماء۔ اور دونوں شہر عظیم کے عظماء نے ہمارے اس جلسے کی مدح کی۔ اور اس کی خوبی بلکہ ضرورت تسلیم کر لی۔ مگر ناموں کی فہرست[۴] للائے۔ پردہ کھل گیا جھوٹ چمک آئے۔ ان میں کوئی شخص عرب کا بھی نہ تھا۔ علمائے حرمین محترمین کجا۔ یہی کچھ ادھر اُدھر کے آئے مجاور تھے۔ کچھ وہ اس سال حج کے لئے حاضر تھے۔ جن کا شمار بیس سے قاصر۔ پھر ان کا عذر بھی واضح وظاہر کہ ان سے جیسا سوال ہوا ویسا جواب دیا۔ جلسے کے فسادوں فریبوں کو ان سے بیان نہ کیا۔ اور بے شک اللہ عزوجل نے بلادِ ہند میں نورانی سنت کے خادموں کو توفیق دی۔ کہ انہوں نے اس بھرے فتنے اور اندھی بلا اور اندھیری تاریکی کی خبر لی۔ انہوں نے بحمد اللہ ان جمے جتھوں کو بھگا دیا۔ اور ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا۔ اور انہیں ہر امر میں مبہوت و متحیر کر دکھایا۔ نہ لب کھول سکے نہ کچھ جواب بن آیا۔ جیسا کہ اس رسالے کے خطبے میں اس کا اشارہ گزرا۔ جس سے نعمتِ الٰہی کا بیان اور عطائے وہاب کا شکر مقصود تھا۔ مگر بایں ہمہ بازاری ذلیل۔ اور سرکش رذیل قوتِ ایمان سے خالی و برکراں۔ ان پر گرے پڑتے ہیں جیسے آگ پر پنکھیاں

---

[۱] مضامین ثلاثہ من ص۳۶ الی ص۳۸۔ ۱۲ [۲] روداد اول ص۲۸۔ ۱۲ [۳] روداد اول من ص۱۱۱ الی ص۱۲۲۔ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

لما وجدوا عندهم من خفة الاثقال. برفع قيود الملة وتوسيع المجال
والنفس كما ترى. نزاعة للهوى. وآن تترك سدى فحدانى
بحمد الله حمية الاسلام وحماية السنة. ودفاع البدع ونكاية
الفتنة. ان استعين فى ذلك بكم كبراءنا السادة. وعظماءنا القادة
اولى الحسنى وزيادة. علماء الحرمين المعظمين. والبلدين المقدمين
حفظكم الله تعالى وايدكم. وبالفيوض والبركات ابدكم.
فان الخطب قد جل على السنة واهلها وانتم المدخرون بكرم
الله تعالى لدفع الفتنة عن حزن الارض وسهلها. وما نقلت
فى الاسئلة من مقالاتهم الباطلة. فذكرت على هامش
كتابهم الذى ذكروها فيه. مع عدد الصفحة ليسهل له التنبيه
فهذه كتبهم مصحوبة. عليها الخطوط بالحمرة مضروبة
فى مواضع النقول. لتيسير الوصول. فقد وضعتها على طرف الثمام.
وما قصدى فى ذلك الاحاطة بالتمام. فقد تركت من اقوالهم
شيئا كثيرا. وما كتبت فى الجواب الا حرفا يسيرا. لان العبد
الضعيف بعد صلوة الصبح يوم الاربعاء السادس عشر من
شوال اخذ فيه. وانهاه بحمد الله تسويدا او تبييضا قبل ان يبزغ
الفجر من سابع عشرة يوم الخميس الذى يليه :-

فما هو الا شغل عشرين ساعة　　وعنها الى السجدات والاكل يفرد
فما كان ذا الا بتوفيق ربنا　　له الحمد حمدا دائما يتأبد

اس لئے کہ ان کے پاس بوجھ ہلکے نظر آئے۔ دین کی پابندی اٹھا دینے سے دوڑنے کے میدان وسیع پلٹے۔ اور نفس تو آپ جانیں اسی طرف بہ شدت کھینچتا ہے کہ خواہش ہاتھ آئے۔ اور بے نتقا بیل بنا کر چھوڑ دیا جائے۔ تو مجھے بحمد اللہ تعالیٰ اسلامی حمیت، اور سنت کی حمایت، اور گمراہوں کی مدافعت، اور فتنے کو زخمی و مقتول کرنے کی عزیمت نے ابھارا، کہ اس کام میں آپ حضرات سے مدد لوں۔ اے ہمارے بزرگ سردار و عظیم پیشوا و جنہیں خوبی عطا ہوئی اور اس سے بھی افزوں، علمائے دو حرم معظم، و دو شہر مکرم، اللہ تعالیٰ تمہارا حافظ و ناصر ہو، تم فیوض و برکات کے ساتھ سلامت رہو، اس لئے کہ کام سنت واہلِ سنت پر سخت ہو گیا، اور زمین کے ہر سخت و نرم سے بفضلِ خدا، دفع فتنہ کو، تمہیں ذخیرہ ہو، میں نے سوالوں میں اہلِ ندوہ سے جو اقوالِ باطلہ نقل کئے، آسانی اطلاع کو اس کے حاشیے پر ان کی کتابوں کے نام جن میں یہ اقوال ہیں مع شمارِ صفحہ تحریر کر دئے۔ تو یہ ہیں ان کی کتابیں، ہمراہی فتوے ہیں، جہاں جہاں سے جو قول نقل کئے، سہل مل جانے کو ان پر سرخی سے خطوط دئے۔ تو میں نے اسے باڑھ کے کنارے پر رکھ دیا۔ اور اس میں میرا ارادہ ان کے سب اقوال کا گھیر لینا نہ تھا، میں نے ان میں سے بہت چھوڑ دیے۔ اور جوابوں میں بھی گنتی ہی کے حرف تحریر کئے۔ اس لئے کہ بندۂ ضعیف نے بعد نمازِ صبح روز چہارشنبہ شانزدہم شوال کو اس کا لکھنا شروع کیا اور اسی کے متصل جو شب پنجشنبہ ہفدہم شوال آئی اس کی صبح چمکنے سے پہلے بحمد اللہ تعالیٰ مسودہ مبیضہ سب ختم کر دیا۔

تو یہ بس بیس گھنٹے کا عمل تھا — نماز اور کھانے کے وقت ان سے منہا
یہ توفیقِ خدا تھی صرف بیشک — اسی کو حمد ہے دائم ابد تک

وصلى الـه الحق دوما على الذى اتانا بدين الحق يهدى و يرشد

فالمرجو من عرضه عليكم ان تنظروا هذه العجالة بنظرة كريمة وتذبوا عن السنة بخواتيمكم العظيمة - ادامكم الله تعالى بفيوضاتكم - وافاض علينا من بركاتكم امين - والحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين محمد و اله وصحبه اجمعين

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلى على رسوله الكريم

اللهم صل وسلم و بارك على سيدنا و مولنا محمد و اله وصحبه واهل سنته وحزبه اجمعين ما قولكم دام طولكم فى هذه المسائل:-

الأولى

نبغت بالهند نابغة تسمى النياشرة تزعم ان لاجبريل و لاملك ولاجن و لاشيطن ولاسماء ولا اسراء ولاجنة و لانار ولاحشر اجسادعلى المعانى التى يعرفها المسلمون و تؤول كل ذلك على طريق الباطنية وتتفوه ان ربها لايقدر على خرق العوائد ومن اجل ذلك تنكر المعجزات باسرها و تؤولها بما يردها الى وفق العادة وتقول ان استرقاق المشركين حرام فى الجهاد وظلم من صنيع الوحوش وان كل شريعة جاءت به فما هى من الله تعالى وتكذب كتب الاحاديث

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

درود حق ہمیشہ مصطفٰی پر ہمارے دین حق کے رہنما پر

یہ عجالہ آپ کے حضور اس امید پر پیش کیا جاتا ہے کہ اسے بہ نگاہِ کرم ملاحظہ فرمائیں۔
اور اپنی عظمت والی مہروں کے باعث مذہبِ اہلِ سنت سے فتنہ و بلا کو مٹائیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ
آپ کو ہمیشہ فیض رساں بنائے اور آپ کی برکتوں سے
ہم کو حصہ پہنچائے۔ آمین۔ اور ہر حمد کا مستحق اللہ رب العالمین اور
درود وسلام تمام انبیاء کے سردار محمد اور ان کے آل واصحاب پر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہم اللہ کی حمد کرتے اور اس کے رسولِ کریم پر درود بھیجتے ہیں۔

الٰہی درود وسلام وبرکت نازل فرما ہمارے سردار ہمارے مولیٰ محمد اور ان کے آل و اصحاب اور ان کی سنت والوں اور ان کے سارے گروہ پر ان مسائل میں آپ کا کیا ارشاد ہے، آپ کی فضیلت وفزونی ہمیشہ رہے۔

سوالِ اول

ہندوستان میں ایک نیا فرقہ نکلا جسے نیچری کہتے ہیں۔ ان کا زعم ہے کہ نہ جبریل ہے نہ فرشتہ۔ نہ جن نہ شیطان، نہ آسمان نہ معراج، نہ بہشت نہ دوزخ، نہ بدنوں کا قیامت میں اٹھنا جن معنوں میں ہر مسلمان ان اشیاء کو جانتے ہیں۔ یہ فرقہ ان سب کو باطنیہ کی طرز پر اور معنی کی طرف پھیرتا اور کہتا ہے کہ اس کا رب عادتوں کے خلاف پر قادر نہیں۔ اسی لئے اسے سب معجزوں سے انکار ہے۔ ان میں وہ گڑھت کرتا ہے جو انہیں امورِ عادات کے موافق بنا دے اور کہتا ہے کہ جہاد میں مشرکوں کو غلام بنانا حرام اور وحشیوں کا ظالمانہ کام ہے جو شریعت یہ حکم لائی ہو وہ اللہ کی طرف سے نہیں۔ یہ فرقہ حدیث

Scanned with CamScanner

والتفاسير عن آخرها نعم انها ان كل ذلك مما ابداه العلماء باذهانهم ما انزل الله بها من سلطن وانما الحق هو القرآن على ما تؤوله هي لا على ما تواتر الى المسلمين من معانيه الى غير ذلك من الهذيانات فهل هي تعد من المسلمين واهل القبلة لكونها تدعي بلسانها الاسلام و تقر بالشهادتين و بقبلة المسلمين بل تزعم انها هي المسلمة حقا و ان الاسلام الخالص هو دينها الذي اخترعته ام كافرة بالله تعالى و لا ينفعها ما ترتكب من تاويلاتها افيدونا يرحمكم الله۔

الجـــــــــــــــــــــــــــــــواب

كلا والله ما هي من الاسلام في شيئ وانما هي من اخبث الكفرة المرتدين لانكارها ضروريات الدين. فلا يكفي تكلمها بالشهادتين ولا اقرارها بقبلة المسلمين. لعدها من اهل القبلة والمؤمنين. والتاويل في الضروري غير مسموع. لا يسمن و لا يغني من جوع. كما نص عليه العلماء في كتب العقائد والفقه وغيرها والله الهادي۔

الثانية

ان قلتم انها كفرة فما حكم من عرف مذهبها ثم حكم عليها بالاسلام و وصفها بانها مشاهير المسلمين اولى الرأي الرزين ومن مدح كبرائها

ـــلہ مضامین ثلاثہ ص ٣٦، ٣٧ - ٢:

وتفسیر کی سب کتابوں کو جھٹلاتا ہے اس گمان پر کہ یہ سب باتیں عالموں نے اپنے ذہن سے پیدا کی ہیں، اللہ تعالےٰ نے ان پر کوئی دلیل نہ اتاری۔ صرف قرآن سچا ہے۔ وہ بھی ان معانی پر جن کی طرف یہ پھیرتے ہیں، نہ ان پر جو مسلمانوں کو تواتر سے پہنچے، اور اسی قسم کی اور بیہودہ باتیں بکتے ہیں۔ آیا یہ فرقہ مسلمانوں اور اہلِ قبلہ سے شمار ہوگا؟ اس لئے کہ وہ زبانی ادعائے اسلام اور کلمۂ شہادت و قبلۂ مسلمانان کا اقرار رکھتا بلکہ یہ دعوےٰ کرتا ہے کہ سچے مسلمان وہی ہیں اور خالص اسلام انہی کا یہ ساختہ دین ہے یا کافر اور اللہ عزوجل کا منکر سمجھا جائے گا اور اپنی ان بناوٹوں سے کچھ نفع نہ پائے گا۔ ہمیں فائدہ دیجئے اللہ تعالےٰ آپ پر رحم فرمائے۔

الجواب

ہیں ہیں خدا کی قسم نیچریہ کو اسلام سے کچھ علاقہ نہیں۔ وہ تو نہایت گندے کافر مرتد ہیں کہ ضروریاتِ دین کا انکار کرتے ہیں۔ ان کا کلمۂ شہادت پڑھنا یا قبلۂ مسلمانان کو ماننا انہیں اہلِ قبلہ و مسلمان جاننے کے لئے کافی نہیں۔ ضروریاتِ دین میں تاویل نہیں سنی جاتی نہ فریبی لائے نہ بھوک میں کام آئے جیسا کہ علماء نے کتبِ عقائد و فقہ وغیرہا میں تصریح فرمائی اور اللہ ہادی ہے۔

دوم

اگر آپ فرمائیں کہ نیچری کافر ہیں تو اب اس شخص کا کیا حکم ہوگا جو ان کے مذہب[عہ] سے آگاہ ہو کر پھر انہیں مسلمان کہے اور انہیں[له] نامور اہل الرائے مسلمان بتائے اور جو اکابرِ نیچریہ کی

له مضامین ثنائیہ صفحہ ۳۶، صفحہ ۳۷۔ ۱۲ عہ واعظ درکن ندوہ ۱۲

بمدائح جليلة دينية ان فلاناً فرد وحيد لتصانيفه منة على جميع الدنيا وفلانا من اهل الكمال اليه انتهت حلاوة المقال و فلاناً مربي الدقائق وحامي الاسلام الى غير ذلك وما حكم الذين يجيزون تلك المدائح وينشدونها على رؤس الاشهاد و يشيعونها في المطابع ويعدّون قائلها من كبراء الاسلام ونصحاء المسلمين و يمدحون كلامه المتضمن لتلك الكلمات المخالفة للدين۔

الجواب

من انكر شيئاً من ضروريات الدين فقد كفر ومن شك في كفره و عذابه فقد كفر كما نص عليه في البزازية و الدر، وغيرهما من الاسفار الغر، ففي شفاء الامام القاضي عياض و روضة الامام النووي و الاعلام للامام ابن حجر المكي اجماع على كفر من لم يكفر احداً من النصارى واليهود وكل من فارق دين المسلمين، او وقف في تكفيرهما وشك اهـ فكيف من حكم عليه بالاسلام مع علمه بعقيدته المكفرة، فكيف من مدحه بمدائح دينية جليلة فاخرة۔ و به ظهر حكم من عد هذا القائل من كبراء الاسلام ومدح كلامه المشتمل على هذه الكفريات الجسام، واما الاجازة و الانشاد و الاشاعة

---

۱ مضامین نظم ونثر ص۹ - ۱۲ ۲ مضامین نظم ونثر ص۹۱ - ۱۲ ۳ ۴ روداد سال اول ص۷۳ - روداد سال دوم ص۱۲۱

دستور العمل دفعه ۱۹ - ایضا ص۱۱۶ - ۱۲

Scanned with CamScanner

بڑی بڑی دینی تعریفوں سے مدح کرے کہ (فلاں[۱]) فرد یکتا تصانیف کی جس کی ممنون دنیا اور اہلِ کمالات (فلاں) ہوئی ختم اب جن پہ شیریں مقالی (فلاں[۲]) نکتہ پرور جو لیتے ہیں اسلام کی جانب اکثر وغیرہ وغیرہ۔ اور ان کا کیا حکم ہے جو ان[۳] تعریفوں کی اجازت[۴] دیتے اور بر ملا جلسے میں پڑھتے اور چھاپ کر شائع کرتے[۵] اور ان کے قائل کو لائق و ہمدرد بزرگان اسلام لکھتے اور اس کے اس کلام کی جو ان کلماتِ مخالفۂ دین پہ مشتمل تھا مدح کرتے ہیں۔

الجواب

جو ضروریاتِ دین سے کسی چیز کا منکر ہے وہ کافر اور جو اس کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ کافر جیسا کہ بزازیہ و درمختار وغیرہا روشن کتابوں میں تصریح فرمائی شفاء امام قاضی عیاض و روضۂ امام نووی و اعلام امام ابن حجر مکی میں ہے اجماع ہے اس کے کفر پر جو کسی نصرانی یا یہودی یا کسی ایسے شخص کو جو مسلمان کے دین سے جدا ہو کافر نہ کہے یا انہیں کافر کہنے میں توقف یا شک کرے تو اس کا کیا پوچھنا۔ جو ایسے شخص کے عقیدۂ کفری پر آگاہ ہو کر اسے مسلمان کہے پھر اس کا تو کیا ذکر جو دینی جلیل و فاخر تعریفوں سے اس کی مدح کرے اور یہیں سے اس کا حکم بھی ظاہر ہو گیا جس نے اس قائل کو بزرگانِ اسلام سے گنا اور اس کے کلام کا جو ایسے بڑے کفریات پر مشتمل تھا ثناء گو ہوا، رہی اجازت اور پڑھنا اور شائع کرنا

---

[۱] مضامین نظم و نثر ص ۹۰ ۔ ۱۲ [۲] مضامین نظم و نثر ص ۹۱ ۔ ۱۲ [۳] روداد سال اول ص ۴۲، روداد سال دوم ص ۱۲۱ دستور العمل دفعہ ایضا ص ۱۱۶ ۔ ۱۲ [۴] جملہ اراکین انتظامی ندوہ ۱۲ [۵] ناظم ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فدلائل الرضا و الرضا بالکفر کفر کما صرحوا بہ۔ ای بمعنی استحسان۔ کما ھو ظاھر ماھنا لا بمعنی تمنی بقاء عدوہ الکافر علی کفرہ لیذوق وبال امرہ فانہ ناشئ من اشد الاستقباح فلا یرد قولہ تعالیٰ فلا یؤمنوا حتی یروا العذاب الالیم کما لا یخفی۔

الثالثة
ماحکم الرفضۃ؟

الجواب

الرافضی ان فضل امیر المؤمنین علیاً علی الشیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہم فمبتدع کما فی الخلاصۃ والھندیۃ وغیرھما وان انکر امامتھما اواحدھما فاکفرہ الفقہاء و بدّعہ المتکلمون وھو الاحوط وان زعم بالبدء علی اللہ تعالیٰ او ان القراٰن الموجود ناقص حرفہ الصحابۃ اوغیرھم او ان امیر المؤمنین، اوغیرہ من الائمۃ الطاھرین، افضل عند اللہ من الانبیاء السابقین۔ صلی اللہ تعالیٰ علیھم وسلم اجمعین کما تفضح بہ رفضۃ بلادنا ونص علیہ مجتھدھم فی عصرنا فھو کافر قطعاً وحکمہ حکم المرتدین۔ کما فی الھندیۃ عن الظھیریۃ۔ و فی الحدیقۃ الندیۃ وغیرھا من الکتب الفقہیۃ۔ و قد فصلنا القول فی ذلک فی رسالتنا المقالۃ المفسرۃ عن احکام البدعۃ المکفرۃ۔

الرّابعة

ماحکم من مدح کبراء الروافض بانھم نجوم العلم وشموس العلماء ومشرفوا

اے مضامین نظم ونثر صک۹ ، روداد سال اول صک۲۳ - ۱۲

یہ سب رضامندی کی دلیل ہیں اور کفر پر رضامندی کفر ہے جیسا کہ ائمۂ دین تصریح فرما چکے یعنی اسے پسند کرنے کے معنیٰ پر جو یہاں ظاہر ہے نہ اس معنے پر کہ اپنے دشمن کافر کا کفر پر رہنا چاہے تاکہ وہ اپنے کام کا عذاب چکھے کہ یہ تو سخت برا جاننے سے پیدا ہوتا ہے تو یہاں یہ آیت وارد نہیں کہ وہ ایمان نہ لائیں یہانتک کہ دردناک مار دیکھیں جیسا کہ مخفی نہیں۔

سوم

رافضیوں کا کیا حکم ہے

الجـــواب

رافضی اگر امیر المؤمنین علی کو شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر تفضیل دے تو بدمذہب ہے جیسا کہ خلاصہ و عالمگیری وغیرہما میں ہے۔ اور اگر شیخین یا ان میں ایک کی خلافت کا منکر ہو تو فقہاء اسے کافر کہتے ہیں اور متکلمین صرف بدمذہب بتاتے ہیں اور اسی قول میں احتیاط زیادہ ہے اور اگر اللہ تعالیٰ پر کوئی حکم دیکر پشیمان ہونے کا گمان کرے یا یہ کہ قرآنِ موجود ناقص ہے اس میں صحابہ خواہ کسی اور نے تحریف کر دی یا یہ کہ امیر المؤمنین خواہ ائمۂ طاہرین سے کسی کو اللہ عزوجل کے نزدیک انبیائے سابقین علیہم الصلاۃ والسلام سے افضل بتائے جیسا کہ ہمارے ملک کے رافضی صاف صاف کہتے ہیں اور ہمارے زمانے میں ان کے مجتہد نے اس کی تصریح کردی۔ تو وہ یقیناً کافر ہے اور اس کا وہی حکم ہے جو مرتدوں کا ہے جیسا کہ عالمگیری میں فتاویٰ ظہیریہ سے اور حدیقۂ ندیہ وغیرہ کتبِ فقہیہ میں ہے۔ اس مسئلے کی تفصیل ہم نے اپنے رسالہ المقالۃ المسفرۃ عن احکام البدعۃ المکفرہ میں ذکر کی۔

چہارم

اس[۱] کا کیا حکم ہے جو[۲] رافضیوں کے اکابر کی یوں تعریف کرے کہ علم کے ستارے ملے عالموں میں

---

[۱] مضامین نظم و نثر صفحہ ۹ روداد سال اول صفحہ ۶۳ - ۱۲ [۲] واعظِ ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

الامصار و فخر الاعصار الى غير ذٰلك من المدائح الكبار وحكم الذين يجيزونها وينشدونها الى آخر ما مرّ۔

الجواب

ان كان اولئك الرفضة ممن حكم عليه بالارتداد و قد علمه من مدحهم بما مدحهم۔ فقد بينا لك حكمه انه اذا مثلهم والا فلا شك فى كون تلك المدائح ، من اشنع الشنائع واقبح القبائح۔ فقد اخرج ابن ابى الدنيا فى ذم الغيبة وابو يعلى والبيهقى فى شعب الايمان عن انس وابن عدى عن ابى هريرة رضى الله تعالى عنهما عن النبى صلى الله تعالى عليه وسلم اذا امدح الفاسق غضب الرب واهتز لذلك العرش و فى لفظ للبيهقى عن انس ان الله يغضب اذا امدح الفاسق فى الارض واما الاجازة وسائر دلائل الرضا فالرضا بكل قبيح مثله فى القبح۔

الخامسة

ما حكم الوهابية والقائلين منهم بامكان كذب الله عز وجل؟

الجواب

الكذب نقص وهو محال على الله تعالى بالاجماع و قد بسطنا القول على هٰذه المسألة فى رسالتنا سبحٰن السبوح عن عيب كذب مقبوح ونقلنا فيها نصوصا كثيرة من ائمة الكلام والتفسير وغيرهم ناصة باستحالته على الله وان ذٰلك مجمع عليه والوهابية طائفة

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

[illegible]

جنہیں خُود کے درجے شرف جن سے حاصل ہوا (شہر) کو فخرِ دوران اور ان کے سوا اور بڑی تعریفیں اور ان کے تعظیم کا حکم کیا ہے جو ان کی اجازت دیں، پڑھیں وغیرہ وغیرہ امورِ مذکورہ سوالِ دوم۔

الجواب

اگر وہ رافضی ان میں سے ہیں جن پر مرتد ہونے کا حکم ہے اور یہ مدح کرنے والا اس سے آگاہ تھا جب تو ہم اس کا حکم بیان کر چکے کہ اس حالت میں یہ بھی انہی کیطرح کافر و مرتد ہے ورنہ اس قدر میں شک نہیں کہ یہ تعریفیں ہر شنیع بات سے بڑھ کر ہر قبیح چیز سے بدتر ہیں۔ ابن ابی الدنیا نے کتاب ذم الغیبہ میں اور ابویعلیٰ اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے اور ابن عدی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے رب عزوجل غضب فرماتا اور اس کے سبب عرشِ الٰہی ہل جاتا ہے اور بیہقی کی ایک روایت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یوں ہے بیشک اللہ تعالیٰ غضب فرماتا ہے جب زمین میں فاسق کی مدح کی جاتی ہے۔ رہی اجازت اور باقی دلائل رضامندی تو ہر بد بات پر راضی ہونا اسی کی طرح بد ہے۔

پنجم

وہابیہ اور جو ان میں امکانِ کذبِ الٰہی کے قائل ہیں ان کا کیا حکم ہے

الجواب

کذب عیب ہے اور وہ باجماعِ مسلمین اللہ تعالےٰ پر محال ہے۔ اس مسئلے پر کلام مفصل ہم نے رسالہ سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح میں ذکر کیا اور اس میں ائمۂ علم عقائد وغیرہم کے بہت نصوص نقل کئے جن میں صاف تصریح ہے کہ کذبِ الٰہی محال ہے اور اس کے ناممکن ہونے پر اجماع ہے۔ وہابیہ ایک گمراہ طائفہ ہے کہ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ضالة قد صنفت الزبر عربا وعجما فى تضليلها منها كتاب شيخنا فى
الحديث سيدنا العلامة احمد بن زين بن دحلان المكى قدس سره
المكى المسمى بالدرر السنية فى الرد على الوهابية . واجمل كلمة قيل فيهم
ماقال مفتى المدينة المنورة مولانا ابو السعود رحمهم الله تعالى انهم استحوذ
عليهم الشيطن فانسهم ذكر الله اولئك حزب الشيطن الا ان حزب الشيطن هم الخسرون

السادسة

ماحكم طائفة حائفة فى عصرنا تسمى غير المقلدين لا تقلد احدا من
ائمة الفقه الاربعة رضى الله تعالى عنهم وتنكر التقليد وتسمى نفسها
اهل الحديث وتزعم انها لا تعمل الا بالحديث حتى ان هذه دعوى
كل جهول امى منها لا يعرف الغث من السمين ولا الشمال من
اليمين والذين تسموا منها بعلماء ها ما عندهم من العلم الا كما عن احد من
طلبة العصر بل فى الطلبة من يفضل كثيرا منهم فضلا ان يبلغوا درجة الاجتهاد .

الجواب

نقل السيد العلامة احمد الطحطاوى فى حاشية الدر ما نصه ومن شذ عن
جمهور اهل الفقه والعلم والسواد الاعظم فقد شذ فيما يدخل فى النار فعليكم معاشر
المؤمنين باتباع الفرقة الناجية المسماة باهل السنة والجماعة فان نصرة الله وحفظه
وتوفيقه فى موافقتهم وخذلانه وسخطه ومقته فى مخالفتهم وهذه الطائفة الناجية قد
اجتمعت اليوم فى مذاهب اربعة وهم الحنفيون والشافعيون والمالكيون والحنبليون رحمهم الله تعالى
ومن كان خارجا عن هذه الاربعة فى هذه فهو من اهل البدعة والنار اه

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

عرب وعجم میں جس کی گمراہی ثابت کرنے میں کتابیں تصنیف ہوئیں از انجملہ علمِ حدیث میں ہمارے استاذ ہمارے سردار علامہ احمد زین دحلان مکی قدس سرہ المکی کی کتاب درر سنیہ فی الرد علی الوہابیہ اور مختصر وخوب تربات کہ وہابیہ کے حق میں کہی گئی وہ ہے جو مفتی مدینہ طیبہ مولانا ابوالسعود رحمہ اللہ تعالےٰ نے فرمائی کہ وہابیہ پر شیطان نے غلبہ کرکے انہیں خدا کی یاد بھلائی وہ شیطان کے گروہ ہیں۔ سن لو شیطان کے گروہ ہی زیاں کار ہیں۔

ششم

ہمارے زمانہ میں اس ظالم گروہ کا کیا حکم ہے جسے غیر مقلدین کہتے ہیں۔ یہ لوگ چاروں اماموں سے کسی کی پیروی نہیں کرتے تقلید کے منکر ہیں اپنا نام اہلِ حدیث رکھتے اور زعم کرتے ہیں کہ ہمارا فقط حدیث پر عمل ہے یہاں تک کہ ان میں ہر جاہل ناخواندے کا یہی دعوٰی ہے۔ جو نہ لاغر و فربہ میں تمیز کرسکے نہ چپ و راست کو پہچانے اور وہ جوان ہیں اپنے آپ کو علماء کہتے ہیں۔ ان کے پاس بس اسی قدر علم ہے جیسا آج کل ایک طالب علم کے پاس بلکہ بعض طالب العلم ان میں بہت پر فضیلت رکھتے ہیں پھر بھلا درجۂ اجتہاد تک پہنچنا کجا۔

الجواب

سید علامہ احمد طحطاوی حاشیہ در مختار میں نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص جمہور اہلِ فقہ و علم اور بڑی جماعت سے الگ ہو اور ایسی چیز میں الگ ہوا جو اسے جہنم میں لیجائے گی تو اے گروہ مسلماناں تم پر نجات پانے والے گروہ اہلِ سنت و جماعت کی پیروی لازم ہے کہ اللہ تعالےٰ کی مدد و نگہبانی و توفیق اہلِ سنت کی موافقت میں ہے اور اللہ عزوجل کا چھوڑ دینا اور اس کا غضب اس کی ناراضی اہلِ سنت کی مخالفت میں ہے اور یہ نجات والا گروہ آج چار مذہبوں میں جمع ہے حنفی شافعی مالکی حنبلی رحمہم اللہ تعالےٰ۔ اب جو ان چار سے باہر ہے وہ بدعتی جہنمی ہے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وقد قال الامام الاجل سفیٰن الثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان الحدیث مضلۃ الا الفقہاء کما نقلہ الامام ابن الحاج المکی فی المدخل و قد اتممنا علیٰ ہٰذہ الطائفۃ الطامۃ الکبریٰ فی کثیر من رسائلنا وفتاوانا المنسلکۃ فی مجموعتنا البارقۃ الشارقۃ علیٰ مارقۃ المشارقۃ و باللہ التوفیق ۔

السّابعۃ

ماحکم الذین یزعمون فی ہٰؤلاء الغیر المقلدین انہم من اہل[1] السنۃ بل من[2] اتقیائہم و اختلافہم فی غایۃ الخفۃ ان ہو[3] الا کاختلاف الحنفیۃ و الشافعیۃ والمالکیۃ و الحنبلیۃ فیما بینہم و ان[4] اختلافہم شیئ مفید فی الدین و للاسلام[5] ممد و معین و بہ یقوم بناء الاسلام و تترتب علیہ التحقیقات الدقیقۃ الاسلامیۃ و معرفۃ اللہ سبحانہ وتعالیٰ و ان الحنفی[6] والشافعی و غیر المقلدین کلہم سواسیۃ عند اللہ و ان[7] غیر المقلدین اخوتنا الاشقاء ینبغی[8] احترامہم من صمیم القلب فان العمل بالحدیث عند عدم بلوغ درجۃ الاجتہاد صنیع المغلوبین بالمحبۃ

---

[1] روداد سال اول ص٦٢ و مضامین نظم و نثر ص٢٢٢ - ١٢ [2] مضامین نظم و نثر ص٢٢٤ - [3] روداد سال دوم ص٩ و ص١٠ [4] مضامین نظم و نثر ص٢٣ - ١٢ [5] مضامین نظم و نثر ص٣٢ - ١٢ [6] روداد سال اول ص٦٨ - ١٢ [7] روداد سال اول ص١٠٩ - ١٢ [8] روداد سال اول ص١١١ - ١٢

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

امام اجل سفیان ثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں بے شک حدیث گمراہ کرنے والی ہے مگر مجتہدین کو جیسا کہ امام ابن حاج مکی نے مدخل میں نقل فرمایا اور ہم نے اس طائفے پر قیامتِ کبریٰ قائم کی ہے اپنے بہت رسائل و فتاوے میں جو ہمارے مجموعہ البارقۃ الشارقۃ علیٰ مارقۃ المشارقۃ میں مندرج ہیں۔ اور اللہ ہی کی طرف سے توفیق ہے۔

ہفتم

ان کا کیا حکم ہے جو ان غیر مقلدوں کو اہلِ[۱] سنت[۲] بلکہ پرہیزگارانِ[۳] اہلِ سنت[۴] سے گنتے اور ان کے اختلاف کو نہایت خفیف اختلاف جانتے ہیں کہ وہ[۵] اختلاف[۶] ایسا ہے جیسا کہ حنفی شافعی مالکی حنبلی کے آپس میں یہ[۷] اختلافات[۸] سراسر مفید ہیں۔ مذہب[۹] اسلام کے معین و مددگار ہیں۔ ان سے بنائے اسلام قائم ہے۔ ان سے اسلام کی ادق تحقیقات اور ذوق اور عرفان الٰہی مرتب ہے اور کہتے[۱۰] ہیں کہ خداوند کے نزدیک سب یکساں ہیں چاہے شافعی ہو چاہے حنفی چاہے غیر مقلد۔ غیر مقلد[۱۱] ہمارے[۱۲] عینی بھائی ہیں مقلدین[۱۳] دل سے ان کا احترام فرمائیں کیونکہ عمل بالحدیث اس حالت میں کہ درجہ اجتہاد کا حاصل نہ ہو مغلوب المحبۃ لوگوں کا کام ہے۔

---

[۱] روداد سال اول ص۶۲ و مضامین نظم و نثر ص۲۲ ۔۱۲ [۲] مضامین نظم و نثر ص۲۲ ۔۱۲ [۳] روداد سال دوم ص۱۰۹ [۴] مضامین نظم و نثر ص۲۳ ۔۱۲ [۵] مضامین نظم و نثر ص۲۲ ۔۱۲ [۶] روداد سال ص۶۲ ۔۱۲ [۷] روداد سال اول ص۱۰۹ ۔۱۲ [۸] روداد سال اول ص۱۱ ۔۱۲ [۹] عبدالحق حقانی ندوہ ۱۲ [۱۰] واعظانِ ندوہ ۱۲ [۱۱] ناظمِ ندوہ ۱۲ [۱۲] خطیبانِ ندوہ ۱۲ [۱۳] محمد شاہ مہر ، روداد دوم ندوہ ۱۲ [۱۴] انصاری ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

كحال سيدنا ابى ذر الغفارى رضى الله تعالى عنه فى منع الكنز وما حكم الذين قبلوا هذه الكلمات واجازوها كما وصفت هل يعدون هؤلاء منا.

الجواب

كلا بل هم منهم وارا جيفهم هذه كلها اباطيل وكيف يجوز احترام المبتدع مع حديث الطبرانى وغيره عن عبد الله بن بشير رضى الله تعالى عنه عن النبى صلى الله تعالى عليه وسلم من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم الاسلام وله فى الكبير ولابى نعيم فى الحلية عن معاذ رضى الله تعالى عنه عن النبى صلى الله تعالى عليه وسلم من مشى الى صاحب بدعة ليوقره فقد اعان على هدم الاسلام وغيره من الاحاديث والعمل بالحديث بترك التقليد عند عدم بلوغ درجة الاجتهاد ضلال فى الدين واتباع غير سبيل المؤمنين كما قد علمت وقد قال الله تعالى فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون وقال صلى الله تعالى عليه وسلم الا سألوا اذ لم يعلموا فانما شفاء العى السؤال رواه ابوداؤد وغيره عن جابر بن عبد الله رضى الله تعالى عنهما فتلك الكلمات قائلوها وقابلوها كلهم من انفار غير المقلدين وشركائهم فى الضلال المبين.

الثامنة

نجمت فى الهند منذ سنتين طائفة عقدت مجلسا زعمت انه لاعلاء

چنانچہ حضرتِ ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالےٰ عنہ ایک وقت سے دوسرے وقت کے لئے مال رکھنے کو آیۂ یکنزون میں داخل فرماتے اور ان کا کیا حکم ہے جو ان باتوں کو قبول کرتے اجازت دیتے ہیں جیسا کہ اوپر بیان ہوا کیا یہ لوگ ہم میں سے گنے جائیں گے ؟

الجواب ————————————————————

ہیں ہیں بلکہ وہ انہی غیر مقلدوں میں سے ہیں اور ان کی یہ زٹلیں سب جھوٹی ہیں اور بد مذہب کا احترام کیونکر جائز ہو حالانکہ طبرانی وغیرہ کی حدیث میں حضرت عبداللہ بن بشیر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو کسی بد مذہب کی طرف اس کی توقیر کرنے کو چلے اس نے اسلام کے ڈھانے میں اعانت کی اور اس کے سوا اور حدیثیں۔ اور تقلید چھوڑ کر حدیث پر عمل جب کہ رتبۂ اجتہاد حاصل نہ ہو، دین میں گمراہی اور مسلمانوں کی راہ سے جدا چلنا ہے جیسا کہ اوپر معلوم ہو چکا۔ اور بے شک اللہ عز وجل فرماتا ہے علم والوں سے پوچھو اگر خود نہ جانتے ہو اور نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہ پوچھا جب نہ جانتے تھے کہ تھکنے کی دوا تو پوچھنا ہی ہے۔ یہ حدیث ابو داؤد وغیرہ نے حضرتِ جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے روایت کی تو ان کلمات کے کہنے والے اور قبول کرنے والے سب غیر مقلدوں کے گرگے ہیں اور رضیع

گمراہی میں ان کے شریک۔

ہشتم

ہندوستان میں دو سال سے ایک گمراہ طائفہ اُچھلا جس نے ایک انجمن اس زعم پر قائم کی کہ اس سے غرض دین کی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

الدين واصلاح المسلمين سمت ندوة العلماء جمعت في اخلاطا و اوباشا من كل مذهب رافضی و وهابی و نیشری و غیر مقلد وجعلتهم جميعا مع بعض اهل السنة اعضاء المجلس ومنتظمي الدين واجلستهم على دكان مرتفع صنعت لعلماء الدين خاصة وسمت سرير العلماء فوق سائر المسلمين معظمين موقرين مطاعين معززين فهل يجوز ذلك ؟

الجواب

هذا حرام في الشرع وضلال في الدين واضرار مذهب ضعفاء المسلمين فانهم اذا رأوا علماء البدعة مختلطين مع علماء السنة متمكنين معهم فوق المسلمين على سرير علماء الدين اورث ذلك عظمتهم في القلوب و وقعتهم في العيون وهذا حرام بنفسه فان الشرع المطهر انما امرنا باهانة المبتدعين وحرم علينا توقيرهم وقد قال العلماء في كتب العقائد كشرح المقاصد وغيره ان حكم المبتدع البغض والاهانة و الرد والطرد ثم اذا امتلأت القلوب من عظمتهم مالت اليهم وسمعت

ؐ روداد سال اول ص۲، ص۶۲، ص۶۳، ص۴۲ - روداد سال دوم صفحه ۱۲۵ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۴ و ۱۵۳ وغیرہا مضامین نظم و نثر ص ۸۱ و ۱۲ - ۱۲

ؑ روداد سال اول صفحہ ۳ و ۴ و روداد سال دوم صفحہ ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۵ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۸ وغیرہا ۱۲

ؒ روداد سال اول ص۳ و سال دوم ص۱۱۵ و ص۱۲۶ مع غزوہ لعدم سماک الندوہ من ص۱ الی آخر ص۲۲ - روداد سال اول ص۲ و دوم ص۱۲۵،۱۱ مع مضامین نثر ص۳۲ و ۳۶ و ۳۷ و روداد اول ص۵ و ۶ و دوم ص۱۱ و ۱۳۰ وغیرہا و ص۱۵ مع ۱۶ و ۱۷ و ۲۰ ۱۲

ؓ روداد اول ص۲ و دوم صفحہ ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۳ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۳۰ و ۱۳۳ وغیرہا و ص۱ مع قرینیتہا ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بلندی اور مسلمانوں کی درستی ہے اس کا نام ندوۃ العلماء رکھا اور اس میں گھال میل علی غول ہر مذہب کے جوڑے. رافضی[1] اور وہابی[2] اور نیچری[3] اور غیر مقلد[4] اور ان سب کو مع بعض اہلِ سنت کے اراکینِ مجلس و منتظمانِ دین قرار دیا اور انہیں اونچے جبوترے پر جو خاص علمائے دین کے لئے بنایا اور تختِ علماء اس کا نام رکھا تھا عام مسلمانوں سے اونچا تعظیم و توقیر و طاعت و تکریم کے ساتھ بٹھایا آیا یہ جائز ہے؟

الجواب

یہ شرع میں حرام اور دین میں گمراہی اور کمزور مسلمانوں کے مذہب کی بدخواہی ہے کہ وہ جب بدعت کے مُتوں کو سنت کے علماء کے ساتھ ملا جُلا مسلمانوں سے بلند تختِ علماءِ دین پر جما ہوا دیکھیں گے اس سے دلوں میں ان کی عظمت اور نگاہوں میں ان کی وقعت پیدا ہو گی اور یہ خود حرام ہے کہ شرعِ مطہر نے ہمیں بدمذہبوں کی توہین کا حکم دیا ہے اور ان کی تعظیم ہم پر حرام فرمائی ہے۔ علماء کتب عقائد مثل شرح مقاصد وغیرہ میں فرماتے ہیں کہ بدمذہب کا حکم اس سے بغض رکھنا، اسے ذلت دینا، اس کا رد کرنا، اسے دُور ہانکنا ہے، پھر جب دل ان کی عظمت سے بھر جائیں گے ان کی طرف میل کریں گے اور انکی بات پر کان رکھیں گے

---

[1] روداد سال اول ص۲۰ و ۶۲ و ۶۳ و ۲۴ و روداد سال دوم صفحہ ۲۵: و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۴ و ۱۵۲ وغیرہا مضامین نظم و نثر صفحہ ۱۰۱ و ۱۲ ۔۱۲

[2] روداد سال اول ص۳ و ۴ روداد سال دوم صفحہ ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۵ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ وغیرہا ۱۲

[3] روداد سال اول ص۳ و سال دوم ص۱۱۸ و ۱۲۶ مع غزوہ لہدم سماک الندوہ از اول ص۱۸ تا آخر ص۲۲ و روداد اول ص۳ و دوم صفحہ ۱۱۸ و ۱۲۵ مع مضامین ثلثہ صفحہ ۳۴ و ۳۶ و ۳۷ و روداد اول ص۵ و ۶ و دوم ص۱۸ و ص۱۴ وغیرہا و ص۱۵ مع ص۱۶ و ۱۷ ۔۱۲

[4] روداد دوم ص۲ و دوم صفحہ ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۳ و ۱۲۵ و ۱۲۸ و ۱۳۰ و ۱۳۳ وغیرہا و ص۱۵ مع ص۱۹ و ۲۰ ۔۔۔۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

لقولهم. فتمكنوا من القاء الوساوس وانفاذ الدسائس. فما قليل يضلون. وما اضلهم الا هؤلاء الموفقون. ثم يا ليت شعري كيف ينتظم امر الدين بالذين فرقوا دينهم وكانوا شيعا وان زعموا انهم مصلحون. الا انهم هم المفسدون ولكن لا يشعرون. ان هذا الا ضلال مبين.

التاسعة

جعلت الندوة من مقاصدها التي قامت لانفاذها رفع النزاع من بين فرق المسلمين سنيهم و بدعيهم جميعا واكدت تاكيدا اكيدا ان لا يرد احد على احد قولا ولا عقدا وامرت بسد المناظرات عن آخرها وان لا يسمح العلماء في المسائل النزاعية ببنت شفة ولا رشحة قلم وبسدوا تلامذتهم ايضا عن ذلك ابدا او زعمت ان هذا من الملاحاة الضائعة وانما هو من ثوران العصبية وان فاعله قاتل نفسه فهل هذا رشد وهداية ام ضلالة او غواية.

الجواب

رد البدع عند شيوعها واشاعة فسادها وابانة قبوحها من اهم الفرائض

---

[1] مضامين ثلاثہ ص۲ روداد اول ص۲۳ و ۸۲ مضامين نظم ونثر ص۱۶ و ۱۰۱ ۱۲ [2] روداد سال اول ص۳۲ - ۱۲ [3] مضامين نظم ونثر ص۳۲ مضامين اربعہ ص۳۲ روداد دوم ص۱ - ۱۲ [4] مضامين اربعہ ص۶۰ - ۱۲ [5] روداد اول ص۶۲ مضامين ثلاثہ ص۲۶ [6] روداد سال اول ص۱۰۲ و ۱۰۳ - ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اس سے انہیں وسوسے ڈالنے اور اپنے چھپے مکر دلوں میں پیرا دینے کا موقع ہاتھ آئے گا اب کچھ دیر جاتی ہے کہ یہ عوام گمراہ ہو جائیں گے اور انہیں گمراہ نہ کیا مگر ان بدمذہبوں کی تعریف کرنیوالوں نے پھر کاش میں کسی طرح جانا کہ دین کا کام ان کے ہاتھوں کیونکر بنا جنہوں نے اپنا دین پارہ پارہ کر ڈالا اور اہلِ حق سے جدا الگ گروہ ہو گئے۔ وہ بکا کریں کہ ہم بنانیوالے ہیں ہاں ہاں وہی بگاڑنے والے ہیں پر انہیں خبر نہیں۔ یہ کھلی گمراہی کے سوا کچھ نہیں۔

نہم

ندوے نے اپنے ان مقاصد سے جن کے اجراء کو قائم ہوئی ایک مقصد مسلمانوں کے سب فرقوں سنی و بدمذہب سے نزاع[1] اٹھا دینا رکھا ہے اور سخت[2] تاکید[3] کی ہے کہ کوئی کسی کی کوئی بات کوئی عقیدہ رد نہ کرے اور حکم دیا ہے کہ[4] مناظرہ ایک قلمبند ہونا چاہیئے۔ علماء[5] خود پابندی فرمائیں کہ پھر کسی مسئلہ مختلف فیہا میں تحریر تقریر نہ فرمائیں اور اپنے تلامذہ کو ہمیشہ روکیں اور زعم کیا ہے کہ یہ بے کار[6] تو تو میں میں[ع] اور سر پھٹول اور جوشِ[عہ] نفسانیت سے ناشی اور خودکشی ہے۔ آیا یہ حق و ہدایت ہے یا گمراہی وضلالت؟

الجواب

بدمذہبیاں جب شائع ہوں تو ان کا رد اور ان کے فساد کی تشہیر اور ان کی قباحتوں کا اظہار

---

[1] مضامین ثلاثہ ص۲۹ روداد اول ص۳۳ و ص۵۲ مضامین نظم و نثر ص۱۶ و ۱۰۱ ۔۱۲ [2] روداد سال اول ص۳۲۔ ۱۲ [3] مضامین نظم و نثر ص۳۲ مضامین اربعہ ص۳۴ روداد دوم ص۱۰۔ ۱۲ [4] مضامین اربعہ ص۱۰ ۔۱۲ [5] روداد اول ص۶۲ مضامین ثلاثہ ص۲۶ [6] روداد اول ص۲ و ۱۰۳ ۔ ۱۲ [ع] ناظم ندوہ [عہ] ناظم ندوہ وغیرہ اعلان ندوہ سے حقانی ندوہ للعہ انصار ندوہ۔

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

الدينية باجماع الامة وعليه مضى السلف والخلف الى يومنا هذا فمن دعا الكل الى تركه فالاجماع خرق. والجماعة فارق واحب البدعة وار بابها وكاد بالسوء السنة واصحابها ونهى عن المعروف وامر بالمنكر. ودعا الى لعنة العزيز الاكبر. قال الامام ابن حجر المكى فى الصواعق المحرقة اعلم ان الحامل الداعى لى على التاليف فى ذلك وان كنت قاصرا عن حقائق ما هنالك ما اخرجه الخطيب البغدادى فى الجامع وغيره انه صلى الله تعالى عليه وسلم قال اذا ظهرت الفتن او قال البدع وسب اصحابى فليظهر العالم علمه فمن لم يفعل ذلك فعليه لعنة الله والملئكة والناس اجمعين لا يقبل الله منه صرفا ولا عدلا اه واما حكمها ان هذا من ثوران المعصية. وان فاعله قاتل نفسه ففرية على الله وطعن فى الائمة. وخروج عن السنة والجماعة. وتحريم لفريضة مهمة.

العاشرة

جعلت الندوة اعظم مقاصدها التاليف بين اهل القبلة جميعا سنيهم وبدعيهم ودعتهم طرا خاصيا وعاميا الى ان يأتلفوا ويختلطوا ويتفقوا ويتحدوا ويكونوا جميعا ممتزجين كاللبن والسكر ويصيروا كلهم كقلب واحد ويتألم بعضهم لبعض

لہ مضامین اربعہ ص۱۸ - ۱۲ سے روداد سال دوم ص۱ - ۱۲ سے روداد سال اول ص۱۸ - ۱۲ سے روداد سال (۱۱) ص۱۰۹ - ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

باجماعِ امت دین متین کے بہت ضروری نقض کام سے ہے۔ سلف وخلف سب آج کے دن تک اسی طریقے پر گزرے تو جو سب کو اس کے ترک کی طرف بلائے اس نے اجماعِ امت توڑا اور جماعت کو چھوڑا اور بدعت واہلِ بدعت سے پیار نباہا۔ اور سنت واہلِ سنت کا بُرا چاہا امر شرعی سے روکا نامشروع بات کا حکم بتایا اور لوگوں کو حضرت عزت جلالہ کی لعنت کی طرف بلایا۔ امام ابن حجر مکی صواعقِ محرقہ میں فرماتے ہیں واضح ہو کہ اس تالیف پر میرے لئے باعث و سبب اگرچہ میرا ہاتھ یہاں کے حقائق سے کوتاہ ہے وہ حدیث ہوئی جو خطیب بغدادی نے جامع میں اور ان کے سوا اور محدثین نے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب فتنے یا فرمایا بدمذہبیاں ظاہر ہوں اور میرے صحابہ کو بُرا کہا جائے تو واجب ہے کہ عالم اپنا علم ظاہر کرے جو ایسا نہ کرے گا اس پر اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں سب کی لعنت ہے۔ اللہ تعالےٰ نہ اس کا فرض قبول کرے نہ نفل۔ رہا ندوے کا اسے جوشِ نفسانیت سے ناشی اور خودکشی بتانا، یہ اللہ عزوجل پر افترا اٹھانا، اور ائمۂ دین پر منہ آنا، اور سنت وجماعت سے نکل جانا اور ایک فرضِ اہم کو حرام ٹھہرانا ہے۔

دہم

ندوے نے اپنا سب میں بڑا مقصد تمام اہلِ قبلہ سنی وغیر سنی میں میل کرانا رکھا ہے اور ان کے خاص[1] وعام سب کو اس طرف بلایا کہ مل[2] جلے رہیں۔ سب مذہب کے مسلمان ایک ہی بنے رہیں۔ باہم شیر[3] وشکر ہوں۔ ایک[4] دل ہو جائیں۔ سب[5] کلمہ گو شل[6]

[1] مضامین اربعہ ص۱۔۱۲ [2] روداد دوم ص۱۔۱۲ [3] روداد اول ص۱۔۱۲ [4] روداد اول ص۱۰۔۱۲
[5] ایک رکن ندوہ ۱۲ [6] ناظم ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

معہ[1] ثبات كل على عقائده المتباينة وزعمت[2] ان اقرار احد بكلمة الاسلام طوعا موجب للمواخاة معه كائنا من كان وانه المامور به[3] في قوله صلى الله تعالى عليه وسلم كونوا عباد الله اخوانا وانه لا ينبغي[4] المساءة والاختلاف في شيء من الامور وان[5] هذا الاتحاد فريضة من الله تعالى وانه[6] لا يمكن ان تقبل صلوٰة ولا صوم ولا طاعة الا به ولا يمكن ان يستحق احد شيئا من بركات الدين و الدنيا بدونه بل لولا هذا[7] التحابب فيما بين اهل القبلة جميعا فلا ايمان ولا دخول جنان وان[8] كل ذنب يمكن ان يغفر لمسلمي لهند لا شقاقهم وتعاديهم فيما بينهم فانه لا يغفر۔

الجواب

هٰذه كلها مضادة للشرع المتين۔ ومضارة بالمسلمين۔ ودعوة للناس الى ضلال مبين۔ وسيعلم الذين ظلموا اى منقلب ينقلبون فقد تواترت الاحاديث واقوال ائمة القديم والحديث بالنهى عن مخالطة المبتدعين والامر بالتباعد عنهم اجمعين ففى صحيح مسلم عن ابى هريرة رضى الله تعالى عنه عن النبى صلى الله تعالى عليه وسلم اياكم واياهم لا يضلونكم ولا يفتنونكم ولابى داؤد عن ابن عمر رضى الله تعالى عنهما عن النبى صلى الله تعالى عليه وسلم

---

[1] مضامین اربعہ ص ۱۸ ۔۱۲ [2] مضامین اربعہ ص ۱۹ ۔۱۲ [3] روداد سال دوم ص ۱ ۔۱۲ [4] روداد سال اول ص ۲۹ ۔۱۲
[5] مضامین اربعہ ص ۲۹ ۔۱۲ [6] مضامین اربعہ ص ۱٦ و ص ۲۷ و ص ۳٦ ۔۱۲ [7] مضامین اربعہ ص ۲۷ و ۲۸ ۔۱۲ [8] روداد سال اول ص ۳ و روداد سال دوم ص ۸ ۔۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اعضائے شخص واحد کے درد مند ہو جائیں۔ اپنے اپنے مذہب پر دیانۃً قائم رہنے کے ساتھ۔ اور کہا کہ ہر وہ شخص جو بلا اکراہ اللہ و رسول کو مانتا ہے وہ بے شک مسلمان بھائی ہے کیسے باشد۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشاد میں کہ سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی ہو جاؤ۔ اسی کا حکم ہے کسی امر میں باہم رنج و اختلاف نہ چاہئے۔ اتحاد باہمی کی ذہنیت کو پیشِ نظر رکھنا۔ وہ نہ ہو تو اسلام کی دینی اور دنیوی برکات سے آپ کسی حصے کے مستحق نہیں ہو سکتے نہ نماز روزہ نہ کوئی طاعت قبول ہو سکے۔ آپس میں محبت نہیں تو ایمان ندارد اور جنت سے کیا سروکار۔ اہلِ اسلام ہند سے سب گناہ معاف ہو سکتے ہیں لیکن یہ نااتفاقی اور عداوتِ باہمی کا گناہ معاف نہ ہو گا۔

الجواب

یہ تمام و کمال شرعِ مطہر سے ضد باندھنا، اور مسلمانوں کو ضرر پہنچانا، اور لوگوں کو صریح ضلالت کی طرف بلانا ہے اور اب جانا چاہتے ہیں ظالم کہ کس پلٹے پر پلٹا کھائیں گے۔ متواتر حدیثیں اور ائمہ سلف و خلف کے اقوال آئے ہیں کہ بدمذہبوں سے میل جول منع ہے اور ان سے دور رہنا واجب۔ صحیح مسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے الگ رہو انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں بہکا نہ دیں کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں ابوداؤد کی حدیث میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا،

---

[1] مضامین اربعہ ص۱ [2] مضامین اربعہ ص۱۹ [3] روداد دوم ص۱ [4] روداد اول ص۶۹ [5] مضامین اربعہ ص۲۹ [6] مضامین اربعہ ص۲۶ و ۲۷ و ۳۱ [7] مضامین ص۲ و ۲۸ [8] روداد اول ص۳۰ و روداد سال دوم ص۳ ۱۲ [9] انصاری ندوہ ۱۲ [10] آری ندوہ ۱۲ [11] ناظم ندوہ ۱۲ [12] محمد شاہ صدر دوم ندوہ ۱۲ [13] آری ندوہ ۱۲ [14] ناظم ندوہ ۱۲

وان مرضوا فلا تعودوهم وان ماتوا فلا تشهدوهم زاد ابن
ماجة عن جابر رضى الله تعالىٰ عنه عن النبى صلى الله تعالىٰ عليه
وسلم وان لقيتموهم فلا تسلموا عليهم وعند العقيلى عن انس
رضى الله تعالىٰ عنه عن النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم لا تجالسوهم
ولا تشاربوهم ولا تؤاكلوهم ولا تناكحوهم زاد ابن حبان عنه لا تصلوا
عليهم ولا تصلوا معهم وللديلمى عن معاذ رضى الله تعالىٰ عنه عن
النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم انى برئ منهم وهم براء منى
جهادهم كجهاد الترك والديلم وللسلفى فى انتخاب حديث القراء
عن الامام جعفر الصادق ثنى ابى محمد عن ابيه على عن ابيه
الحسين عن ابيه على بن ابى طالب رضى الله تعالىٰ عنهم انه سمع
رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم يقول لابى امامة الباهلى
رضى الله تعالىٰ عنه لا تجالس قدريا ولا مرجيئا ولا خارجيا انهم
يكفؤن الدين كما يكفؤ الاناء ويغلون كما غلت اليهود و
النصارىٰ الحديث ولابن عساكر عن انس رضى الله تعالىٰ عنه
عن النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم اذا رأيتم صاحب بدعة
فاكفهروا فى وجهه فان الله يبغض كل مبتدع ولا يجوز
احد منهم على الصراط لكن يتهافتون فى النار مثل الجراد و
الذباب ولابى داؤد والحاكم عن عمر رضى الله تعالىٰ عنه
عن النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم لا تجالسوا اهل القدر

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وہ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ۔ مرجائیں تو جنازے پر حاضر نہ ہو۔ ابن ماجہ نے بروایت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ اس قدر اور بڑھایا کہ نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب انہیں ملو تو سلام نہ کرو۔ عقیلی نے انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت کی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ان کے پاس نہ بیٹھو ساتھ پانی نہ پیو، ساتھ کھانا نہ کھاؤ، شادی بیاہ نہ کرو۔ ابن حبان نے انہیں کی روایت سے زائد کیا ان کے جنازے کی نماز نہ پڑھو، ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔ دیلمی نے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں ان سے بیزار ہوں وہ مجھ سے بے علاقہ ہیں ان پر جہاد ایسا ہے جیسا کافران ترک و دیلم پر۔ سلفی نے انتخاب حدیث القراء میں امام جعفر صادق سے روایت کی کہ مجھ سے میرے باپ امام باقر نے اپنے باپ امام زین العابدین انہوں نے اپنے والد امام حسین انہوں نے اپنے والد مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرماتے سنا کہ کسی قدری یا مرجی یا خارجی کے پاس نہ بیٹھو یہ لوگ دین کو اوندھا کرتے ہیں جیسے برتن اوندھایا جاتا ہے اور اُبل کر حد سے گزر جاتے ہیں جیسے یہود و نصارےٰ گزر گئے۔ ابن عساکر انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب کسی بدمذہب کو دیکھو تو اس کے برُو اس سے ترش روئی کرو اس لئے کہ اللہ تعالےٰ ہر بدمذہب کو دشمن رکھتا ہے ان میں کوئی پل صراط پر گزر نہ پائے گا بلکہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر آگ میں گر پڑیں گے جیسے ٹیری اور مکھیاں گرتی ہیں۔ امام احمد و ابوداؤد و حاکم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا قدریوں کے پاس نہ بیٹھو،

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ولا تفاتحوهم ولاحمد وابی داؤد والترمذی وابن ماجة

عن ابن مسعود والطبرانی عن ابی موسی رضی اللّٰه تعالی عنهما

عن النبی صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم لما وقعت بنوا سرائیل فی المعاصی فنهتهم

علماؤهم فلم ینتهوا فجالسوهم فی مجالسهم واكلوهم وشاربوهم

فضرب اللّٰه قلوب بعضهم ببعض ولعنهم علی لسان داؤد

وعیسی بن مریم ذلك بما عصوا وكانوا یعتدون لا والذی

نفسی بیده حتی تأطروهم علی الحق اطرا وللترمذی و

ابی داؤد وابن ماجة عن نافع عن ابن عمر رضی اللّٰه تعالیٰ عنهما

انه جاءه رجل فقال ان فلانا یقرؤ علیك السلام فقال بلغنی

انه قد احدث فان كان قد احدث فلا تقرء علیه السلام و

روی الدارمی عن ابی قلابة وعن الحسن البصری ومحمد

ابن سیرین انهم قالوا لا تجالسوا اهل الاهواء وعن ایوب

قال رانی سعید بن جبیر جلست الی طلق بن حبیب فقال لی الم

ارك جلست الی طلق بن حبیب لا تجالسه وعن اسماء بن

عبید قال دخل رجلان من اصحاب الاهواء علی ابن سیرین

فقالا یا ابابكر نحدثك بحدیث فقال لا قالا فنقرؤ علیك اٰیة

من كتاب اللّٰه قال لا لتقومان عنی او لاقومن قال فخرجا فقال

بعض القوم یا ابابكر وما كان علیك ان یقرءا علیك اٰیة من

كتاب اللّٰه قال انی خشیت ان یقرءا علیّ اٰیة فیحرفانها فیقر

اوران سے ابتدا بسلام نہ کرو یا انہیں کسی معاملے میں پنچ نہ بناؤ۔ نیز احمد وابوداؤد وترمذی وابن ماجہ حضرت ابن مسعود اور طبرانی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے راوی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب بنی اسرائیل گناہوں میں پڑے ان کے علماء نے انہیں منع کیا وہ باز نہ آئے اب یہ علماء ان کے جلسوں میں شریک ہوئے ان کے ساتھ ہم پیالہ وہم نوالہ رہے تو اللہ عزوجل نے ان کے دل ایک دوسرے پر مارے (یعنی پاس بیٹھنے سے بدی کا اثر ان عالموں کے دلوں پر بھی دوڑ گیا) اللہ عزوجل نے داؤد وعیسیٰ بن مریم کی زبانی ان سب پر لعنت فرمائی۔ یہ بدلہ تھا ان کی نافرمانیوں اور حد سے بڑھنے کا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم عذاب سے نجات نہ پاؤ گے جبتک انہیں حق کی طرف خوب نہ جھکا لاؤ۔ ترمذی وابوداؤد وابن ماجہ بروایتِ نافع حضرتِ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی کہ ان کے پاس ایک شخص نے آکر کہا فلاں آپکو سلام کہتا ہے فرمایا مجھے خبر پہنچی کہ اس نے کچھ بدمذہبی ایجاد کی ہے ایسا ہو تو میرا سلام اسے نہ کہنا۔ دارمی نے ابوقلابہ اور حسن بصری ومحمد بن سیرین سے روایت کی ان سب نے فرمایا بدمذہبوں کے پاس نہ بیٹھو۔ ایوب سختیانی سے روایت کی مجھے سعید بن جبیر نے طلق بن حبیب کے پاس بیٹھا دیکھا فرمایا کیا میں نے تمہیں طلق کے پاس بیٹھے نہ دیکھا اس کے پاس نہ بیٹھنا۔ اسماء بن عبید سے روایت کی دو بدمذہب امام ابن سیرین کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کی اے ابوبکر ہم آپ سے ایک حدیث بیان کرنا چاہتے ہیں فرمایا نہ۔ عرض کی کوئی آیت قرآن مجید کی پڑھیں فرمایا نہ، یا تو تم اٹھ جاؤ یا میں چلا جاؤں گا۔ آخر وہ دونوں نکل گئے۔ کسی نے کہا اے ابوبکر آپکا کیا حرج تھا اگر وہ کوئی آیت قرآن مجید کی پڑھ دیتے فرمایا میں ڈرا کہ وہ آیت پڑھ کر اس کے معنی میں کچھ تحریف کریں

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ذلك فی قلبی وعن سلام بن ابی مطیع
ان رجلا من اهل الاهواء قال لایوب یا ابابکر
اسألك عن کلمة قال فولی وهو یشیر باصبعه
ولا نصف کلمة واشار لنا سعید بخنصره الیمنی وعن
کلثوم بن جبیر ان رجلا سأل سعید بن جبیر عن شیئ
فلم یجب فقیل له فقال له ازا یشان وعن ابی جعفر
محمد بن علی قال لا تجالسوا اصحاب الخصومات فانهم
الذین یخوضون فی ایات الله قال الامام ابن حجر
المکی فی شرح المشکوة تحت حدیث ابن عمر لا تقرئه منی السلام
لانا امرنا بمهاجرة اهل البدع اه وفی المرقاة تحت حدیث لا تجالسوا اهل
القدر اذ مجالسة الاغیار تجر الی غایة البوار ونهایة الخسار اه وفی غنیة
الطالبین لا یکاثر اهل البدع ولا یدانیهم ولا یسلم علیهم لان امامنا احمد بن
حنبل قال من سلم علی صاحب بدعة فقد احبه لقول النبی صلی الله تعالی
علیه وسلم افشوا السلام بینکم تحابوا ولا یجالسهم ولا یقربهم
منهم ولا یهنیهم فی الاعیاد واوقات السرور ولا یصلی
علیهم اذا ماتوا ولا یترحم علیهم اذا
ذکروا بل یباینهم ویعادیهم فی الله
عزوجل معتقدا ببطلان مذهب اهل البدعة

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اور میرے دل میں جگہ کرے۔ سلام بن ابی مطیع سے روایت کی ایک بد مذہب نے ایوب سختیانی سے کہا اے ابو بکر میں آپ سے ایک لفظ پوچھنا چاہتا ہوں۔ امام نے فوراً اس سے روگردانی فرمائی اور یہ فرماتے ہوئے چلے گئے کہ آدھا لفظ بھی نہیں۔ سعید نے ہمیں سیدھی چھنگلیا سے اشارہ کرکے بتایا۔ کلثوم بن جبر سے روایت کی کسی نے سعید بن جبیر سے کچھ پوچھا امام نے جواب نہ دیا اس کا سبب پوچھا گیا فرمایا منھم ہے (یعنی بد مذہبوں میں کا ہے) امام محمد باقر سے روایت کی کہ فرمایا ان جھگڑالوؤں کے پاس نہ بیٹھو یہی وہ لوگ ہیں جنہیں قرآن میں فرمایا کہ خدا کی آیتوں میں بیجا خوض کرتے ہیں۔ امام ابن حجر مکی نے شرح مشکوٰۃ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اس حدیث مذکور کی شرح میں کہ اسے میرا سلام نہ کہنا بیان فرمایا یہ اس لئے کہ ہمیں بد مذہبوں سے قطع کر دینے کا حکم ہے۔ مرقاۃ شریف میں اس حدیث کے نیچے کہ قدریوں کے پاس نہ بیٹھو تحریر فرمایا اس لئے کہ غیر مذہب والوں کے پاس بیٹھنا انتہا درجے کی ہلاکی اور کمال زیاں کاری کی طرف کھینچ لے جاتا ہے۔ غنیۃ الطالبین شریف میں ہے بد مذہبوں کے پاس جاکر ان کی گنتی نہ بڑھائے ان کے پاس نہ پھٹکے ان پر سلام نہ کرے کہ ہمارے امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بد مذہب کو سلام کرنا اسے دوست بنانا ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں آپس میں سلام کا رواج دو باہم دوست ہو جاؤ گے بد مذہبوں کے پاس نہ بیٹھے ان کے نزدیک نہ جائے۔ عیدوں اور خوشی کے وقتوں میں انہیں مبارکباد نہ دے۔ مرجائیں تو ان پر نماز نہ پڑھے ان کا ذکر آئے تو ان کے لئے دعائے رحمت نہ کرے بلکہ ان سے جدا رہے اور اللہ کے واسطے ان سے دشمنی رکھے اس اعتقاد کیساتھ کہ ان کا مذہب باطل ہے

لہ یعنی آدھے پورے سے اشارہ کرکے کہا کہ ایک لفظ کیسا میں آدھا لفظ بھی تجھ سے سننا نہیں چاہتا ۱۲ مترجم

Scanned with CamScanner

محتسبا بذلك الثواب الجزيل والاجر الكثير قال وقال فضيل
بن عياض من احب صاحب بدعة احبط الله عمله واخرج
نور الايمان من قلبه واذا علم الله عزوجل من رجل انه مبغض
لصاحب بدعة رجوت الله تعالى ان يغفر ذنوبه وان قل
عمله واذا رأيت مبتدعا فى طريق فخذ طريقا اخراه وفى شرعة
الاسلام من سنة السلف الصالح مجانبة اهل البدع فان النبى
صلى الله تعالى عليه وسلم قال لاتجالسوا اهل الاهواء والبدع
فان لهم عُرّة كعرة الجرب وقد نهى النبى صلى الله تعالى عليه وسلم
عن مفاتحة القدرية بالسلام وعن عبادة مرضاهم وشهود
موتاهم وعن الاستماع لكلام اهل البدعة فان استطاع انتهارهم
باشد القول واهانتهم بابلغ الهوان فعل ففى الحديث من انتهر
صاحب بدعة ملأ الله تعالى قلبه امنا وايمانا ومن اهان صاحب
بدعة امنه الله تعالى يوم القيمة من الفزع الاكبر اه وفى ارشاد
السارى شرح صحيح البخارى ان هجرة اهل الاهواء والبدع
دائمة على ممر الاوقات مالم تظهر التوبة والرجوع الى الحق اه
والعبد الضعيف الأن فى تاليف رسالة فى خصوص هذه المسألة
سترى فيها ان شاء الله تعالى من دلائل قرانية وحديثية و
نصوص العلماء ما فيه قرة الاعين وشفاء الصدور فاذا كان هذا
حكم مجالستهم فكيف بمحبتهم وقد قال صلى الله تعالى عليه وسلم فى الحديث

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اور اس جدائی اور عداوت میں ثواب عظیم واجرِ کثیر کی امید رکھے۔ فضیل بن عیاض نے فرمایا جو کسی بدمذہب سے محبت رکھے اس کے عمل حبط ہو جائیں اور ایمان کا نور اس کے دل سے نکل جاتے۔ اور جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو جانے کہ وہ بدمذہب سے بغض رکھتا ہے تو مجھے امید ہے کہ مولیٰ سبحانہ وتعالیٰ اس کے گناہ بخشدے اگرچہ اس کے عمل تھوڑے ہوں۔ جب کسی بدمذہب کو راہ میں آتا دیکھو تو تم دوسری راہ ہو لو۔ شرعۃ الاسلام میں ہے سلف صالح کا طریقہ بدمذہبوں سے کنارہ کشی ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا گمراہوں، بدمذہبوں کے پاس نہ بیٹھو کہ ان کی بلا کھجلی کی طرح اڑ کر لگتی ہے۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قدریہ کو ابتداء بہ سلام اور ان کی بیمار پرسی اور جنازے پر جانا، اور بدمذہبوں کی بات سننا منع فرمایا۔ جہاں تک سخت بات سے ہو سکے انہیں جھڑکے اور جس قدر ذلیل کر سکے انہیں ذلیل کرے کہ حدیث میں ہے جو کسی بدمذہب کو جھڑکے اللہ تعالیٰ اس کا دل امن ایمان سے بھر دے اور جو کسی بدمذہب کی تذلیل کرے اسے روز قیامت اس بڑی گھبراہٹ سے امان بخشے۔ ارشاد الساری شرح صحیح بخاری میں ہے گمراہوں بدمذہبوں سے ترکِ سلام وکلام ہمیشہ ہے کتنی ہی مدت گزر جائے جبتک ان کی توبہ اور حق کی طرف پھرنا ظاہر نہ ہو بندہ ضعیف خاص اس مسئلے میں آج کل ایک رسالہ جمع کرنے میں ہے۔ خدا نے چاہا تو عنقریب اس میں قرآن وحدیث وارشاداتِ ائمہ سے وہ دلائل دیکھو گے جن میں آنکھوں کی ٹھنڈک اور دلوں کی شفاء ہے۔ جب بدمذہبوں کے پاس بیٹھنے کا یہ حکم ہوا تو ان کی محبت کا کیا حال ہوگا خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم متواتر حدیث

المتواتر المرء مع من احب و للنسائی وغیرہ فی احادیث عدیدة
عن علی وغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم حلف صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم انہ لایحب رجل قوما الاجعلہ اللہ معہم وللضیاء و
الطبرانی فی الکبیر عن ابی قرصافة رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن
النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من احب قوما حشرہ اللہ فی
زمرتہم ولابی داؤد والترمذی عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الرجل علی دین خلیلہ
فلینظر احدکم من یخالل وقد بسطنا تخریجات ھذہ الاحادیث
وما فی بابہا فی رسالتنا فیح النسرین بجواب الاسئلۃ العشرین و
بالجملۃ فہذا المقصد مقصد الشیطان اللعین لیضل بہ ضعفاء
المسلمین اما الحکم علیہ بانہ فرض من اللہ تعالیٰ فتشریع جدید
من عند قائلہ والحکم باستحالۃ قبول طاعۃ و او حصول برکۃ بدونہ
ففریۃ وتقول علی اللہ سبحانہ وتعالیٰ ثم الشقاق مع المبتدعۃ
ومعاداتہم ان فرض کونہ ذنبا فالجزم بانہ لایغفر بل
الحکم بانہ لایمکن ان یغفر لانہ استثناء من الامکان
خروج واضح عن دائرۃ السنۃ والجماعۃ وولوج
فاضح فی الخروج والاعتزال و انکار صریح للعقائد الحقۃ
و الآیات القرآنیۃ قال اللہ تعالیٰ ویغفر ما دون ذلک
لمن یشاء وقال اللہ تعالیٰ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

میں فرماتے ہیں آدمی جس سے محبت رکھے گا اسی کے ساتھ ہوگا۔ نسائی وغیرہ نے
متعدد حدیثوں میں مولےٰ علی وغیرہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم سے روایت کی حضور
سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قسم کھا کر فرمایا کہ جو شخص کسی قوم سے محبت رکھے
گا اللہ تعالےٰ اسے ان کے ساتھ کر دے گا۔ ضیا مختارہ اور طبرانی کبیر میں ابو قرصافہ
رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو کسی قوم
سے محبت رکھے گا اللہ تعالےٰ اسے انہی کے گروہ میں اٹھائے گا۔ ابوداؤد و ترمذی
ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم
فرماتے ہیں آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے تو کسی سے دیکھ بھال کر دوستی
کرو۔ ہم نے ان حدیثوں اور اس مضمون کی اور احادیث کی روایات بہ تفصیل اپنے
رسالہ فیح النسرین بجواب الاسئلۃ العشرین میں ذکر کیں۔ الحاصل یہ مقصد ندوہ شیطان
لعین کا مقصد ہے کہ اس کے سبب کمزور مسلمانوں کو گمراہ کر دے۔ رہا اسے خدا کی
طرف سے فرض ٹھہرانا یہ اس کہنے والے کا اپنے دل سے نئی شریعت نکالنا ہے اور اس
کے بغیر کسی طاعت کے قبول کسی برکت کے حصول کو محال بتانا اللہ عزوجل پر جھوٹ
باندھنا بہتان اٹھانا ہے۔ پھر بدمذہبوں سے مخالفت و عداوت اگر بالفرض گناہ بھی
ہوتی تو یہ یقین کرنا کہ اس کی بخشش نہ ہوگی بلکہ یہ کہنا کہ اس کی بخشش ممکن نہیں
کہ قائل نے اسے امکان ہی سے استثنار کیا تھا یہ احاطہ سنت و جماعت سے
صریح نکل جانا اور خارجیوں اور معتزلیوں کے گروہ میں کھلی فضیحت کے ساتھ در آنا۔
سچے عقیدوں اور قرآن مجید کی آیتوں کو صاف جھٹلایا ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کفر سے
نیچے جتنے گناہ ہیں جسے چاہے بخشدیتا ہے اور فرماتا ہے بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے

واما حديث كونوا عباد الله اخوانا فمعناه كما فى عمدة القارى وغيره اكتسبوا ما تصيرون به اخوانا فيرجع الى امر المبتدعة بترك البدعة وقبول السنة ليصيروا به اخوان اهل الحق لا ان يبقوا على بدعاتهم ويؤمر اهل الحق بمواخاتهم ان هٰذا الا ضلال مبين۔

الحادية عشر

قائل هٰذه المقولة ان كل ذنب يمكن ان يغفر الا هٰذا كان رجلا صنف رسالة[1] فى تجديد[2] معنى ختم النبوة ابطل فيها معنى كون الخاتم اخر الانبياء وزعم[3] انه من مخيلات العوام وان ليست فيه فضيلة للنبى صلى الله تعالى عليه وسلم فان التقدم والتاخر الزمانى ليس من الفضل فى شيئ فكيف يصح المدح به فى قوله تعالى ولٰكن رسول الله وخاتم النبيين وانما[4] معناه ان نبينا صلى الله تعالى عليه وسلم نبى بالذات وسائر الانبياء بالعرض[5] وسلسلة ما بالعرض انما تنتهى على ما بالذات قال فعلى هٰذا[6] المعنى لا تختص خاتمية صلى الله تعالى عليه وسلم بالنسبة الى الانبياء السابقين بل ان كان فرضا فى زمنه صلى الله تعالى عليه وسلم نبى اخر فى موضع ما لكانت خاتمية بحالها قال[7] بل ان ولد بعده صلى الله

[1] سماها تحذير الناس من انكار اثر ابن عباس طبعها اخوه فى مطبعة الصديقية ببريلي ١٢ [2] الرسالة المذكورة ص ٢ [3] ايضا ص ٢ [4] ايضا ص ٣ [5] ايضا ص ٤ [6] ايضا ص ١٦ [7] ايضا ص ٣٢ - ١٢

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

رہی وہ حدیث کہ اللہ کے بندو سب آپس میں بھائی ہو جاؤ، اس کا مطلب جیسا کہ عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری میں ارشاد فرمایا یہ ہے کہ وہ بات حاصل کرو جس سے آپس میں بھائی ہو جاؤ، تو حاصل اس کا بدمذہبوں کو حکم فرمانا ہے کہ بدمذہبی چھوڑ کر عقیدۂ اہلِ سنت قبول کریں جس کے سبب اہلِ حق کے بھائی ہو جائیں نہ یہ کہ وہ اپنی بدمذہبیوں پر قائم رہیں اور اہلِ حق کو حکم ہو کہ ان سے بھائی چارہ کرو یہ تو بڑی کھلی گمراہی ہے۔

یازدھم

اس مقولے کا قائل کہ نا اتفاقی کے سوا ہر گناہ معاف ہو سکتا ہے ایک شخص تھا جس نے ختمِ نبوت کے نئے معنے تراشنے میں ایک رسالہ[1] لکھا اس میں خاتم النبیین بمعنی آخر الانبیاء ہونے کو باطل کیا اور کہا عوام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہلِ فہم پر روشن کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات[2] کچھ فضیلت نہیں پھر مقامِ مدح میں ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمانا کیونکر صحیح ہو سکتا بلکہ موصوف بالعرض کا قصہ موصوف بالذات پر ختم ہو جاتا ہے اسی[3] طور رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی خاتمیت کو تصور فرمایئے۔ آپ موصوف بوصفِ نبوت بالذات ہیں اور سوا آپ کے اور نبی موصوف بوصفِ نبوت بالعرض[4] بایں معنی جو میں نے عرض کیا آپ کا خاتم ہونا انبیائے گذشتہ ہی کی نسبت خاص نہ ہو گا بلکہ بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپکا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی

---

[1] جس کا نام تحذیر الناس من انکار اثر ابن عباس رکھا کہ اس کے بھائی نے اپنے مطبع صدیقی بریلی میں چھاپا ۱۲ [2] رسالہ مذکورہ ص۳ [3] اقول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ۱۲ [4] ایضاً ص۴ [5] ایضاً ص۳ [6] ایضاً ص۱۶ [7] ایضاً ص۳۳ - ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

تعالیٰ علیہ وسلم نبی فرضا لم یخل ذلک بالخاتمیۃ المحمدیۃ اصلا فکیف اذا جوزنا فی عصرہ نبی آخر فی طبقۃ اخریٰ من الارض وحداہ علیٰ ذلک تصحیح مازعم فی الرسالۃ المذکورۃ من ان اثر ابن عباس فی کل ارض نبی کنبیکم صحیح مقبول وعلیٰ ظاہرہ محمول والتاویلات التی ذکرھا الائمۃ کالسخاوی والسیوطی والقسطلانی وغیرھم کلہا مردود ومخذول وھو قد طبع رسالۃ ھذہ واشاعہا وردھلیہ علماء اھل السنۃ والجماعۃ من کل قطر حتی شاع الامر وذاع وملأ الارض والبقاع ثم ان ناظم الندوۃ اثر مقولتہ المنقولۃ سابقا واحتج بہا المقصد الندوۃ من الاتحاد و اتفاق المذکور[1] وقال فی آخرہ لاشک ان مولانا فلانا کان فی ھٰذا الزمان حکیم الامۃ المحمدیۃ ومقولتہ ھٰذہ فی اقصیٰ مدارج الاستحسان اہ فما حکم ھٰذا المادح وذلک الممدوح۔

الجواب

اما الممدوح فقد اتی بما لاتغسلہ البحار فان کونہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاتم النبیین بمعنیٰ آخرھم من ضروریات الدین فتجویز نبی جدید بعدہ او معہ کفر بواح وضلال فی الدین قال فی الاشباہ و

[1] روداد دوم صفحہ ۱۲

خاتمیتِ محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا چہ جائے کہ آپ کے معاصر کسی اور زمین میں کوئی اور نبی تجویز کیا جائے اور اسے اس پر باعث اپنی اس بات کا بنانا ہوا جو اس نے اسی رسالے میں زعم کی کہ اثر ابن عباس فی کل ارض نبی کنبیکم صحیح و مقبول ہے اور اس سے یہی معنے مراد ہیں جو ظاہر لفظ سے مفہوم ہیں اور تاویلیں جو ائمۂ کرام مثلاً سخاوی و سیوطی و قسطلانی وغیرہم نے ذکر کیں سب مردود و نامقبول ہیں اور اس نے اپنا یہ رسالہ چھاپا اور شائع کیا اور اس پر علمائے اہلِ سنت و جماعت نے ہر طرف سے رد کئے یہاں تک کہ یہ معاملہ طشت از بام اور شہر بشہر شہرۂ عام ہوا اب ناظمِ ندوہ نے اس کا وہ پہلا مقولہ نقل کر کے مقصد ندوہ اتحاد و اتفاق مذکور کے لئے حجت بنایا اور اس کے آخر میں کہا[۱] اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مولانا اس وقت میں حکیم امتِ محمدیہ تھے۔ یہ مقولہ نہایت قابلِ قدر ہے۔ اس صورت میں اس مداح اور اس ممدوح کے لئے کیا حکم ہے۔

الجواب

ممدوح تو ایسی شناعت کا مرتکب ہوا جو سمندروں کے دھوئے نہ دھلے اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خاتم النبیین بمعنے آخر الانبیاء ہونا ضروریاتِ دین سے ہے تو کسی نئی نبوت کے حضور کے بعد یا حضور کے زمانے میں جائز ماننا کھلا کفر اور دین میں گمراہی ہے۔ اشباہ

[۱] روداد دوم صفحہ ۱۲۔

والنظائر اذ لم یعرف ان محمدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اٰخر الانبیاء فلیس بمسلم لان من الضروریات اھ واما الماد ح فقد کان یکفی لخسارہ استحسانہ تلک المقولۃ الزائغۃ الخارجیۃ المعتزلیۃ فان انضم الیہ معرفۃ ما صدر من الرجل فی رسالتہ کما ھو الظاھر مما شرح فی السوال فو صفہ بحکیم الامۃ المرحومۃ مستلزم للکفر واشد النکال کما مر مرارا۔

الثانیۃ عشر

زعمت الندوۃ انہا ترید ان تبتنی[1] دار الافتاء یفتی منہا کل من سأل عن عقد او عمل مسلما کان السائل او کافرا وقالت[2] فان من المستبشع ان یکون المجلس مجلس العلماء وتستہدیہ الناس فی امر فلا یہدون ومع ذٰلک فیہ خوف المواخذۃ الاخرویۃ فاذا لم یہد العلماء فمن یہدی و[3]فی ترک الجواب او تاخیرہ اطلاق اعنۃ العوام لیعملوا بما ھوتہ انفسہم ویترکوا سوال العلماء ومع ذٰلک قالت[4] لکن من سأل عن المسائل المتنازع فیہا الاٰن بین الفرق الاسلامیۃ فیجاب بمحض السکوت فہل فیہ نصح للسنۃ او اضرار شدید بہا و باھلہا۔

الجواب

نعم فیہ اضرار شدید بالسنۃ واھلہا وقد اعترفت الندوۃ

---

[1] روداد سال دوم ص۶۱ [2] ایضاً ص۶۲ [3] ایضاً ص۶۳ [4] ایضاً ص۶۱-۱۲

والنظائر ہیں فرمایا جب محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو آخر الانبیاء نہ مانا مسلمان نہیں کہ یہ ضروریاتِ دین سے ہے۔ رہا وہ مداح اس کی ہلاکی و گمراہی کو یہی بہت ہے کہ اس نے اس گمراہ مقولے خارجی معتزلی کے مذہب کی تحسین کی۔ پھر اس کے ساتھ اگر شخص مذکور کے ان اقوال سے بھی آگاہ تھا جو اس سے رسالہ مذکور میں صادر ہوئے جیسا کہ بیان مشرح سوال سے ظاہر ہے۔ جب تو اسے حکیم امت مرحومہ کہنا کفر و سخت تر عذاب کا مستلزم ہے جیسا کہ بارہا گزرا۔

دوازدھم

ندوے نے زعم کیا کہ ایک محکمۂ افتاء قائم کیا جائے۔ جو شخص کسی قسم کا سوال ندوے سے کرے اس کا جواب دیا جائے خواہ وہ سوال متعلقہ احکامِ فقہیہ سے ہو یا عقائد سے سائل مسلمان ہو یا غیر مذہب والا اور کہا بہت غیر مناسب ہے کہ نائبانِ پیغمبر کی مجلس ہو اور لوگ اس سے کسی امر کی ہدایت چاہیں اور وہاں سے ہدایت نہ کی جائے اور قطع نظر ایک بدنمائی اور ریدلی کے مؤاخذۂ اخروی کا بھی خوف ہے جب مجمع علماء سے ہدایت نہ ہوئی تو اور کون ہدایت کرے انہیں جواب ملے یا دیر ہو جائے تو ان کی طبائع کے لئے دریافت نہ کرنے اور جو جی میں آئے اس پر عمل کرنے کا بہت بڑا حیلہ ہے یہ حالت عوام کو کس قدر مطلق العنانی کا باعث ہو سکتی ہے اور باوصف ان سب باتوں کے کہا مگر جو مسائل اس وقت باعثِ نزاع ہو رہے ہیں ان کے جواب سے سکوت رہے۔ اب سوال یہ ہے کہ آیا اس میں مذہب اہلِ سنت کی خیر خواہی ہے یا سنت و اہلِ سنت کو ضرر پہنچانا۔

الجواب

ہاں اس میں سنت و اہلِ سنت کو سخت ضرر پہنچانا ہے۔ ندوہ خود مان رہی ہے کہ

سلہ روداد سال دوم صنہ ۔ سلہ ایضاً صلہ ۲۲۔ سلہ ایضاً صلہ ۲۳۔ سلہ ایضاً صنہ ۔ عہ ناظم ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بان ترک الجواب بل تاخیره مستبشع ومطلق لعنان العوام
وفیہ خوف المؤاخذة الاخرویة وقد استفاضت الاحادیث
المتوعدة بالوعید الشدید علی کتمان العلم وقد قال تعالیٰ

واذ اخذ اللہ میثاق الذین اوتوا الکتاب لتبیننہ للناس
ولا تکتمونہ فمع ذلک الامر بالسکوت عن جواب ماخالفت
فیہ المبتدعة لیس الا لان عقائد اهل السنة لیست عند
الندوة من العلم ولا الارشاد الیها هدایة. او انها مخصوصة
بزعمها من الاحادیث والآیة. او انها لا تبالی بما اعتقد العوام
فی تلک المعارک. ولا تکترث باطلاق اعنتهم فیما هنالک. وعلیٰ
کل فلا شک انها قد استخفت بمذهب اهل السنة و
الجماعة فی قصدها ذلک.

الثالثة عشر

حیث ان الندوة حشرة الاوباش وعظمت شانها. ورفعت مکانها.
لم تلبث ان اجازت خطباءها لیخطوا علیٰ رؤس الحضار. و
یکتبوا رسائل تطبع و تشاع فی الاسفار. فهل کان یجوز لها ذلک
مع علمها ما هم فیہ من سوء المسالک. مع ما قررت فی ضوابطها
ان لا ینکر احد علی احد قولا.

سلہ روداد سال اول صفحہ ۲۳ - ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

جواب نہ دینا بلکہ دیر لگانا ناپسند و ناگوار اور مطلق العنانی عوام کا باعث اور اس میں خوف مواخذۂ آخرت ہے اور بلاشبہ وہ حدیثیں حدِ شہرت کو پہنچ چکیں جن میں علم چھپانے پر سخت وعید سے تہدید ہے اور خود حضرت عزت جلالہ فرماتا ہے۔ جب اللہ نے عہد لیا ان سے جنہیں کتاب دی گئی کہ ضرور ضرور اسے صاف بیان کروگے لوگوں سے اور نہ چھپاؤ گے۔ تو باوجود اس کے ان باتوں کے جواب سے خاموشی کا حکم دینا جن میں بد مذہبوں کی نزاع ہے صرف اسی بنا پر ہے کہ اہلِ سنت کے عقیدے ندوے کے نزدیک علم میں داخل نہیں نہ ان کا بتانا ہدایت اور انہیں نہ وہ حدیثیں شامل نہ یہ آیت اور ندوے کو کچھ پرواہ نہیں۔ عوام ان معرکوں میں جو چاہیں عقیدہ رکھیں ان مواقع میں وہ مطلق العنان ہو جائیں تو ندوے کی بلا سے بہر حال اس میں شک نہیں کہ ندوے نے اپنے اس قرارداد میں مذہبِ اہلِ سنت کو خفیف ٹھہرایا۔

سیزدہم

جب ندوے نے ہر گونہ اوباش جوڑے اور ان کی شان بڑھائی۔ اور ان کی جگہ بلند ٹھہرائی تو چھوٹتے ہی ان کے لیکچراروں کو اجازت دی کہ جلسے میں برملا لیکچر سنائیں اور رسالے لکھیں کہ چھاپ کر کتابوں میں شائع کئے جائیں تو کیا یہ بات اسے روا تھی۔ حالانکہ ندوے پر ان کی بدراہی آشکارا تھی۔ باآنکہ قواعدِ ندوہ[۲] میں یہ بات[۱] قرار پا چکی کہ مجلس میں کسی قسم کی رد و قدح نہ ہو۔

---

[۱] روداد سال اول ص ۶۳۔ ۱۲ [۲] ناظم و جملہ اراکین انتظامی ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

الجواب

لاولاكرامة ما اصابت الندوة في ما فعلت. ولانصحت الغنم اذ الذئب ولت. وقد قال رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم اذا وسد الامر الى غير اهله فانتظر الساعة رواه البخاري عن ابي هريرة رضي الله تعالىٰ عنه وفي حديث عنه صلى الله تعالىٰ عليه وسلم من استعمل رجلا من عصابة و فيهم من هو ارضى لله منه فقد خان الله ورسوله والمؤمنين اخرجه الحاكم وابن عدي والعقيلي والطبراني والخطيب عن ابن عباس رضي الله تعالىٰ عنهما فاذا كان هٰذا في استعمال من كان غيره ارضى فكيف بمن ليس لله في استعماله رضى. وروى الامام احمد عن ابي ذر رضي الله تعالىٰ عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم غير الدجال اخوف على امتي من الدجال الائمة المضلون ولابن عدي والديلمي عن ابي امامة رضي الله تعالىٰ عنه عن النبي صلى الله تعالىٰ عليه وسلم رب عابد جاهل عالم فاجر فاحذروا الجهال من العباد والفجار من العلماء و لابي نعيم في الحلية عنه عن النبي صلى الله تعالىٰ عليه وسلم سيكون في اخر الزمان ديدان القراء فمن ادرك ذٰلك الزمان فليتعوذ بالله منهم وللحاكم في تاريخه عن انس رضي الله تعالىٰ عنه عن النبي صلى الله تعالىٰ عليه وسلم ويل لامتي من علماء السوء

الجواب

: اس امر کی اجازت ، نہ ندوے کے لئے آؤ بھگت ، نہ وہ اس کام میں حق پر چلے ، نہ اس نے بھیڑوں کی خیر خواہی کی ، جب کہ بھیڑوں کو سرداری دی - اور بلاشبہ حضور پُر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب کام نااہل کے سپرد کیا جائے تو قیامت آنے کی راہ دیکھ - یہ حدیث بخاری نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت کی اور نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے ایک اور حدیث میں ہے جو کسی جماعت سے ایک شخص کو کام پر مقرر کرے اور ان میں وہ موجود ہو جو اللہ عزوجل کو اس سے زیادہ پسندیدہ ہے ، بے شک اس نے اللہ و رسول اور مسلمانوں سب کی خیانت کی۔ یہ حدیث حاکم و ابن عدی و عقیلی و طبرانی و خطیب نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ۔ تو جب یہ حکم اس کے باب میں ہے کہ دوسرا اس سے زیادہ پسندیدہ و گزیں - تو اس کا کیا پوچھنا جسے کام پر مقرر کرنے میں اللہ عزوجل کی رضا اصلاً نہیں ۔ امام احمد ابو ذر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں مجھے اپنی امت پر دجال کے سوا اور لوگوں کا زیادہ اندیشہ ہے وہ گمراہ کرنیوالے پیشوا ! ابن عدی و دیلمی ابو امامہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا بہت عابد جاہل ہوں گے اور بہت عالم تباہ کار تو جاہل عابدوں اور تباہ کار عالموں سے بچو ۔ ابو نعیم حلیہ میں انہی سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب آخر زمانے میں کچھ ملّانے ہونگے جیسے کیڑے[1] جو وہ زمانہ پائے ان سے اللہ کی پناہ مانگے ۔ حاکم تاریخ میں انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں بُرے عالموں سے امت کی خرابی ہے ۔

[1] یہاں خدا کے یہاں ذلیل بے عزت یا تباہ کار مفسد کہ جس چیز میں پڑیں تباہ کر دیں ۔ ۱۲ مترجم

ولاحمد وابن عدی عن عمرو للطبرانی فی الکبیر والبزار عن عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہم عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان اخوف ما اخاف علی امتی کل منافق علیم اللسان واما ما قررت فی ضوابطها فامر بتقریر المنکر ونہی عن انکارہ المفترض المقرر۔ ففیہ مضادۃ بینۃ لاحکام العزیز الاکبر۔ فیا عجبا لها تسترعی الذیاب وتمنع الدفاع ما انصحها للغنم۔

الرابعة عشر

وقعت من الندوۃ فی الکتب والخطب اشیاء کثیرۃ نعرض بعضها علی وجہ الانموذج۔ استفادۃ لاحکامها عند الشرع الابلج۔ قال الوکیل[1] من کبراء اعضاء الندوۃ ان الحنفی والشافعی والمالکی وغیرهم علیٰ کل منهم یلزم الکفر عند الاخرین فان شیئا یحله فریق ویحرمه اخر وتحریم الحلال وعکسه کلاهما کفر وقال بکر[2] منهم ان هٰذہ المذاهب الاربعۃ مختلفۃ اختلافا شدیدا عقیدۃ وعملا فان نظر الیٰ ان معتقد منع الفرض اوحلۃ الحرام ما حکمه بالنظر الیٰ اعتقادنا یظهر حکم شدید لا یبقی به بین المذاهب الاربعۃ مشارکۃ فی الاسلام ایضا؟

---

[1] مضامین اربعۃ ص ١٧ و ١٨ - ١٢ [2] روداد سال دوم ص ٨ - ١٢

احمد و ابن عدی امیر المؤمنین عمر اور طبرانی کبیر میں اور بزار حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ اندیشہ ہر اس شخص کا ہے جو دل کا منافق اور زبان کا مولوی ہو اور وہ جو ندوے نے اپنے قواعد میں قرار دیا وہ گناہ کے برقرار رکھنے کا حکم دینا، اور اس کے انکار سے جس کی فرضیت شرع میں قرار پا چکی روکنا ہے تو اس میں حضرت عزت عزوجل کے احکام سے صریح ضد باندھنا ہے۔ واہ ری انوکھی ندوہ بھیڑیوں کو چوپانی دے اور انہیں دفع کرنے سے منع کرے۔ بھلی خیر خواہ ہے بکریوں کی۔

چہار دہم

ندوے سے اس کی کتابوں اور لکچروں میں بہت باتیں واقع ہوئیں جن کا بعض بطور نمونہ گزارش ہے کہ شرعِ روشن کے نزدیک ان کا حکم جاننے کی خواہش ہے۔ ندوے کے بڑے ارکین میں سے ولید[1] کہتا ہے[2] کہ حنفی شافعی مالکی وغیرہم میں ہر ایک پر دوسرے کے مذہب سے کفر لازم کیونکہ ایک چیز جو ایک فریق کے نزدیک حلال ہے اسی کو دوسرا فریق حرام کہتا ہے اور حلال کو حرام یا حرام کو حلال کہنا دونوں باتیں کفر ہیں۔ اور انہی میں سے بکر[3] کہتا ہے[4] کہ حنفی شافعی مالکی حنبلی چاروں فریق میں بہت کچھ اختلاف ہے بلحاظِ عمل اور اعتقاد دونوں کے کس قدر فرق ہے۔ اگر اس پر خیال کیا جائے کہ فرض کو ممنوع اعتقاد کرنے والا اور حرام کو حلال جاننے والا ہمارے عقائد کی رو سے کیسا ہے تو ایسا سخت حکم نکلے گا کہ ان چاروں گروہ میں اسلامی شرکت بھی نہ رہیگی۔

[1] مضامینِ اربعہ ص۱۷ و ۱۸۔ ۱۲ [2] روداد سالِ دوم ص۱۔ ۱۲ [3] آریٔ ندوہ ۱۲ [4] ناظم ندوہ ۱۲

الجواب

لقد كذبا و اهانا ائمة الدين حقا معاذ الله ليس فيهم اختلاف عقائد ولا لی احد منهم بقول آخر لزوم الکفر عائد. ماهذا الا وسوسة شيطانية فان الخلاف فی التحليل و التحريم انما يجيئ بلزوم الكفر اذا كانت الحلة والحرمة قطعيتين يقينيتين اما مجتهدات ائمة الدين فلا طعن فيها على احد منهم بل كل مثاب ماجور للمصيب اجران وللمخطئ اجر اما دريا ان الخلاف الاجتهادی کان بين الخلفاء الاربعة ايضا رضی الله تعالى عنهم فعليهم ايضا يلزم عند بكر و الوليد. ذلك الحكم الرجس النجس الخبيث الطريد. نعوذ بالله من كلمات الضلالة.

الخامسة عشر

قال الوليد[1] ايضا المسلمون و ان كانوا على مائة فرق من كان منهم اتقى لله فهو الاكرم عند الله من اى فرق الاسلام كان.

الجواب

كذب الوليد. و افترى على الله الملك المجيد. الفرق الاسلامية ما خلا اهل السنة والجماعة كلهم اهل البدع و الهوى وما للمبتدع والتقوى. فانه ان صلى وصام واجتنب الزنا و الربا فلا يصير بذلك

[1] مقامس اربعہ ص ١٩ - ١٢

الجواب

ولید و بکر بے شک جھوٹے ہیں۔ ان دونوں نے ائمۂ دین کی کامل توہین کی معاذ اللہ
نہ چاروں مذاہب میں اختلافِ عقائد ہے نہ ایک پر دوسرے کے قول و عقیدے
سے لزومِ کفر عائد ہے۔ یہ نرا شیطانی وسوسہ ہے۔ حلال و حرام میں خلاف پر
لزومِ کفر اس وقت آتا ہے جب وہ حلت و حرمت قطعی یقینی ہوں۔ ائمۂ دین کے
اجتہادیات میں کسی امام پر طعن بھی نہیں بلکہ سب کے لئے ثواب و اجر ہے۔

جس نے ٹھیک حکم پالیا اسے دوہرا اجر اور جس کی نظر چوک گئی اسے اکہرا کیا
ان دونوں کو اتنی بھی خبر نہیں کہ اجتہادی اختلاف تو خلفائے اربعہ رضی اللہ تعالٰی
عنہم میں بھی تھا۔ تو بکر و ولید کے نزدیک ان پر بھی وہی نجس ناپاک گندا مردود حکم
لازم آئے گا! گمراہی کی باتوں سے خدا کی پناہ۔

پانزدہم

نیز[1] ولید کہتا ہے[2] کہ ہر فرقے کے مسلمان ان میں مذہب چاہے ایک نہیں سو ہوں ان میں
جو زیادہ تقوے رکھتا ہے وہ اللہ کے نزدیک زیادہ رتبہ رکھتا ہے کوئی مذہب والا مسلمان ہو۔

الجواب

ولید جھوٹا ہے۔ اللہ عزوجل پر افترا کرتا ہے۔ اسلامی فرقوں میں اہل سنت و جماعت
کے سوا سب بدمذہب و گمراہ ہیں۔ بدمذہب کو تقوے سے کیا علاقہ؟ وہ اگر نماز روزہ
کئے گئے زنا و ربا سے بچتے رہے تو اتنی بات سے متقی ستھرے نہیں ہو سکتے کہ

---

[1] مضامین اربعہ ص ۱۹ - ۱۲ [2] آری ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

من اهل التقى والنقى. فان فسق عقيدته اشد واخبث من الوف مؤلفة من الربا والزنا. اخرج ابو نعيم فى الحلية عن انس رضى الله تعالى عنه عن النبى صلى الله تعالى عليه وسلم اهل البدع شر الخلق والخليقة واخرج الدارقطنى وابو حاتم الخزاعى فى جزئه عن ابى امامة رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم اهل البدع كلاب اهل النار وابن ماجة والبيهقى عن حذيفة رضى الله تعالى عنه قال قال النبى صلى الله تعالى عليه وسلم لا يقبل الله لصاحب بدعة صلاة ولا صوما ولا صدقة ولا حجا ولا عمرة ولا جهادا ولا صرفا ولا عدلا يخرج من الاسلام كما تخرج الشعرة من العجين واخرج ابن الجوزى عن انس رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم لو ان صاحب بدعة مكذبا بالقدر قتل مظلوما صابرا محتسبا بين الركن والمقام لم ينظر الله فى شيء من امره حتى يدخله جهنم وفى غنية المستملى شرح منية المصلى المبتدع فاسق من حيث الاعتقاد وهو اشد من الفسق من حيث العمل اما علم الوليد البليد ان من الفرق الاسلامية مرتدين بسبب ابى بكر وعمر وعثمان ولعنهم ومنهم من يتدين بتفسيق على وحسن وحسين واكفارهم افهؤلاء الضالون لو صاموا وصلوا واجتنبوا الزنا والربا يكونون اكرم عند الله تعالى افتفضل اعمالهم

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کہ ان کے عقیدے کا فسق ہزاراں ہزار زنا در باسے سخت تر و نجس تر ہے۔ ابونعیم حلیہ میں انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں بدمذہب سارے جہان سے بدتر ہیں بہائم سے بدتر ہیں۔ دار قطنی اور ابو حاتم خزاعی اپنے جزء حدیثی میں ابوامامہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں بد مذہب جہنمیوں کے کتے ہیں۔ ابن ماجہ و بیہقی حذیفہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالےٰ کسی بد مذہب کی نہ نماز قبول کرے نہ روزہ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ نفل نہ فرض، بدمذہب اسلام سے نکل جاتا ہے جیسے آٹے سے بال۔ ابن جوزی انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اگر کوئی بدمذہب مسئلۂ تقدیر کو جھٹلانے والا حجرِ اسود و مقامِ ابراہیم کے درمیان مظلوم قتل کیا جائے اور اپنے اس مارے جانے پر صابر و طالبِ ثوابِ خدا رہے اللہ عزوجل اس کی کسی بات پر نظر نہ فرمائے یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈال دے۔ غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی میں ہے بد مذہب عقیدے کا فاسق ہے اور وہ عمل کے فسق سے بدتر ہے۔ کیا ولید احمق یہ نہیں جانتا کہ اسلامی فرقوں میں وہ بھی ہیں جن کا مذہب ابوبکر صدیق و عمر فاروق و عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو گالیاں دینا لعنتیں کرنا ہے وہ بھی ہیں جن کا دین علی مرتضیٰ و حسنِ مجتبیٰ و حسین شہیدِ کربلا کو فاسق و کافر کہنا ہے کیا یہ گمراہ لوگ نماز روزہ کریں اور زنا و ربا سے بچیں تو اللہ تعالےٰ کے نزدیک بڑی عزت و مرتبت والے ہو جائیں گے

کیا ان کے اعمال ان کے عقیدوں کی نجاستیں دھو جائیں گے؟

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

خبث عقائدهم كلا والله ثم كلا بالجملة فلا ريب ان الوليد منحل العقيدة فاسد الدين -

السادسة عشر

ايضا يقول الوليد معاملات الله لاتباين معاملات الدنيا فان الدنيا انموذج الاخرى فبمقايسة المعاملات الدينية بالدنيوية يتيسر فهم ان الفرق الاسلامية التى بلغت مئين ايها على الحق وايها على الباطل ايها مهتدية وايها ضالة لايها رضى الله ولايها سخطه ليتامل ان السلطنة البرطانية النصرانية كم من خلف فى ملل رعاياها ومذاهبهم ثم هم جميعا للسلطنة رعايا مطيعون غير باغين والسلطنة ايضا ماعدتهم من الباغين ولا لاحكامها من المنكرين بل علمت انهم كلهم مطيعون لها فهى تنظر اليهم جميعا بنظر سواء -

الجواب

هنالك هتك الوليد حجابه . والقى عن وجه الالحاد جلبابه . فقد اثبت ان الفرق الاسلامية الثلاثة والسبعين كلها عند الله على الحق والهدى والله تعالى ينظر اليهم جميعا بنظر سواء - كبرت كلمة تخرج من افواههم ان يقولون الا كذبا يا سبحان الله ابوبكر وعمر وعثمان وعلى و الحسن والحسين رضى الله تعالى عنهم من اعتقد انهم اولياء الرحمٰن

یوں نہیں خدا کی قسم یوں نہیں۔ الحاصل اصلاً شبہ نہیں کہ ولید کے دل سے عقیدہ حق کی گرہ کھلی ہوئی ہے۔ ولید کا دین تباہ ہے۔

شانزدہم

نیز ولید کہتا ہے اللہ کے معاملات کوئی نرالے معاملات نہیں ہیں۔ دنیا آخرت کا نمونہ ہے۔ دنیاوی معاملات سے مذہبی معاملات کو مقابلہ کرکے بہت اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں کہ مسلمانوں کے سینکڑوں فرقوں میں سے حق پر کون ہے ناحق پر کون گمراہ کون ہے۔ راہِ راست پر کون۔ خدا کس سے راضی ہے کس سے ناراض مقامِ غور ہے کہ برٹش گورنمنٹ کی رعایا کے ملت و مذہب میں کس قدر اختلافات ہیں۔ ان میں سب کے سب گورنمنٹ کے مطیع رعایا ہیں باغی ہرگز نہیں گورنمنٹ نے بھی ان میں کسی کو اپنا باغی قرار نہیں دیا نہ اپنے احکام کا منکر سمجھا بلکہ سب کو اپنا مطیع خیال کرکے سب کو ایک نظر سے دیکھتی ہے۔

الجواب

یہاں ولید نے اپنا پردہ چاک کیا اور اپنے الحاد کے منہ سے نقاب اٹھا دیا وہ جتاتا ہے کہ اسلام کے تہتر فرقے سب اللہ تعالیٰ کے نزدیک حق و ہدایت پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو ایک نظر سے دیکھتا ہے کیا بڑا بول نکلتا ہے ان کے منہ سے۔ یہ نرا جھوٹ بک رہے ہیں۔ اللہ کے لئے پاکی ہے۔ ابوبکر و عمر و عثمان و علی و حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو جو محبوب خدا

سلہ مضامین اربعہ ص ۲۱ و ۱۳ - ۱۲ عسہ آری ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وتيجان روس الصفوة والعرفان ومن زعم انهم معاذ الله ظلمة كفرة فجرة من اهل النيران ـ كانا جميعا عند الله على الحق والهدى ـ والله عنها راض على السواء ـ هٰذه كلمة ملعونة لايتفوه بها احد من المسلمين ـ ما اطرف اثبات الوليد ـ مرامه الطريد ـ اذ سوى سلطنة كافرة برب العالمين ـ لاريب ان الوليد البليد ملحد زنديق عديم الدين ـ

السابعة عشر

بناء على هفوات هٰذه يستهجن الوليد نسبة شئ من الفرق الى ضلال او نارية ويقوله من الظلم المظلم ههنا ان المسلمين ان فرضوا على مائة فرق ففرقة منهم ان لم يكفرها تسعة وتسعون فلابد من ان يفسقوها او يضللوها ـ

الجواب

الوليد بنفسه فى ظلمات ضلال مبين حيث يجعل تفسيق المبتدعين وتضليلهم من الظلم المظلم لاريب ان كل فرقة ماعدا اهل السنة والجماعة فهى ضالة فاسقة مبتدعة نارية على هٰذا مضى اهل الحق طرا من لدن الصحابة العظام والائمة الكرام والعلماء الاعلام الى يومنا هٰذا وقد نص سيدنا رسول الله المصطفى صلى الله تعالى عليه وسلم فى احاديث عديدة مستفيضة ان تفترق

ﻟﻪ مضامين اربعه ص ٣٠ ـ ١٢٠

وسرتاج اولیاء و اصفیا مانے۔ اور جو معاذ اللہ انہیں ظالم کافر دوزخی فاجر جانے اللہ کے نزدیک دونوں حق و ہدایت پر اللہ کی رضا دونوں کے لئے یکساں برابر ایسا ملعون کلمہ کسی مسلمان کے کہنے کا نہیں ولید نے اپنے مردود مقصود کا کیا نادر ثبوت دیا کہ ایک کافر گورنمنٹ کو رب العالمین سے برابر کیا۔ بیشک ولید بلید ملحد دہریہ بے دین ہے۔

ہفدہم

اپنی انہیں خرافات کی بنا پر ولید ان میں کسی فرقے کو گمراہ یا دوزخی کہنا بُرا جانتا اور کہتا[1] ہے یہاں تو یہ اندھیر ہو رہا ہے کہ اگر اسلام کے سو فرقے فرض کرو۔ ایک فرقے کو ننانوے فرقے تکفیر نہیں تو تفسیق یا تفضیل ضرور کرتے ہیں۔

الجواب

ولید خود کھلی گمراہی کے اندھیر میں ہے کہ بدمذہبوں کو فاسق و گمراہ کہنا اندھیر جانتا ہے۔ بے شک اہلِ سنت کے سوا جتنے فرقے ہیں سب گمراہ فاسق بدمذہب ناری ہیں۔ تمام اہلِ حق صحابۂ عظام وائمۂ کرام و علمائے اعلام سے آج تک اسی عقیدے پر گزرے اور ہمارے آقا اللہ عزوجل کے چہنے ہوئے رسول صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے صاف فرما دیا کہ میری امت

[1] مضامین اربعہ صفحہ ۲ - ۱۲

امتی علی ثلث وسبعین ملة کلهم فی النار الا ملة واحدة ما انا علیه واصحابی ولابن ماجة عن انس واحمد والطبرانی عن معٰویة وعبد بن حمید عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنهم کلها فی النار الا واحدة وهی الجماعة۔

الثامنة عشر

وایضا بناء علیها یزعم الولید[1] ان نسبة مؤمن ما الی شرک وبدعة من کبار الذنوب عندنا۔

الجواب

اما الشرک فلا یجوز نسبته الی مؤمن واما البدعة فمن الفرض القطعی الیقینی الاجماعی ان نعتقد کل فرقة سوی اهل السنة والجماعة مبتدعة والولید حرم الفرض القطعی فبقوله لزمه الکفر الذی کان یرید الزامه اباحنیفة والشافعی رضی اللہ تعالیٰ عنهما وبالجملة سلب الابتداع من جمیع اهل القبلة لیس من عقائد اهل السنة فقائله وقابله والمرتضی له کلهم خارجون عن اهل السنة والجماعة۔

التاسعة عشر

وایضا یقول الولید[2] ان کل من یعتقد باللہ ورسوله فینبغی لنا ان نعظمه وکل من تکلم[3] بکلمة الاسلام طوعا فای قدر اهنتموه فانما

---

[1] ندوے کی پہلی برکت ص ۱۳۔ ۱۲ [2] مضامین اربعہ ص ۲۸، ۱۲ [3] ایضا ص ۱۶۔ ۱۲

بہتر فرقے ہو جائے گی وہ سب دوزخی ہیں سوا ایک کے جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔ ابن ماجہ حضرت انس اور احمد و طبرانی حضرت امیر معٰویہ اور عبد بن حمید حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا وہ سب فرقے جہنمی ہیں سوا ایک کے کہ وہ جماعت ہے۔

ہیجدہم

نیز اسی بنا[2] پر ولید[1] کہتا ہے ہم کسی مومن کو مشرک اور بدعتی کہنا سخت گناہ جانتے ہیں۔

الجواب

شرک کی نسبت تو کسی مسلمان کی طرف جائز نہیں۔ رہی بدعت اس کا حال یہ کہ ہم پر یہ اعتقاد بالاجماع فرض یقینی قطعی کہ اہلِ سنت وجماعت کے سوا ہر فرقہ بدعتی ہے ولید نے فرض قطعی کو حرام بنایا تو اسی کے منہ اس پر وہ کفر لازم آیا جسے ابو حنیفہ و شافعی رضی اللہ تعالےٰ عنہما پر لازم کرنا چاہتا تھا۔ الحاصل تمام اہلِ قبلہ سے بدعتی ہونے کی نفی اہلِ سنت کا عقیدہ نہیں تو اس کے کہنے والے ماننے والے پسند کرنے والے سب اہلِ سنت وجماعت سے خارج ہیں۔

نوزدہم

نیز ولید[3] کہتا[4] ہے ہمیں یہ چاہئے کہ جو اللہ ورسول کے ماننے والے ہوں انکی عظمت کرنا اور تعظیم[5] بلا اکراہ اللہ کو[1] اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو رسول اللہ کہتا ہے تو جس قدر اسکی اہانت کیجاتی ہے

---

[1] ندوے کی پہلی برکت ص ۳ ۱۲ [2] مضامینِ اربعہ ص ۳۵ ۱۲ [3] ایضاً ص ۱۶ ۱۲

[ع] آری ندوہ ۱۲ [عہ] آری وامانت اللہ صدر سوم وناظم وغیرہ اراکینِ ندوہ ۱۲ [سہ] آری ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اهنتم الله و رسوله صلى الله تعالیٰ علیه وسلم۔

الجواب

کذب البلید البعید اهانة المبتدع واجبة شرعا و قد تقدم من الاحادیث ما فیه کفایة وسمعت کلام شرح المقاصد ان حکم المبتدع البغض والاهانة وقد نص علماؤنا فی باب الامامة معللین لکراهة امامة الفاسق ولو عالما انه تجب اهانته شرعا فلا یعظم بتقدیمه للامامة کما فی مراقی الفلاح للعلامة الشرنبلالی وفی حاشیة الکنز للعلامة السید ابی السعود الازهری وفی حاشیة الدر للعلامة السید الطحطاوی اما الفاسق الاعلم فلا یقدم لان فی تقدیمه تعظیمه وقد وجب علیهم اهانته شرعا۔

العشرون

وایضا یزعم الولید ان کل احد مکلف بفهمه ومحال ان یعلم حقیقة الحال فی کل شیٔ الا الله تعالیٰ فاذا کان الرجل یظن طاعة الله تعالیٰ و رسوله دیانة نظنه خلاف الحق فماذا یضره ظننا۔

الجواب

کذب السحیق کل احد مکلف باتباع العقائد الحقة الصادقة السنیة السنیة ولا یعذر احد بخطأ فکره فیها والله علیم بحقیقة الامر

لہ مضامین اربعہ ۲۱ ۱۲

وہ اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اہانت ہے۔

الجواب

محض مردود جھوٹا ہے بدمذہب کی اہانت شرعاً واجب ہے وہ حدیثیں اوپر گزریں جن میں کفایت ہے۔ شرح مقاصد کا کلام سن چکے کہ بدمذہب کا حکم اس سے بغض رکھنا اور اسکی اہانت کرنا ہے ہمارے علما رباب امامت میں اس مسئلے کی دلیل میں کہ فاسق کی امامت مکروہ ہے اگرچہ عالم ہو تصریح فرماتے ہیں کہ اس کی اہانت شرعاً واجب ہے تو امام بنا کر اسکی تعظیم نہ کی جائیگی جیسا کہ مراقی الفلاح علامہ شرنبلانی وحاشیہ کنز تصنیف علامہ سید ابو السعود ازہری وحاشیہ درمختار تالیف علامہ سید طحطاوی میں ہے کہ فاسق اگرچہ سب حاضرین سے علم میں زائد ہو آگے نہ کیا جائے کہ اسے آگے بڑھانے میں اس کی تعظیم ہے حالانکہ شرعاً ان پر اس کی اہانت واجب ہے۔

بستم

نیز ولید[1] کہتا ہے[2] ہر شخص اپنی سمجھ پر مکلف ہے اور ہر امر میں حقیقۃ الحال خدا کے سوا کوئی نہیں جان سکتا اور وہ شخص خدا اور رسول کی اطاعت دیانۃً اس میں سمجھتا ہے جس کو ہم خلافِ حق خیال کرتے ہیں تو ہمارا اخلافِ حق سمجھنا دوسرے کے حق میں کیا ضرر پہنچا سکتا ہے۔

الجواب

مردود جھوٹا ہے ہر شخص اس پر مکلف ہے کہ ٹھیک سچے روشن عقائد اہلِ سنت کی پیروی کرے کوئی ان میں اپنی خطائے فکر پر معذور نہ ٹھہرے گا۔ اللہ ہر باب میں حقیقت حال جانتا ہے۔

[1] مضامین اربعہ صلا ۱۲ [2] آری ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فی کل باب ونحن علمنا باعلامه تعالیٰ وتوفیقه علما لاتحوم حومه اوهام ولاظنون ان الحق الناصع هوما نحن علیه والباطل الصریح ما علیه المبتدعون علیٰ هذا اجماع الامۃ من لدن ساداتنا الصحابۃ العظام ومن فارق الجماعۃ فقد خلع من عنقه ربقۃ الاسلام۔ نعم هذا انما هو فی الفقهیات المجتهد فیها بین ائمۃ الاجتهاد الکرام۔ ثم ایضا لایصح اطلاق ان کل احد مکلف بفهمه وانما ذلك للمجتهد واما المقلد فمکلف من الله باتباع امام۔

الحادیۃ والعشرون

یقول عمرو ومنهم ان کل امر قطعی الثبوت عن المرشد الکامل یعنی به النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم عقدا کان اوعملا فان اهل السنۃ و الشیعۃ یعنی الرفضۃ کلهم متفقون علیه محبۃ الآل والصحابۃ دیدن الکل واتباعهم دعوی الکل فعلامَ هذا النزاع والتراحم الام اوصلوا الخطب بجعل امور خفیفۃ جبلا ثقیلا لاحاجۃ الی فصل شیٔ من هذه النزاعات

الجواب

عمرو رد فی قوله هذا علی عقائد اهل السنۃ صریحا فان کل صبی سنی یعلم ان الرفضۃ لایحبون الاصحاب ولایدعون اتباعهم بل هم اعداء لهم ومخالفوهم وشاتموهم فهذان کذبان جلیان لایخفیان علی الصبیان

لہ روداد سال اول ص ٦٣ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اور اللہ کے بتانے اور اس کی توفیق سے ہم نے جانا وہ جانا جس کے گرد وہم و گمان کو بار نہیں کہ خالص حق وہی ہے جس پر ہم ہیں اور صریح باطل وہ ہے جس پر بدمذہب ہیں۔ اسی پر ہمارے سرداروں صحابہ کرام کے وقت سے برابر اجماعِ امت رہا ہے۔ اور جو جماعت سے جدا چلے اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دی۔ ہاں یہ بات فقہی مسائلِ اجتہادیہ میں ہے جن میں حضرات ائمہ مجتہدین کا باہم اختلاف ہے اور وہاں بھی مطلقاً یہ کہنا ٹھیک نہیں کہ ہر شخص اپنی سمجھ پر مکلف ہے۔ یہ تو خاص مجتہد کے لئے ہے۔ رہا مقلد اسے اللہ کی طرف سے یہی حکم ہے کہ کسی امام کی پیروی کرے۔

بست و یکم

اراکین ندوہ میں سے عمر[1] کہتا[2] ہے کہ سنّی شیعہ (یعنی رافضی)، وہ امور جو مرشدِ کامل (یعنی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے قطعی الثبوت ہیں عقائد سے لے کر عملیات تک ان سب میں سب کا اتفاق محبت آل و اصحاب سب کا شیوہ ان کی پیروی کا سب کو دعوے پھر یہ جھگڑا اور تُو تُو مَیں مَیں کیسی؟ ذرا ذرا باتوں کو پہاڑ بنا کر کہاں تک نوبت پہنچائی ہے نہ ان کے فیصلے کی کوئی ضرورت۔

الجواب

عمرو نے اس قول میں عقائدِ اہلِ سنت کا صریح رد کر دیا۔ اہلِ سنت کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ رافضی محبِّ صحابہ نہیں نہ ان کی پیروی کا دعوے رکھیں بلکہ ان کے دشمن ان کے مخالف انہیں گالیاں دینے والے ہیں تو یہ دو جھوٹ تو ایسے ہیں کہ بچوں پر بھی مخفی نہیں

---

[1] روداد سال اول صفحہ ۶۲۔ ۱۲

[2] حقانی ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ثم اذا زعم ان کل قطعی فالفریقان متفقان علیہ فقد اتضح ان کل ما اختلف فیہ اھل السنۃ والروافض فلیس بقطعی الثبوت فلم یکن امامۃ الصدیق ولا الفاروق ولا ذی النورین ولا کونہم مبشرین بالجنۃ بل ولا نفس اسلامہم قطعی الثبوت ولا کون القدر خیرہ وشرہ من اللّٰہ تعالیٰ ولا عدم وجوب شیئ علیہ جل وعلا ولا فوز المسلمین یوم القیامۃ برؤیتہ سبحٰنہ وتعالیٰ قطعی الثبوت فان الرفضۃ تخالف فی کل ذٰلک دع عنک ھٰذہ لم یبق کون القراٰن العظیم تامًّا کاملًا محفوظًا قطعی الثبوت فان الشیعۃ تخالف فیہ ایضًا وتزعم انہ ناقص وتسمیہ البیاض العثمانی فلم یبق شیئ من الدین والایمان والمذھب والملۃ قطعی الثبوت انا للّٰہ وانا الیہ راجعون ثم جعل امثال ھٰذہ المسائل العظام التی علیہا مدار المذھب والایمان جمیعا امورًا خفیفۃ وفصل القول فیہا لغوا وعبثا وردّ الضلال فیہا خصاما وتلاحیا استخفاف صریح بالمذھب والدین یبلغ امرہ الیٰ لزوم الکفر والعیاذ باللّٰہ رب العٰلمین۔

الثانیۃ والعشرون

زعمٰہ مخلد منہم لاحداث الاتحاد والوداد ورفع النزاع بین اھل السنۃ والاھواء جمیعا الذی ھو اعظم مقاصد الندوۃ انہ یلزم الاٰن علیٰ جمیع اھل القبلۃ وکلمتا لاسلام ان یسترِدّوا دعاویہم۔

لہ روداد سال اول ص۹۰ ۱۲

پھر جب یہ بک دیا کہ جتنی باتیں قطعی الثبوت ہیں ان میں دونوں فریق کا اتفاق ہے تو صاف واضح ہوا کہ جن باتوں میں سنّیوں رافضیوں کا اختلاف ہے ان کا ثبوت قطعی نہیں تو ابوبکر صدیق و عمر فاروق و عثمانِ غنی رضی اللہ تعالےٰ عنہم کا خلیفۂ برحق ہونا جنتی ہونا بلکہ مسلمان ہی ہونا کچھ قطعی الثبوت نہ رہا۔ تقدیر کی بھلائی برائی سب اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہونا اللہ تعالےٰ پر کوئی چیز واجب نہ ہونا، قیامت میں مسلمانوں کو خدا کا دیدار ملنا کچھ قطعی الثبوت نہ رہا کہ رافضی ان سب باتوں میں خلاف کرتے ہیں یہ سب درکنار خود قرآنِ عظیم کا تام و کامل و محفوظ ہونا قطعی الثبوت نہ رہا کہ شیعہ اس میں بھی خلاف کرتے اور اسے ناقص بتلاتے اور بیاضِ عثمانی نام رکھتے ہیں اب دین، ایمان، مذہب، ملت کچھ قطعی الثبوت نہ رہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پھر ایسے بھاری خلافوں کو جن پر مذہب و ایمان سب کا دار و مدار ہے ذرا ذراسی بات کہنا اور ان کا فیصلہ فضول و عبث جاننا اور ان میں رد گمراہاں کو جھگڑا اور تُو تُو مَیں مَیں ٹھہرانا دین اور مذہب کی کھلی توہین ہے جس کی حد لزوم کفر تک پہنچتی ہے اللہ رب العالمین کی پناہ۔

بست و دوم

سنّیوں اور بد مذہب سب میں اتفاق و اتحاد پیدا کرنے اور نزاع اٹھا دینے کے لئے جو ندوے کا سب سے بڑا مقصد ہے۔ اراکین ندوہ میں سے مخلّد[۱] کہتا ہے اس وقت لازم ہے کہ جملہ کلمہ گو اہلِ قبلہ اپنے اپنے دعووں کو واپس لیں۔[۲]

---

[۱] روداد سال اول ص۱۰۰ - ۱۲ [۲] انصاری ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

الجواب

قد افصح مخلد ان يترك اهل المذاهب جميعا دعوی المذهب فیا

سبحان اللہ اوجبت الاحادیث رد اهل الضلال بما قد سمعت فالداعی

الی سکوت الکل عن ابطال الضلال۔ ورد الضلال۔ عند فشو البدع داع

الی لعنة اللہ تعالیٰ والعیاذ بوجهه عز وعلا۔ ومخلد الضال یطلب البراءة

من نفس دعوی المذهب واحقاقها۔ فضلا عن رد البدعة وازهاقها

اللهم احفظنا اللهم احفظنا آمین۔

الثالثة والعشرون

زعم عمر وایضا فیما خطب به المسلمین وطبعت خطبته الندوة و

وصف هو فیها الندوة بالامام فتارة یعبر عنها به واخری بهذا

المجلس واخری بجماعة العلماء انه لابد لکم من الامام قال النبی

صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم من لم یعرف امام زمانه

فقد مات میتة جاهلیة قال فهذا الامام یرفع خلافاتکم

المذهبیة وکل امر ذی بال یمکن لکم ان تسألوه عنه

هذا المجلس یهدی الوعاظ ویرسلهم الی مواضع الحاجة

ویعطیهم رسائل الاحکام فان مسلمی القری عن کثیر

من هدایات الاسلام الضروریة غافلون هذه

---

[1] روداد سال اول ص۵۶ ۱۲ [2] ایضا ص۵۷ ۱۲ [3] ایضا ص۵۹ ۱۲ [4] ایضا ص۶۱ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

مقلد نے صاف کہہ دیا کہ سب اہلِ مذاہب دعویٰ مذہب چھوڑ دیں۔ واہ سبحان اللہ حدیثیں تو رد گمراہاں کو اس درجہ کا واجب ٹھہرائیں جس کا حال اوپر سن چکے تو زمانہ ظہورِ بد مذہبی میں سب کو ابطال گمراہی و ردِ گمراہاں سے سکوت کی طرف بلانے والا معاذ اللہ اللہ عزوجل کی لعنت کی طرف بلاتا ہے یہاں مقلد گمراہ خود اصل دعوے مذہب و اثباتِ مذہب سے لا دعوے مانگتا ہے بدعت کا رد و ابطال تو دوسرا درجہ ہے۔ الٰہی ہمیں محفوظ رکھ، الٰہی ہمیں محفوظ رکھ۔ آمین۔

بست وسوم

نیز عمرو[۱] نے مسلمانوں کو ایک لکچر دیا جسے ندوے نے چھاپ کر شائع کیا۔ اس میں عمرو نے ندوے کو امام کا لقب دیا ہے تو کبھی تو اسے امام کہتا ہے کبھی یہ مجلس کبھی جماعتِ علماء۔ اس لکچر میں عمرو نے کہا اس[۲] سردار جس کو امام کہنا چاہیئے تمہارے لئے ضروری ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے امامِ زمانہ کو نہ پہچانا تو اس نے جاہلیت کی موت پائی۔ اس[۳] سردار سے تمہارے مذہبی اختلافات دور ہو جائیں گے جو مہتم بالشان بات دریافت کرتے ہو اس سردار سے دریافت کر سکو گے واعظوں[۴] کو ہدایت کرنا بھی اس مجلس کا کام ہوگا اور ان کو ہر موقع ضروری پر روانہ کرنا اور احکام کے رسالے دینا بھی اسی کے ذمہ ہوگا کہ دیہات کے مسلمان اسلام کی بہت سی ضروری ہدایتوں سے بے خبر ہیں۔ حیاتِ[۵] ابدی کے

[۱] روداد سالِ اول ص۵۰ ۱۲ [۲] ایضاً ص۵۸ ۱۲ [۳] ایضاً ص۵۹ ۱۲ [۴] ایضاً ص۶۱ ۱۲ [۵] حقانی ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

الجماعة تخذ مكم بتعليم دستور عمل للحياة الابدية ثم

فضّل مسلمی الهند الی رافضی وسنّی والسنی الی مقلد

وغیر مقلد وقال ان هٰذا المجلس مجلس علمائهم کافة

فهل یجوز ان یرجع فی امور الدین الی الروافض وغیرهم من

الضلال ویتعلم دستور عمل الحیاة الابدیة منهم ویکون المجلس

المرکب منهم اماما من مات ولم یعرفه مات میتة جاهلیة۔

الجوا ب

انما مرجع اقوالهم جمیعا الی رفع قید المذهب ومزج الحق بالباطل

والتسویة بین السنة والبدعة والهدی والهویٰ واهالیهما فالله اکبر

علیٰ کل من عدا علی الحق وعتا وتکبر۔ ثم لولا ضیق المقام

لتکلمنا علیٰ هٰذا الحدیث الذی اخطأ الخطیب فی نقل لفظه ایضًا

واما عده عدی التقلید۔ من اهل السنة فجهل شدید۔ بل

ضلال بعید کما تقدم ثم اذ قد جعل الجمیع من ائمة الحق و

هداة الدین فما بال الغوی۔ یبین الرافضی من السنی۔ وانما

السنی هو المحق المهدی۔ فکیف بامام هاد الی الصراط السوی

اعوذ بالله من ذهاب النور۔ انها لا تعمی الابصار ولکن تعمی

القلوب التی فی الصدور۔

سلہ ایضاً ص ۶۱ ۱۲ سلہ ایضاً ص ۶۲ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

دستورالعمل کی تعلیم کے لئے بھی یہ جماعت تمہارے لئے خادم ہے۔ ہندوستان میں تین قسم کے مسلمان ہیں سنّی شیعہ، پھر سنّیوں میں مقلد غیر مقلد، یہ مجلس[1] کا ذ اسلام کے علماء کی ہے سنّی شیعہ، مقلد غیر مقلد سب تو کیا روا ہے کہ امورِ دین میں رافضیوں وغیرہم گمراہوں کی طرف رجوع کی جائے اور ان سے حیاتِ ابدی کا دستورالعمل سیکھا جائے اور یہ مجلس جو ان سب کی کھچڑی ہے وہ امام ہو کہ جو اسے بے پہچانے مرے وہ زمانۂ جاہلیت کی موت مرے۔

الجواب

ندویوں کی سب باتوں کا مآل یہ نکلتا ہے کہ قیدِ مذہب اٹھا دیں، حق و باطل مٹا دیں سنت و بدعت، ہدایت وضلالت اہلِ سنت واہلِ بدعت سب کو یکساں بنا دیں تو اللہ اکبر کا نعرہ ہے ہر سرکش متکبّر پر جس نے حق پر ظلم کیا ہے۔ پھر اگر مقام کوتاہ نہ ہوتا تو ہم اس حدیث پر کلام کرتے جس کے لفظ بھی اس لکچرار نے ٹھیک نقل نہ کئے۔ رہا اس کا دشمنانِ تقلید کو اہلِ سنت سے گننا یہ جہل شدید بلکہ ضلالِ بعید ہے جیسا کہ اوپر گزرا ہے۔ پھر جب اس نے سب کو حق کے پیشوا اور دین کے رہنما ٹھہرا لیا تو اب اس گمراہ کو کیا ہوا کہ رافضی کو سنّی سے جدا گنا۔ سنّی وہی تو ہے جو حق و ہدایت پر ہو پھر اس کا کیا کہنا جو امام و ہادی راہ راست ہو غرض زوال نور سے خدا کی پناہ۔ ہے یوں کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

---

[1] روداد سال اول ص ۴۱

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

الرابعة والعشرون

خطب خطيب[1] اخر فيهم سوى الصوفية الكرام بالزنادقة والملاحدة
الدهرية وجعلهم شرا ممن لا يتقيد باحكام الشريعة وقال ان الرجل[2]
ان فهم مباحث الحدوث والقدم فماذا وان لم يفهم فماذا انما
هي كبحث النسبة المثناة بالتكرير۔

الجواب

معناه ان هذا من لغو الكلام وفضول القول وهو اجتراء قبيح على
العقائد الاسلامية فان اعتقاد قدم الخالق عز وجل وحدوث
المخلوق ما جل منه وقل كلاهما من ضروريات الدين واعتقاد
قدم صفات الكمال لله ذي الجلال من ضروريات مذهب
السنة والجماعة[3] كما لا يخفى واما تسوية الصوفية الكرام
بالدهرية الطغام فكفى لاقامة الطامة الكبرى على قائله و
قابله قوله عز وجل فيما يرويه عن نبيه صلى الله تعالى عليه وسلم
كما في صحيح البخاري من عادى لي وليا فقد آذنته بالحرب
اعاذنا الله من وساوس الشيطان آمين۔

الخامسة والعشرون

انشد[1] منشد منهم ان آية قل رب زدني علما وآية قل هل يستوي

---

[1] مضامین نظم و نثر ص۴۷ ۱۲ [2] ایضا ص۴۶ و۴۷ ۱۲ [3] مضامین نظم و نثر ص۹۲ و۹۳ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بست وچہارم

ندویوں کے ایک اور لیکچرار نے لیکچر دیا جس میں صوفیائے کرام کو زندیقوں ملحدوں دہریوں کے برابر کیا اور انہیں اس سے بدتر ٹھہرایا جو احکام شریعت کا پابند نہ ہوا اور کہا آدمی حدوث و قدم کے مباحث کو سمجھا تو کیا اور نہ سمجھا تو کیا جیسے نسبت مثناۃ بالتکریر کی بحث۔[1]

الجواب

اس کے یہ معنٰی ہیں کہ وہ لغو کلام اور فضول بات ہے۔ یہ عقائد اسلام کے ساتھ بڑی گستاخی ہے۔ اللہ عزوجل کو قدیم اور مخلوق کے ہر بیش وکم کو حادث جاننا دونوں ضروریاتِ دین سے ہیں اور اللہ عزوجل کی صفاتِ کمال کو قدیم جاننا مذہبِ اہل سنت وجماعت کے ضروریات سے ہے جیسا کہ مخفی نہیں۔ رہا صوفیائے کرام کو کمینے دہریوں کے برابر ٹھہرانا، اس کے قائل اور اس کی بات قبول کرنے والے سب پر قیامتِ کبریٰ قائم کرنے کو اللہ عزوجل کا وہ ارشاد کافی ہے جو اس سے اس کے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے روایت فرمایا جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے کہ جو میرے کسی ولی سے عداوت کرے میں نے اس سے لڑائی کا اعلان فرما دیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں وساوسِ شیاطین سے پناہ بخشے۔ آمین

بست وپنجم

ندویوں کے ایک شاعر[2] نے شعر خوانی کی جس کا حاصل یہ کہ یہ آیت تو کہہ اے رب میرے مجھے

---

[1] مضامین نظم ونثر ص۴۴ ۱۲ [2] ایضاً ص۴۶ و ۴۷ ۱۲ [3] مضامین نظم ونثر ص۹۲ و ۹۳ ۱۲

الذين يعلمون والذين لا يعلمون وحديث اطلبوا العلم ولو كان بالصين
لا تختص بعلوم الدين بل يعم علوم المسلمين والنصارى والمشركين وتعلم
اللسان الانكليزي وغيره والا لما كان لذكر الصين معنى فان العربية لم تكن
ثمه وانما عنى النبي صلى الله تعالىٰ عليه وسلم تعلم لسان الصين۔

الجواب

هٰذا تفسير للقرآن العظيم۔ بالرأي السقيم وافتراء على النبي العظيم۔
عليه وعلىٰ آله الصلوٰة والتسليم۔ وما هي الا نزغة خبيثة نيشرية
وقد بسطنا القول على ما هو المراد بالعلم في الآيٰت والحديث المذكور
على تقدير ثبوته فانه موضوع عند قوم وضعيف بالوفاق في كتاب الحظر
والاباحة من فتاوانا العطايا النبوية في الفتاوىٰ الرضوية۔

السّادسة والعشرون

جماهير علماء الهند تبعا لعلماء العرب كتبوا فتاوى بان الطائفة المنكرة
للتقييد خارجة من اهل السنة والجماعة والصلوٰة خلفها ممنوعة و
تبعتهم على ذٰلك كبراء الندوة قبل حدوث خيالها في اذهانهم ثم لما احدثوها
ودعوا الناس الى الوفاق والخلاط مع جميع اهل الزيغ الناكبين عن الصراط
كتبوا محضرا بكون اولٰئك الوهابية الضلال من اهل السنة وجواز
الصلوٰة خلفهم من دون كراهة وحثوا على ذٰلك في كتبهم وخطبهم

لہ براہین فتاوی السنۃ جواب السوال الاول ۱۲ سے ندوی کی پہلی برکت ۱۲ سہ ایضا ۱۲ سے مضامین رجبیہ ۲۹ مضامین نظم و نثر
ص ۳۲ و ۳۳ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

علم زیادہ دے اور یہ آیت تو فرما کیا برابر ہو جائیں گے عالم و جاہل۔ اور یہ حدیث کہ علم تلاش کرو اگرچہ چین میں ہو۔ کچھ علوم دین سے خاص نہیں بلکہ مسلمانوں اور نصرانیوں اور مشرکوں کے علوم اور زبان انگریزی وغیرہ کے سیکھنے سب کو عام ہیں ورنہ ذکرِ چین کے کیا معنٰی تھے کہ وہاں عربی نہ تھی ضرور نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے چینی زبان سیکھنی مراد لی۔

الجواب

یہ اپنی رائے سقیم سے قرآنِ عظیم کے معنے بنانا اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر افترا اٹھانا ہے۔ یہ نرا ناپاک نیچری مفسدہ ہے۔ ہم نے اس کی تفصیل کہ آیتوں اور اس حدیث میں اگر صحیح مان لی جائے (کہ وہ ایک جماعتِ علماء کے نزدیک موضوع ہے اور ضعیف تو بالاتفاق ہے) علم سے کیا مراد ہے اپنے فتاوے العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ کی کتاب الحظر والاباحۃ میں ذکر کی۔

بست و ششم

جمہور علمائے ہند نے بہ پیروی علمائے عرب فتاویٰ لکھے کہ طائفۂ غیر مقلدین اہلِ سنت و جماعت سے خارج ہیں اور نماز ان کے پیچھے ممنوع۔ اکابرِ ندوہ نے بھی جب تک ندوے کا خیال ان کے دماغ میں نہ اچھلتا تھا ان فتاوے میں علماء کی پیروی کی۔ پھر جب ندوہ جمایا اور لوگوں کو تمام کجرووں برگشتہ راہوں سے اتفاق اور میل جول کی طرف بلایا۔ اب اس[1] مضمون کا ایک محضر بنایا کہ وہابیان گمراہ اہلِ سنت ہیں اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا بلا کراہت جائز[2]۔ اور اس کی طرف اپنے رسالوں[3] اور لکچروں میں ترغیب دی

---

[1] دیکھو فتاوی السنہ جواب سوال اول ۱۲ [2] ندوے کی پہلی برکت ۱۲ [3] ایضاً ۱۲ [4] مضامین اربعہ ص ۹ مضامین نظم و نثر ص ۳۲ و ۳۳ ۱۲

[5] ناظم غازی پوری صدر ندوہ وغیرہما اراکین ۱۲

وقام قائمان احدهما من المقلدين والآخر من المنكرين فاعتنقا و اظهرا البكاء وقال المقلد الندوی منهما الیوم توافقنا نحن الفریقان بل لا یصح ان یقال فریقان فقد اتحدنا نحن الآن فهل کانوا اولا علی الحق ام الآن ظهر لهم فرجعوا الیه۔

الجواب

کلا بل ضلوا واضلوا وانما الحق ما کان کتبه علماء العرب والعجم من اهل السنة والدین الاقوم۔ وللعبد الضعیف رسالة بسیطة فی المسألة سماها النهی الاکید عن الصلاة وراء عدی التقلید۔ اثبت فیها عرش التحقیق علی ان الصلاة خلفهم ممنوعة بالمنع الشدید۔ فمحضرهم هذا الذی زعموا انه اول برکات الندوة۔ انما هو اول نحوسات الندوة۔ ومن اعجب الاشیاء الزعم المذکور من الندوی المقلد ویالیت شعری ان لم یصر المقلد منهما منکر التقلید۔ ولا المنکر مقیدا بهذا التقیید۔ فکیف اتحدا نسأل الله العفو والعافیة۔

السابعة والعشرون

لما شددا لنکیر علماء السنة۔ علی کبراء الندوة۔ فی هذا الخلط والتفریط والافراط۔ رجعوا الی انفسهم فقالوا انکم انتم الظلمون۔ ثم نکسوا علی رؤسهم فجاءوا یعتذرون فاعترفوا بذنوبهم لا نادمین۔ بل اقروا

له روداد سال دوم صن۹۰ ۱۲

اور دو شخص[له] ایک مقلد[عه] اور دوسرا منکر[عه] کھڑے ہو کر گلے ملے اور رونی صورت بنائی اور ان دونوں میں سے ندوی مقلد بولا کہ آج ہم دونوں فریق میں اتفاق ہو گیا اب دو فریق کہنا بھی ٹھیک نہیں کیونکہ اب تو ایک ہی ہو گئے تو آیا یہ اہلِ ندوہ پہلے حق پر تھے یا اب انہیں حق ظاہر ہوا کہ اس کی طرف پھر گئے۔

الجواب

ہشت بلکہ خود گمراہ ہوئے اور اور لوگ گمراہ کئے حق تو وہی تھا جو علمائے عرب و عجم اہل سنت و دین راست تر نے تحریر فرمایا تھا بندۂ ضعیف کا اس مسئلے میں ایک مبسوط رسالہ ہے مسمّٰی بہ النہی الاکید عن الصلاۃ وراء عدی التقلید اس میں عرش تحقیق اس امر پر قائم کیا کہ غیر مقلدوں کے پیچھے نماز سخت ناروا ہے تو ندویوں کا یہ محضر جسے انہوں نے ندوے کی پہلی برکت کہا ہے حقیقت میں ندوے کی پہلی نحوست ہے اور سخت اچنبے کی بات، اس ندوی مقلد کا وہ زعم مذکور ہے کاش میں جانتا کہ جب نہ ان میں مقلد منکرِ تقلید ہو گیا نہ منکرِ تقلید اس قید کا پابند ہوا تو دونوں ایک کیسے ہو گئے ہم اللہ عزوجل سے عفو و عافیت مانگتے ہیں۔

بست و ہفتم

جب علماء اہلسنت نے اکابر ندوہ پر اس گھال میل اور افراط و تفریط کے سبب سخت دارو گیر کی اب وہ اپنے گریبان میں منہ ڈال کر اپنی جانوں سے بولے کہ ہاں ہاں تمہیں نے ظلم ڈھائے پھر سر کے بل اوندھائے گئے (یعنی اسی اگلی شقاوت پر پلٹے) تو بہانے بنانے آتے اب گناہوں کے مُقر

له روداد سال دوم صفحہ ۹ ۱۲ عہ غازی پوری صدر ندوہ ۱۲ عہ آری ندوہ ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

واصرو امستكبرين. قال كبيرهم انما اخترنا هٰذه المحظورات. لاجل الضرورات

فتارة يقول نريد بهٰذا الوفاق دفاع دعاة النصارى اذ لا يمكن ان يبقى

المسلمون بينهم النزاع. ثم يستطيعون مع اعداء دينهم الدفاع. واخرى يزعم

ان التشاجر يجر الى امور يصير به المسلمون ضحكة للكافرين. ويكون

فيها اهانة العلماء واعزة المسلمين. افهجو عالم بحضرة مخالفى الدين

الذين عندهم كل عالم بلا تفريق فرقة مقتدى الاسلام او ترافع

المسائل الدينية الى حكام النصارى والهنود دون علماء الدين

ووضع كلام الله وكلام الرسول عند اقدام الكفار من الدين نعوذ

بالله منه فهل هٰذه الاعذار صحيحة. ام باطلة قبيحة.

الجواب

هٰذا كله تلبيس كاسد. وتدليس فاسد. فان دفاع دعاة النصارى

لا يتوقف على ترك رد المبتدعين. ولا باهل السنة بحمد الله تعالى

حاجة الى اعانة هٰؤلاء الضلال فى رد الكافرين. بل فى علماء السنة بعونه

لله الحمد كثرة وافية. لرد الكفر والبدعة جميعا كافية. ولا تزال طائفة

من هٰذه الامة ظاهرين على الحق لا يضرهم من خذلهم ولا من خالفهم

حتى يأتى امر الله وهم على ذٰلك كما اخبر به الصادق المصدوق

صلى الله تعالى عليه وسلم فرد الكفار ورد المبتدعين. كلاهما من

سله مراسلات سنت وندوه ص۱۲ ۱۲ سله روداد سال دوم ۱۲ سله روداد سال دوم مشتو غيره ۱۲ سله روداد سال دوم مش ۱۲ سله ايضا ص۹ ۱۲

Scanned with CamScanner

ہوئے مگر نہ راہِ ندامت سے بلکہ اقرار کیا اور متکبر ہو کر اصرار کیا۔ ان کا بڑا[1] تو لاسم نے یہ حرام باتیں بسبب ضرورت اختیار کی ہیں۔ اب کبھی تو کہتا[2] ہے اس اتفاق سے ہماری مراد پادریوں کے منادیوں کا دفع کرنا ہے غیر ممکن ہے کہ آپ باہمی نزاعات کو قائم رکھ کر دشمنانِ دین کے حملوں کو روک سکیں اور کبھی[3] کہتا ہے اس قسم کے نزاعات سے مخالفینِ دین کو مضحکے کا موقع ملتا ہے۔ ہمارے علماء اور معززین اہلِ اسلام کی ہتک ہوتی ہے کیا کسی[4] عالم کی مخالفین دین کے روبرو ہجو کرنا جن کے نزدیک ہر ایک عالم بلا تفریق مقتدائے اسلام ہے یا علمائے دین کو چھوڑ کر نصاریٰ اور ہنود کے اجلاس میں دینی مسائل کو پیش کرنا اور خدائے پاک اور رسولِ برحق کے کلام کو کفار کے پیروں میں رکھنا دین ہے نعوذ باللہ! تو کیا یہ عذر صحیح ہے یا باطل و قبیح؟

الجواب

یہ سب کھوٹی دھوکا بازی ہے، اور خراب و تباہ فریب سازی۔ نصاریٰ کے منادیوں کو دفع کرنا نہ رد بدمذہباں کے ترک پر موقوف و محصور، نہ بحمد اللہ تعالےٰ اہلِ سنت کو ردِّ کفار میں ان گمراہوں کی مدد لینی ضرور، بلکہ ہنوز بعنایتِ الٰہی علمائے سنت میں کثرتِ وافی ہے۔ جو کفر و بدعت دونوں کے رد کو کافی ہے۔ اور ہمیشہ اس امت سے ایک گروہ حق کے ساتھ غالب رہے گا۔ انہیں کچھ نقصان نہ دے گا جو انہیں چھوڑے یا ان کا خلاف کریگا یہاں تک کہ حکمِ الٰہی آئے گا اور وہ اسی غلبہ و شوکت پر ہوں گے جیسا کہ سچے نبی سچے مانے ہوئے نے خبر دی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم۔ تو ردِ کفار و ردِ مبتدعین دونوں

---

[1] مراسلات سنت و ندوہ صد ۱۲ ۱۲ [2] روداد سال دوم صد ذخیرہ ۱۲ [3] روداد سال دوم صد ۱۲ [4] ایضا صد ۹ ۱۲

[عہ] ناظم ندوہ ۱۲۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فرائض الدين۔ ولاتعارض بينهما۔ حتى لايمكن جمعهما۔ فقد مضت
القرون المتطاولة على اهل السنة وفقهم الله تعالىٰ فيها
لهد كليهما۔ وكذلك يوفق بوعده الحق حتى لاتكون فتنة و
يكون الدين كله لله فكيف يحل لاحد ترك فريضة لفريضة اخرىٰ
لاتضاد بينهما وهل هو الا كمن رفض الصلاة لاجل الصيام او
ترك الزكوة بعذر القيام۔ على ان الاهم الأكد هو الرد علىٰ دعاة
المبتدعين المسترشدين بالاسلام۔ المدلسين بعرض الأيات و
الاحاديث۔ علىٰ وجه التبديل والتاويل الخبيث۔ لاضلال العوام۔
فهم اضر على المسلمين۔ من الكافرين۔ فان المسلم وان كان ماكان
فى غاية الجهل يعرف ان الكافر على الباطل الصريح فلايصغى
اليه۔ ولا يلقى بالا الىٰ ما يتفوه لديه۔ اما المبتدع فله عرة
كعرة الجرب كما فى الحديث فا نظره اذا جاء يتخشع۔ و
يرائى ويتصنع۔ وسرح لحيته۔ ووسع جبته۔ وكبر عمامته۔
فاوهم امامته۔ وتزيا لهم بزى العلماء۔ وتلا الأيات وروى
الروايات عند الجهلاء۔ ثم وسوس فى صدورهم ان الذى
يقول۔ هو الثابت بكلام الله وكلام الرسول۔ جل جلاله وصلى
الله تعالىٰ عليه وسلم فهذا هو الداء العضال۔ والمكر الذى
تزول منه الجبال۔ فاهم الاشياء افساد امره۔ ورد كيده
باذن الله فى نحره۔ وتغيير منكره۔ وتشهير عجره

ضرور ہیں دونوں فرض دین۔ اور ان میں ایک دوسرے کی ضد نہیں۔ کہ باہم جمع نہ ہوسکیں
اہلِ سنت پر زمانۂ دراز میں جگ گزرے کہ ان میں من جانب اللہ دونوں فریق کفر و بدعت
کے رد پر موافق رہے اور اللہ تعالیٰ اپنے سچے وعدے سے انہیں یونہیں توفیق دیتا رہیگا
یہاں تک کہ فتنہ نام کو نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کے لئے ہو جائے۔ تو کیونکر کسی کو
حلال ہو سکتا ہے کہ ایک فرض کے لئے دوسرا فرض چھوڑے جو آپس میں ضد نہیں آخر
یہ ایسا ہی ہوگا کہ کوئی روزوں کے لئے نماز چھوڑے۔ یا بعذرِ قیام زکوٰۃ دینے سے منہ
موڑے۔ علاوہ بریں جو زیادہ مہم اور زیادہ مؤکد ہے۔ وہ ان بدمذہبوں ہی کے
مکلّبوں کا رد ہے۔ جو اسلام کے پردے میں آیتیں حدیثیں سناتے ہیں اور معنی بدل کر
اپنی خبیث تاویلوں سے چھل کر، عوام کو بہکاتے ہیں مسلمانوں پر ان کا ضرر،
کافروں سے کہیں بڑھ کر، کہ مسلمان اگرچہ کتنا ہی حد بھر کا جاہل ہے۔ اتنا پہچانتا ہے کہ کافر
کا دین صریح باطل ہے تو اس کی بات پر کان نہ دھرے گا اور اس کے بکنے کی پرواہ نہ کریگا
اور بدمذہب کا فساد تو کھجلی کی طرح اڑ کر لگتا ہے جیسا کہ حدیث میں ارشاد ہوا ہے۔ اس
وقت اسے دیکھو جب وہ بڑا خدا ترس بن کر آئے۔ اور دکھاوے بناوٹ کے رنگ
جمائے اور داڑھی پھٹکارے، اور ڈھیلا جبہ سنوارے، اور عمامے کا گھیر بڑا
کرے، کہ لوگوں کو امامت کا وہم گزرے۔ عوام کے آگے علماء کا روپ بھرے
اور آیتیں روایتیں ذکر کرے۔ بےپیران کے دلوں میں وسوسہ ڈالے کہ جو اس نے کہا
ہے وہی قرآن و حدیث سے ثابت ہوا ہے۔ تو یہ وہ مرض ہے کہ جس کے علاج میں عاجز
ہیں۔ اور وہ مکر ہے جس سے پہاڑ ٹل جائیں۔ پس ہر مہم سے بڑھ کر مہم یہی ہے کہ اس کا کام بگاڑا
جائے۔ بعنایتِ الٰہی اسکا مکر اسی کے گلے پڑ الٹا جائے۔ اس کی بری باتوں کی تعبیر کریں، اسکی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وبجره. هذا ماروى ابن ابى الدنيا فى ذم الغيبة و الحكيم
الترمذى و الحاكم فى الكنى و الشيرازى فى الالقاب وابن
عدى و الطبرانى فى الكبير و البيهقى و الخطيب عن بهز
بن حكيم عن ابيه عن جده عن النبى صلى الله تعالى
عليه وسلم اترعون عن ذكر الفاجر متى يعرفه الناس
اذكروا الفاجر بما فيه يحذره الناس واما ما ذكر من جر
التشاجر الى ما اخبر. فانما منشؤه ما قد يقع من بعض العوام
من حماية المذهب بالتشاتم والتضارب وسوء الخصام. فيحتاج
الى ترافع الامر الى الكفار وقاضيهم. لان بلادنا اليوم بايديهم. فدفعه
انما هو بتسكين العوام. واظهار سوء ما يرتكبون بطيش الاحلام.
فان اطاعوا فبها. والافلا تزر وازرة وزرة اخرى. ومعاذ الله
ان تأتى الشريعة الغراء بسد شئ مستبشع. بارتكاب ما هو اشنع
واخنع. فان الضرب والشتم والقيد والحبس و المصادرة لا يذهب
بدينهم بخلاف ما تدعون اليه من الوداد. والاتفاق والاتحاد.
فانظر يا من يريد حماية اخيه من رشح سحاب. فيقف بنفسه
ويوقف اخاه تحت الميزاب. ولئن فرضنا ان شناعة الامرين
على حد سواء. فمن اباح لك ان ترتكب حراما لتغير حراما
اهذا شرع ام حكم هوى. بل لو استويا ما استويا. فانك غيرت حراما
صنعه بعض من اخاك. بان ارتكبت حراما انت بنفسك ودعوت

کھلی ڈھکی خرابیاں تشہیر کریں۔ یہ وہ بات ہے جو ابن ابی الدنیا نے کتاب ذم الغیبہ میں اور حکیم
ترمذی اور حاکم نے کتاب الکنی اور شیرازی نے القاب میں اور ابن عدی اور طبرانی نے کبیر میں اور
بیہقی و خطیب نے بہز بن حکیم سے انہوں نے اپنے باپ انہوں نے ان کے دادا سے روایت
کی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا کیا فاجر کو بُرا کہنے سے پرہیز کرتے ہو لوگ
اسے کب پہچانیں گے، فاجر کے عیب بیان کرو کہ لوگ اس سے ڈریں۔ اور وہ جو ناظم عذر
کناں، کہ نزاع کا انجام جنبین وچپاں، اس کا منشا تو وہی ہے جو بعض عوام سے وقوع میں آتا
ہے کہ حمایتِ مذہب میں گالی گلوچ مار پیٹ پُر اجھگڑا دخل پاتا ہے۔ جس کے سبب مقدمہ نصاریٰ
اور ان کے حاکموں کے یہاں جاتا ہے۔ کہ آج ہمارے شہروں پر انہی کا قبضہ ہے۔ اسکا علاج
یہ تھا کہ عوام کی یورش گھٹائی جائے۔ اور غصے میں خفتِ عقل سے جو وہ کر بیٹھتے ہیں اس کی
برائی بتائی جائے۔ اگر وہ مان لیتے تو بہت اچھا، ورنہ خدا ایک کا گناہ دوسرے پر نہیں
رکھتا۔ اور خدا کی پناہ کہ شریعت روشن کسی ناگوار بات کے بند کرنے کو اس کا حکم فرمائے
جو اس سے بھی زیادہ بُری اور بیہودہ ہو، کہ مار گالی بیڑیاں جیل خانہ جرمانہ ان کا دین نہ
جائے گا۔ بخلاف اس محبت اتفاق اتحاد کے جس کی طرف تم بلاتے ہو کہ یہ انہیں بددین
بنائے گا تو اب غور کرا ے وہ جس نے اپنے بھائی کو بادل کے چھینٹے سے بچانے کا
ارادہ کیا اور خود بھی پرنالے کے نیچے کھڑا ہوا۔ اور اس بھائی کو بھی وہیں کھڑا کر لیا
اور اگر ہم مان بھی لیں کہ دونوں کی برائی یکساں ہے تو یہ تیرے لئے کس نے جائز کیا
کہ ایک حرام مٹانے کو دوسرا احرام کرے۔ کیا یہ شریعت ہے یا حکمِ نفس و
شیطان ہے۔ بلکہ اگر برابر ہوتے تو نہ برابر ہوتے کہ تو نے وہ حرام جو تیرے بعض
بھائیوں نے کیا یوں مٹایا کہ دوسرے حرام کا خود بھی مرتکب ہوا اور اس بھائی

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

اليه ذاك اخاك . فكان اولا وهو الـذى زل . و اذن انت و
هو كلاكما ضل . نزلنا لك عن هٰذا كله فكان ناهيك
الدعاء الى ترك النزاع المنجر الى الفساد . فما كان حاديك
ان دعوت القوم الى الوداد والاتحاد . اما خالفت بهٰذا الشرع
المبين . اما خنت بهٰذا عوام المسلمين . وانت الاٰخر
نراك . ما اقتصرت ايضا علىٰ ذاك . بل بطرت خطرت وعلىٰ
اقصى محادة المذهب صرت . اما نرى فى كلماتك وكلمات
خطباء ناديك ودعاتك . للسنة توهينا . وللبدعة تهوينا . و
للحق تهجينا . وللباطل تحسينا . و فى ائمة الاسلام قدحا
مهينا . وللضالين الطغام مدحا مبينا . بل كلمات كفر و
الحادية يقينا . افهٰذا دين افهٰذا شرع افهٰذا اسلام . ولا حول
ولا قوة الا بالله العزيز العلام . فانظر الى اعذارك الابرد
من جرائمك الكبد . اين ذهبت شذر مذر . فهل يذهبن
كيدك ما يغيظ . والله لدينه ناصر وحفيظ . والحمد لله رب العٰلمين .

الثامنة والعشرون

اذا كان ما ذكر من اقوال الوليد وبكر وعمرو ومخلد وغيرهم
من خطباء الندوة بذلك الحد من الشناعة كما افدتم فهل
الاحكام اللاحقة لقائليها تلحق بعينها لقابليها والذين اجازوها
وطبعوها واشاعوها وماذا يامر الشرع والحال هٰذه فى شركة الندوة

کو بھی اس کی طرف بلایا۔ تو پہلے فقط اسی کا پاؤں پھسلا۔ اور اب تُو اور وہ دونوں گمراہی میں مبتلا، جانے دے، ہم تیرے لئے ان سب سے درگزرے۔ تجھے اتنا بس تھا کہ نزاع فساد خیز چھوڑنے کی طرف بلاتا، قوم کو اس محبت و اتحاد کی دعوت دینے پر تجھے کس نے ابھارا۔ کیا تو نے اس سے شرعِ مبین کی مخالفت نہ کی۔ کیا تو نے اس سے عام مسلمین کی خیانت نہ کی، اور تجھے اے کمینے ہم دیکھتے ہیں کہ اس پر بھی تو نہ رُکا۔ بلکہ اترا کر اڑ چلا۔ اور مذہب سے انتہا درجے کی ضد باندھنے پر تُلا۔ کیا ہم نہیں دیکھتے جو تیری تحریروں میں ہے۔ تیرے لکچراروں منادیوں کی تقریروں میں ہے، سنت کی توہین مٹانا۔ بدعت کو آسان بتانا حق کی مذمت۔ باطل کی مدحت۔ ائمۂ اسلام کی سخت اہانت۔ کمینے گمراہوں کی تعریف کے نغمے۔ بلکہ یقیناً کفر و الحاد کے کلمے، کیا یہ دین ہے؟ کیا یہ شرع ہے؟ کیا یہ اسلام۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العزیز العلام۔ اب اپنے عذروں کو سوجھ جو تیرے کبیرہ جرموں سے بھی زیادہ بے لطف تھے۔ کدھر تتر بتر گئے۔ کیا تیرے مکر سے تیرے دل کی گھٹن جانے والی ہے؟ اور اللہ اپنے دین کا نگہبان و والی ہے۔ اور سب خوبیاں خدا کو جس نے ساری مخلوق پالی ہے۔

بست و ہشتم

جب کہ ولید و بکر و عمرو و مخلد وغیرہم لکچریاں ندوے کے اقوال اس درجہ شناعت پر تھے جیسا کہ آپ نے افادہ فرمایا تو کیا جو حکم ان قائلوں پر لگے بعینہٖ ان پر بھی لگیں گے جنہوں نے وہ اقوال قبول کئے، ان کی اجازت دی انہیں چھپا پا شائع کرایا اور ایسی حالت میں شرع ندوے کی شرکت

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

واعانتها بمال او اعمال افيدونا يرحمكم الله تعالیٰ۔

الجواب

كل حكم مر على الاقوال المسطورة۔ للاشخاص المذكورة۔ من الالحاد والضلال والافتراء على الله والافتراء على الرسول و عداوة الحق ومعونة الباطل وغيرذلك فانها تلحق القابلين كمثل القائلين عليهم اوزار من اقوالهم لاتنقص شيئا من اثقالهم فان الاجازة والاشاعة لا على وجه الانكار رضى وتسليم و رضا سيئة سيئة مثلها بل قد يفوق عليها فى الوبال الوخيم۔ فالرضا بالكفر كفر وبالالحاد الحاد وبالبدعة بدعة و بالاثم اثم بل كفر بواح ان كانت حرمته من ضروريات الدين۔ والعياذ بالله ارحم الراحمين۔ فالواجب عليهم جميعا وعلى كل من وافقهم المبادرة الى التوبة النصوح من تلك العقائد الضالة۔ والخيالات الباطلة۔ فان تابوا واصلحوا فاخوانكم فى الدين، والا فيجب على المسلمين ان يهجروهم ويجانبوهم ويفروا عنهم من فورهم فرارا و يحسبوا شركتهم نارا كبارا۔ ولا يحملوا باعانتهم بمال او اعمال اثقالا واوزارا فان نبيكم الرؤف الرحيم الحريص عليكم الارأف بكم منكم بانفسكم قد امركم فقال وقوله الحق اياكم وایاهم لايضلوكم ولايفتنونكم فمن احب دينه فهذا السبيل۔ والهداية والتوفيق بيد الله الجليل نسأل [illegible] العفو والعافية والحمد لله رب العالمين وصلى الله

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اور مال و بدن سے اس کی اعانت پر کیا حکم فرماتی ہے ہمیں فائدہ بخشیے اللہ تعالیٰ آپ رحم کرے۔

الجواب

اشخاص مذکورہ کے اقوال مسطورہ پر جو احکام الحاد و ضلال و افترا علی اللہ وعلی الرسول و دشمنی حق و مددگاری باطل وغیرہا کے جڑے۔ وہ سب قائلوں کی طرح قبول کرنے والوں پر بھی پڑے۔ ان کے بوجھ میں ان کی گردنیں بھی دبیں، اور ان پر سے کچھ بار کی کمی نہیں۔ کہ اجازت اور بے رد و انکار اشاعت قبول و پسند ہے۔ اور ہر گناہ کی پسند اس کی مثل گناہ بلکہ کبھی وبال گراں میں اس سے بھی بلند ہے۔ مثلاً کفر کی پسند کفر، الحاد کی الحاد، بدعت کی بدعت اور گناہ کی گناہ بلکہ صریح کفر ہے جبکہ اس کی حرمت منجملہ ضروریاتِ ایمان اور خدا کی پناہ جو ہر مہربان سے بڑھ کر مہربان۔ تو اراکین ندوہ اور جتنے ان کی موافقت کا دم بھریں۔ سب پر فرض کہ ان گمراہ عقیدوں باطل خیالوں سے فوراً توبہ نصوح کریں۔ پس اگر وہ تائب ہوں اور اپنے حال کی اصلاح کرلیں جب تو تمہارے دینی بھائی ہیں ورنہ مسلمانوں پر واجب کہ انہیں چھوڑ دیں ان کے پاس نہ جائیں۔ ان کی نزدیکی سے فوراً فرار کی ٹھہرائیں انکی شرارت کو بڑی آگ تصور فرمائیں۔ مال یا بدن سے ان کی کوئی اعانت کرکے اپنی گردن پر بارِ گناہ نہ اٹھائیں کہ تمہارے نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نرم دل مہربان۔ تمہاری بھلائی کے کمال خواہاں۔ تم پر تمہاری جانوں سے بڑھ کر مہربان نے تمہیں حکم دیا اور فرمایا اور انہی کا ارشاد سچا ہے کہ ان لوگوں سے دور بھاگو اور انہیں اپنے سے دور کرو کہیں یہ تمہیں بہکا نہ دیں کہیں یہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں جسے اپنا دین عزیز ہو تو راہ یہ ہے اور ہدایت و توفیق اللہ ذوالجلال کے اختیار۔ ہم اللہ سے عفو و عافیت مانگتے ہیں۔ سب خوبیوں سراہا اللہ سارے جہان کا پروردگار۔ اللہ درود بھیجے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

تعالیٰ علیٰ خلقه وسراج افقه سیدنا ومولانا محمّد وآله و
صحبه اجمعین ۔ وکان ذٰلک للیلتین مضتا من النصف الاخیر
من الشهر شوال العاشر من العام الثالث من العشر الثانیة من
المائة الثالثة من الالف الثانی من هجرة من هو دینی وایمانی ۔
وامنی وامانی ۔ ومعطی الامانی ۔ ومولی التهانی ۔ ومولی الخلائق
الاقاصی والادانی ۔ صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ۔ وعلیٰ آله وصحبه
وبارک وکرم ۔ والله سبحانه وتعالیٰ اعلم وعلمه جل مجده اتم واحکم ۔

کتبه عبده المذنب احمد رضا البریلوی
عفی عنه بمحمدن المصطفیٰ النبی الامی
صلی الله تعالیٰ علیه وسلم

محمدی سنی حنفی قادری ۱۳۰۱
عبد المصطفیٰ احمد رضا خان

مخلوقِ الٰہی کے انتخاب۔ الٰہی آسمان کے آفتاب۔ ہمارے مولیٰ و سردار محمدؐ اور ان کے آل و اصحاب سب پر۔ یہ فتوےٰ لکھا گیا جب دو راتیں گزری تھیں ہزار دوم کے تیسری صدی کے دوسرے عشرے کی تیسرے سال کے دسویں مہینے کے پچھلے نصف سے ان کی ہجرت سے جو میرے دین و ایمان ہیں۔ میرے امن و ایمان ہیں۔ آرزوئیں عطا فرمانے والے۔ مبارکباد دل کی عطائیں برسانے والے۔ تمام مخلوقِ پروردگار۔ دور و نزدیک سب کے سردار صلی اللہ تعالےٰ علیہ و آلہ و صحبہ و بارک و کرم۔ واللہ سبحانہ و تعالےٰ اعلم۔ وعلمہ جل مجدہ اتم و ا م

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا البریلوی
عفی عنہ بمحمدؐ المصطفےٰ النبی الامی
صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم

محمدی سنی حنفی قادری ۱۳۰۱
عبد المصطفےٰ احمد رضا خان

تصديقات الحرام

١٣١٧

بسم الله الرحمن الرحيم

(١)

امابعد فقد نظرت فى هٰذه العجالة من اولها الى اٰخرها ونظرت فى الاجوبة الثمانية والعشرين فعلمت انها مع الاجوبة المذكورة من افضل المصنفات والمؤلفات لاسيما وهى لداحى نه [illegible] مذهب اهل السنة والجماعة وهتك مذهب اهل الزيـ[illegible] الكفر والضلالة فقد اجاد مؤلفها فيما سطر وافاد فجزاه الله عن الاسلام والمسلمين افضل الجزاء وشكر مسعاه وادام عزه وجماله وكماله فى دنياه واخراه اٰمين

امر برقمه المرتجى من ربه كمال النيل محمد سعيد بن محمد بابصيل مفتى الشافعية ورئيس العلماء بمكة المحمية غفر الله له ولوالديه ومشائخه ومحبيه والمسلمين اجمعين.

محمد سعيد بابصيل ١٣٠٠

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کشف تصحیحات

۱۳۱۷ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱)

زاں بعد میں نے اس عجالے کو اول تا آخر دیکھا اور اس کے اٹھائیس جوابوں پر نظر کی تو میں نے جانا کہ وہ افضل تصنیفات و تالیفات ہے خصوصاً وہ اس کی تصنیف ہے جو اہلِ سنت و جماعت کی یاوری اور مشربِ اہلِ زیغ و کفر و ضلالت کی پردہ دری کی طرف بلانے والا ہے مصنف نے خوب لکھا اور فائدہ بخشا۔ اللہ تعالیٰ اسے اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر جزا دے اور اس کی کوشش قبول فرمائے اور اس کی عزت، اس کا جمال، اس کا کمال دنیا و آخرت میں ہمیشہ رکھے۔ آمین

اس تصدیق کے لکھنے کا حکم دیا اپنے رب سے کمال کامیابی کے امیدوار

محمد سعید بن بابصیل شافعیہ کے مفتی مکہ معظمہ کے
رئیس العلماء نے اللہ اس کے اور اس کے والدین و
اساتذہ و دوستاں و جملہ مسلمانان کے لئے
مغفرت فرمائے۔

محمد سعید بابصیل ۱۳۰۰

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بسم الله الرحمن الرحيم

(٢) الحمد لله رب العلمين. والصلوٰة والسلام على اشرف المرسلين
سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين. اما بعد فانى لما
طالعت هٰذه الاجوبة السديدة. رأيتها فى بابها فريدة. لا يشك
فى ذٰلك الا منافق مرتاب. او عدو حاد عن الحق والصواب.
مشيدة بالكتاب والسنة. لها فى قلوب الملحدين طعن
الاسنة. والحمد لله الذى وفق هٰذا الفاضل لمثل هٰذا التاليف
الشريف. الدال على رفعة قدره ورسوخ قدمه المنيف كثر
الله امثاله. واحسن مآله. وختم لنا وله بالحسنى وزيادة. فلقد
اجاد فيما قاله وافاده. نصرة للحق وازهاقا للباطل ونبرأ اللّٰهم
اليك مما تفوه به طوائف المارقين من الدين. من النيشرية
والرافضة والوهابيين وغيرهم من الملحدين. وامتنا اللّٰهم
على مذهب اهل السنة والجماعة لا ضالين ولا مضلين.
ولا مغيرين ولا مبدلين. وانت حسبنا ونعم الوكيل. كتبه
بقلمه الراجى عفو ربه ذى الجلال محمد صالح ابن المرحوم العلامة
صديق كمال. الحنفى المفتى مكة المكرمة كان الله له
ولوالديه. واحسن اليهما واليه. آمين.

بسم الله الرحمن الرحيم

(٣) الحمد لله الذى حمى شريعة سيد المرسلين. من انتحال الغالين.

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اللہ پروردگارِ عالم کو۔ اور درود وسلام اشرفِ پیغمبراں پر نازل ہو محمد ہمارے آقا وسرور۔ اور ان کے سب آل واصحاب پر۔ پس ازاں جب یہ صحیح جواب میرے مطالعہ میں آتے۔ میں نے اس باب میں لاجواب پاتے۔ ان میں شک نہ لائے گا مگر منافق بے یقین۔ یا کوئی دشمن حق وصواب سے کنارہ گزیں۔ قرآن وحدیث سے مستحکم کئے ہوئے ہیں۔ ملحدوں کے دلوں پر نیزوں کا کام کر رہے ہیں۔ شکر اس خدا کا جس نے اس فاضل کو ایسی تالیف شریف کی توفیق دی۔ جس نے اس کی بلندی قدر ورسوخ قدم فائق پر دلالت کی۔ اللہ تعالےٰ اس کے امثال بڑھائے اور اس کا انجام اچھا بنائے۔ اور ہمارا اور اس کا خاتمہ جنت و دیدار الٰہی پر فرمائے کہ خدا کی قسم اس نے نصرتِ حق واہلاکِ باطل کے لئے بے شک خوب کہا اور فائدے دیئے۔ الٰہی ہم تیری طرف التجا لاکر ان باتوں سے بیزار ہوتے ہیں جو طوائفِ بے دین۔ نیچری ورافضی ووہابی وغیرہم ملحدوں نے بکیں۔ الٰہی ہمیں مذہبِ اہلِ سنت وجماعت پر مرنا نصیب کر۔ نہ بہکے ہوئے نہ بہکانے والے۔ نہ دین بدلکر نیا رنگ لانے والے۔ تو ہمیں کافی ہے اور اچھا کارساز۔ بقلم خود لکھا اپنے رب جلیل کی مغفرت کے امیدوار محمد صالح بن علامہ مرحوم صدیق کمال حنفی مفتی مکہ مکرمہ نے اللہ تعالےٰ اس کا اور اس کے والدین کا والی رہے اور ان سب کے ساتھ احسان۔

محمد صالح کمال

---

(۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اللہ کو جس نے حد سے گزرنے والوں کے جھوٹے ادعائے دیں،

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وابداع الملحدين. بالدلائل القاطعة والحجج والبراهين.
وايدها بعلماء السنة اهل الحق واليقين. والصلوٰة والسلام
علیٰ سيدنا محمد الذی جاء بالملة السمحة فكان من
اهلها من عمل بها وخالفها. القائل لاتزال طائفة من امتی
قوامة علیٰ امر الله لايضرها من خالفها وعلیٰ اٰله الذين
ماٰنوا علی الحق ظاهرين. واصحابه حملة الشريعة
الذين بذلوا ارواحهم فی نصرة هٰذا الدين. امتثالا
لامره وغيرة لدينه وحمية. الذين من تنقصهم مرق من
الدين كما يمرق السهم من الرمية. وعلی التابعين
لهم الذين قصموا شبه الطغاة اهل الالحاد. ومن
يضلل الله فماله من هاد. وبعد فانی نظرت اجوبة الشيخ
الفاضل. والعلامة الكامل. الاخ فی الله الشيخ احمد رضا
حفظه الله وحشرنا جميعا فی زمرة النبی المرتضیٰ. فوجدتها موافقة
للصواب. مطابقة للسنة والكتاب. وقد ابدی فيها من الدلائل
والبراهين ما يغنی المستفيد من العباد. ويقمع الضالين الباغين
من اهل الكفر والرفض والعناد. وقد بذل فيها وسعه وجهده
مع السداد. ولايلام المرء بعد الاجتهاد. فلقد قام بفرض الكفاية
عن علماء المسلمين. فجزاه الله بصنيعه خيرا واقر بفعله
عين سيد المرسلين. فنسأل الله سبحٰنه وتعالیٰ ان يحمينا من

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اور ایجادات شنیعہ ملحدین سے۔ شریعتِ سید المرسلین کی حمایت فرمائی۔ اس پر یقینی قطعی دلیلوں حجتوں کی اقامت فرمائی۔ علمائے سنت اہلِ حق و یقین سے اس کی تقویت فرمائی۔ اور درود وسلام ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جو نرم و آسان دین لے کر تشریف لائے۔ اس کے اہل سے ہو جو اس پر عمل کرے اور اس کا عہد نباہے۔ وہ فرماتے ہیں ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ حکم الٰہی پر خوب قائم رہیگا اسے ضرر نہ دے گا جو اسکا خلاف چاہے۔ اور ان کی آل پر جو ہمیشہ حق کیساتھ غالب ہے۔ اور اصحاب پر کہ انکی شریعت کے حامل ہوئے جنہوں نے بقصد مددگاری دین۔ انکا حکم ماننے اور ان کے دین کی غیرت و حمیت میں اپنی جانیں دیں۔ جو ان کی شان گھٹائے دین سے باہر آئے۔ جیسے تیر شکار سے نکل جائے۔ اور ان کے تابعین پر جنہوں نے سرکش ملحدوں کے شبہات کے ٹکڑے اڑائے۔ اور جسے خدا گمراہ کرے اسے کون راہ دکھائے۔ زاں بعد میں نے سردار فاضل، علامۂ کامل، برادرِ دینی مولانا احمد رضا کے جواب دیکھے۔ اللہ ان کی حفاظت فرمائے۔ اور ہم سب کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پسندیدہ کے گروہ میں اٹھائے میں نے وہ جواب موافق صواب و مطابق سنت و کتاب پائے۔ مصنف نے ان میں وہ دلائل و براہین ظاہر فرمائے، کہ بندگانِ خدا میں جو فائدہ لینا چاہے اسے کافی ہیں۔ اور گمراہوں باغیوں اہلِ کفر و رفض و عناد کی جڑ بنیاد کے نافی ہیں۔ مصنف نے ان میں اپنی قدرتیں کوششیں راست کرداری و راست گفتاری کے ساتھ خرچ کیں۔ اور انسان پر حق میں کوشش کے بعد (کسی کے نہ ماننے کا) الزام نہیں۔ واللہ کہ مصنف نے تمام علمائے اسلام کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دکھایا۔ اللہ تعالیٰ اسے اس کام پر نیک جزا دے۔ اور اس کے فعل سے سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آنکھ ٹھنڈی کرے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ہمیں یہ سوال۔ کہ ہم سے دور رہے کجی د

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

الضلال. بجاه محمد والآل. وصلى الله على سيدنا محمد
وعلى آله واصحابه وسلم. قاله بفمه وكتبه بقلمه
المفتقر الى رب الناس. السيد عمر بن سالم بن
عمر العطاس المدرس بالحرم الشريف المكي غفر الله له
ولمشائخه والمسلمين آمين.

عمر بن سالم العطاس

---

(٣)

بسم الله الرحمن الرحيم

حمدا لمن تفرد بالايجاد. ونور قلوب اوليائه بصحيح الاعتقاد. وصلاة وسلاما على افضل العباد. سيدنا محمد الهادى الى سبيل الرشاد. الماحى بواضح براهين شريعته سفسطة اهل الزيغ والعناد. وعلى آله واصحابه واتباعه واحبابه الطاهرين الامجاد.

اما بعد فانى لما سرحت جواد النظر واطلقت عنان الفكر. فى ميادين هذا السفر المبتكر. الفيته قد جمع من ساطع ادلة الشريعة الجليلة. ويقينياتها القاطعة المنيعة. ما ازاح به شبه الملحدين. ودحض اباطيل المعاندين المتمردين. الخارجين عن الملة الحنيفة المؤيدة بالبراهين. فلله در مؤلفه ما اتقنه وما ابهاه امتع المولى بطول حياته وجزاه عن الامة افضل الجزاء انه ارحم الراحمين. قاله بفمه ورقمه بقلمه خادم طلبة العلم بالمسجد الحرام

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

فضل - بجاہِ محمد و حرمت آل - اور اللہ کے درود و سلام محمد ہمارے سرور - اور ان
کے آل و صحاب پر - اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا محتاجِ بارگاہِ ربّ
الناس سید سالم بن عمر عطاس علوی مدرس
حرم شریف مکی نے اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے
استاذوں اور سب مسلمانوں کو بخشے - آمین

عمر ابن سالم العطاس

(۴)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سراہنا اسے کہ پیدا فرمانا خاص ہے اسی کے لئے - اس نے سچے عقیدوں سے اپنے دوستوں کے دل نورانی کئے - اور درود و سلام بہترینِ عباد - ہمارے سردار محمد ہادیٔ راہِ رشاد پر - جنھوں نے اپنی شریعت کی روشن دلیلوں سے ٹیڑھے ہٹ دھرموں کے جھوٹے چٹکلے مٹائے - اور ان کے آل و اصحاب و پیروان و احباب پر کہ طیب و جلالت سے متصف آئے - بعد ازاں میں نے رہوارِ خوش رفتارِ نظر کو اذنِ جولاں دیا اور اس تازہ نو آئین کتاب کے میدانوں میں عنانِ فکر کو نرم کیا - تو اسے پایا کہ اس نے جلیل شریعت کی بلند حجتیں - اور اس کی معزز قطعی یقینی ہدایتیں - وہ جمع کیں جن سے ملحدوں کے شک ہٹا دئے - اور معاندوں سر کشوں یقینی مدلل دینِ اسلام سے نکل جانے والوں کے باطل مذہب مٹا دئے - مصنف کی خوبی اللہ کے لئے ہے کس قدر حاذق اور کتنا خوبیوں والا ہے - اللہ تعالیٰ اس کی درازیٔ عمر سے مسلمانوں کو بہرہ مند کرے - اور اسے امتِ مرحومہ کی طرف سے افضل جزا دے - وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے - یہ اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا مسجدِ حرام میں طلبۂ علم کے خدمتگار

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

راجي عفو ذي العرش المجيد عمر بن ابي بكر باجنيد عفى الله تعالى عنه واحبابه والمسلمين آمين۔

عمر بن ابي بكر باجنيد ١٢٩٦

(٥) بسم الله الرحمن الرحيم

حمد لمن جعل الحق قويا عاليا۔ وجعل الباطل سافلا واهيا. والصلوٰة السلام على سيدنا محمد المبعوث بالدين القويم۔ والصراط المستقيم۔ و على آله الطاهرين۔ من زيغ كل مبتدع لئيم۔ واصحابه الذين بذلوا مهجهم واجسامهم فى نصرة هٰذا النبي الكريم۔ فتأسست بذلك القواعد۔ وحصلت لكل مستفيد جميل الفوائد۔ وعلى من تبعهم فى نهجهم من كل ذاب عن الدين۔ بالدليل القوى المتين۔ فجزاهم المولى افضل الجزاء۔ واخزى من مال عن سبيلهم اشد الخزاء۔ وبعد فقد وقفت على هٰذه الاجوبة القوية۔ على الاسئلة السنية۔ وما كتبه علماؤنا وسادتنا مؤيد لذلك۔ ومقرر لما هنالك۔ لازالوا للدين ناصرين۔ وللسنة حامين۔ كثر المولى امثالهم۔ وايد اقوالهم وشيد احوالهم۔ بجاه خاتم النبيين۔ عليه وعلى آله وصحبه افضل صلاة المصلين وسلام المسلمين۔ فى كل وقت وحين۔ قال ذلك الحقير الفقير الى مولاه الغنى حسين بن محمد الحبشى امتثالا لامر سادتنا والا فلست فى العير ولا فى النفير۔

(٦) بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده۔ لاضد له ولاند له۔ والصلوٰة والسلام على سيدنا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

مالک عرشِ عظیم کے امیدوار۔ عمر بن ابی بکر باجنید نے اللہ تعالےٰ اسے اور سب دوستوں اور سب مسلمانوں کو بخشے۔ آمین

عمر ابن ابی بکر باجنید ۱۲۹٦

(۵)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب تعریفیں اُسے جس نے حق کو بلند وجیت کیا۔ اور باطل کو زیر دست کیا۔ اور درود و سلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر کہ دین درست وراہِ راست لیکر مبعوث ہوئے اور ان کی آل پر کہ ہر بدمذہب کینے کی کجی سے پاک رہے۔ اور ان کے اصحاب پر جنہوں نے اس نبی کریم کی مدد کے لئے اپنی جان و بدن تج دئے۔ کہ اس سے قواعدِ دین نے استحکام پاتے۔ اور ہر فائدہ لینے والے کو نفیس فائدے ہاتھ آئے۔ اور ان کے پیروانِ راہ پر کہ شبہات ہٹکتے ہیں دین سے۔ دلیل پر زور متین سے۔ مولیٰ تعالیٰ انہیں بدلے میں سب سے بہتر بھلائی دے۔ اور ان کی راہ سے الگ چلنے والے کو سب سے سخت تر رسوائی دے۔ پس ازاں میں نے یہ پُر زور جواب دیکھے۔ جو ناکس لوگوں کے باب میں لکھے گئے۔ اور جو کچھ ہمارے علماء ہمارے سرداروں نے لکھا ہے اسکی تائید وتصویب کر رہا ہے۔ وہ ہمیشہ ناصرِ ملت وحامیٔ سنت رہیں۔ مولا تعالیٰ ان کے امثال بڑھائے۔ اور انکے اقوال کی تائید فرمائے۔ ان کے احوال میں مضبوطی لائے۔ صدقہ خاتم النبیین کا ان پر اور ان کے آل واصحاب پر ہر وقت ہر آن۔ بہتر درود درود خاناں۔ وخوشتر سلام سلام گزاراں اسے کہا حقیر۔ اپنے مولائے غنی کے فقیر حسین بن محمد حبشی نے اپنے سرداروں کے حکم سے ورنہ میں نہ شمار میں نہ قطار میں۔

(٦)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک اللہ کو حمد وثنا جس کا نہ کوئی ضد نہ کوئی ہمتا۔ اور درود وسلام ہمارے آقا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

محمد لانبی بعده۔ وعلی آله واصحابه المنتصبین لازالة شبه اهل الزیغ والخلاعة۔ والقائمین بابطال سفسطة اولی الضلال و الملاحدة۔ اما بعد فیقول لعبد الفقیر الراجی الی رحمة ربه القوی تفضل الحق عفا اللہ عنه وعن والدیه بلطفه الخفی۔ لما طالعت هٰذه الاجوبة السدیدة بامعان نظر۔ وتدقیق فکر۔ رأیتها۔ احسن اجوبة الفت فی بابها۔ الدالة علی رسوخ علوم المؤلف العالم العلامة۔ و الفهامة۔ الذی هو فی الاعیان۔ بمنزلة العین فی الانسان۔ جزاه اللہ تعالیٰ عنا وعن المسلمین خیر الجزاء۔ فی دار الاولی والاخرة۔ و نفعنا اللہ تعالیٰ والمسلمین بعلومه ما دام الشموس طالعة۔ والنجوم ساطعة۔ بحرمة سید الاولین والاخرین۔ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم وآله واصحابه اجمعین۔

الحق
تفضل

---

(٧) الحمد للہ الذی حمی حوزة الاسلام بصیانة علماء الدین۔ وصما واصما من سعی فی اطفاء نوره بقهره المتین۔ واعزمن اعز دینه الشامخ۔ الاصول السامی العماد الراسخ۔ والصلوٰة والسلام الاتمان الاکملان علی سیدنا محمد سید ولد عدنان۔ وعلی اله واصحابه وتابعیهم باحسان۔ الی یوم الدین۔ خصوصا علمائه العاملین۔ وبعد فقد اطلعت علی ما کتبه العلامة الاوحد۔ الهمام الامجد۔ مولانا الشیخ احمد رضا بلغه اللہ تعالیٰ کل مقام احمد۔ فهٰذه رسالة عجیبة ملتقطة

محمد پر۔ جن کے بعد کوئی نبی نہ پیمبر۔ اور ان کے آل واصحاب پر۔ کہ ٹیڑھے نافرمانوں کے شبہے دور فرمانے پر قائم رہے۔ اور گمراہوں ملحدوں کے خرافات باطل کرنے پر دائم۔ بعد ازاں کہتا ہے بندہ حقیر۔ امیدوارِ رحمتِ ربِ قدیر۔ تفضل الحق، اللہ اپنے لطفِ خفی سے اسے۔ اور اس کے ماں باپ کو بخشے۔ یہ جواب، صحیح وصواب، نظرِ عمیق و فکرِ دقیق سے۔ میرے مطالعہ میں آئے۔ جس قدر فتوے ایسے مسائل میں لکھے گئے سب سے بہتر پائے۔ یہ بتا رہے ہیں کہ مؤلف عالم علامہ۔ فاضل فہامہ۔ کہ عمائد میں ایسے ہیں جیسے آدمی کے بدن میں آنکھ ان کے علوم بہت پکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں دنیا و آخرت میں ہماری اور سب مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا کرے۔ اور ہمیں اور سب اہلِ اسلام کو ان کے علوم سے نفع بخشے۔ جب تک سورج چمکیں۔ اور ستارے طلوع کریں۔ صدقہ اپنے سب اگلوں پچھلوں کے سردار کا ان پر اور ان کے آل واصحاب پر درود وسلام خدا۔ آمین۔

تفضل الحق

---

(٧) سب خوبیاں اللہ کو جس نے علمائے دین کی حفاظت سے بیضۂ اسلام کی حفاظت کی۔ اور جو اس کے نور بجھانے میں ہوا اپنے قوی قہر کے تیر سے اس کی جان لی۔ اور جس نے اس کے رفیع اصول بلند ستون والے محکم دین کا اعزاز کیا اسے عزت دی۔ اور نہایت کامل و تمام۔ درود وسلام۔ ہمارے آقا سردار اولاد عدنان پر۔ اور ان کے آل واصحاب و تابعین باحسان پر۔ تا روزِ محشر خصوصاً علمائے باعمل پر۔ پس ازاں میں مطلع ہوا۔ اس پر جو لکھا علامۂ یکتا۔ صاحبِ ہمت بلند وعزت مولٰنا احمد رضا نے۔ اللہ عزّ و جل اسے مقامِ کمال ستائش کو پہنچائے۔ یہ تو عجیب رسالہ ہے جس کے مسائل

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

مسائلها من الاحاديث النبوية ومن نصوص العلماء فلا مجال فيها لانكار الجهلاء المعاندين للدين. فلله در مؤلفها حيث بذل همته فى بيان الرد على هؤلاء الفرق الضالة المبتدعة فجزاه الله احسن جزاءه وجعله ذخيرة لهذا الدين. وكثر الله من امثاله على ممر السنين آمين يارب العلمين. وصلى الله على خير خلقه سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم. رقمه راجى عفو ربه المنان محمد سعيد بن محمد بن سليمان المدرس بالحرم الشريف.

محمد سعيد ١٣٠٩

---

(٨) الحمد لله الذى جعل العلماء وسيلة للارشاد. وسيفا قاطعا لمن اراد العناد والفساد. والصلاة والسلام على شرف الخلق والعباد. سيدنا محمد وآله وصحبه الكمل العباد. وبعد فقد اطلعت على اجوبة العلامة الفهامة الشيخ احمد رضا. وتحريراته المؤيدة بالكتاب والسنة المرضاة للرب خالق الفضا. فوجدتها تامة المعانى والالفاظ. التى لايقدر على مثلها اكثر الحفاظ. اعلى الله مناله فى اعلى عليين. مع احباب الانبياء والمرسلين. آمين يارب العلمين. أقول وبالله اعول. ان فعل هؤلاء ليس هو الا هوى نفس واتباع للشيطان اما يخشون عقوبة الله تعالى غيرة منه على الاسلام اما يعتقدون الموقف غدا والفضيحة بين يديه وما احسن ما قيل شعر

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

احادیثِ نبویہ وارشاداتِ علماسے چن کر آئے، تو جاہلوں دین کے دشمنوں کو اس میں انکار
کی گنجائش نہیں۔ مؤلف کی خوبیاں اللہ کے لئے ہیں کہ اس نے ان گمراہ بدمذہب گروہوں
پر رد کے اظہار میں اپنی ہمتیں صرف کیں۔ اللہ تعالےٰ اسے اپنی جزاؤں میں سب سے بہتر
جزا عطا فرمائے۔ اور دینِ متین کی حاجتوں کے وقت کام آنے کے لئے اسے ذخیرہ بنائے۔
اور مدتہامدت تک اسکے سے لوگ اہلسنت میں بکثرت لائے۔ آمین یارب العالمین۔ اور درود وسلام رب اکبر
بہترینِ عالم محمد ہمارے سردار۔ اور انکے آل واصحاب سب پر۔ راقم اپنے کمال محسن پروردگار
کے عفو کا امیدوار، محمد سعید بن محمد سلیمان مدرس حرم شریف۔

محمد سعید ۱۳۰۹

---

۸ سب تعریفیں اللہ کے لئے جس نے علماء کو وسیلۂ رہنمائی ٹھہرایا۔ اور جو عناد وفساد چاہے اس
کے لئے انہیں شمشیرِ براں بنایا۔ اور درود وسلام تمام مخلوقِ الٰہی و بندگانِ خدا سے بہتر ہمارے
مولےٰ محمد اور ان کے آل واصحاب کاملین خداپرست پر۔ بعدازاں علامہ فہامہ مولانا احمد رضا
کے جواب۔ اور ان کے نوشتے مؤید بہ سنت وکتاب۔ وجہ رضائے خالق فضا رب الارباب
میری نظر میں آئے۔ میں نے معانی میں کامل اور الفاظ میں تام پائے۔ ایسی تصنیف پر اکثر وہ
لوگ قادر نہیں جو حفاظِ علوم کہلائے۔ اللہ عزوجل سب سے بلند تر فردوس کے غرفوں میں اپنے
پیارے انبیاء ومرسلین کے ساتھ اسے بلند رسائی دے ایسا ہی کرے اے پروردگار سارے
جہان کے۔ میں کہتا ہوں اور اللہ ہی پر بھروسا رکھتا ہوں۔ کہ ان ندویوں کا یہ کام نہیں
مگر ہوائے نفس و پیروئ شیاطین۔ کیا ڈرتے نہیں کہ اللہ عزوجل اسلام پر غیرت فرماکر انہیں
عذاب کے شکنجے میں لے۔ کیا اعتقاد نہیں رکھتے کہ روزِ قیامت اللہ کے سامنے کھڑا
ہونا ہے اس کے حضور فضیحت ہوں گے۔ کہنے والے نے کیا خوب کہا ہے ؎

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

تذكر يوم تاتی الله فردًا وقد نصبت موازين القضاء

وهتكت الستور عن المعاصی وجاء الذنب مكشوف الغطاء

ومنه ابلغ واسرع رشقا فی النحور. قول من يجمع الناس ليوم
لاريب فيه يوم النشور. يعلم ما فی السموات والارض
ويعلم ما تسرون وما تعلنون والله عليم بذات
الصدور. اما يخافون من يوم تذهل كل مرضعة
عما ارضعت وتضع كل ذات حمل حملها وترى الناس
سكارى وما هم بسكارى ولكن عذاب الله شديد
اقول هذا لمن طلب الحق والبيان. فقد كشف له
الغشاء وبان. واما من مراده بالجدال اطفاء نور الله
فالله متم نوره ولو كره الكفرون واوصى اخواننا
المسلمين ان يقوموا على هؤلاء اعداء الدين وينصروا
دينهم القويم فقد قال رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم قد اجاركم الله من ثلث خلال ان
لايدعو عليكم نبيكم فتهلكوا جميعا وان لايظهر
اهل الباطل على اهل الحق وان لاتجتمعوا على ضلالة رواه
ابوداؤد واخرج الطبرانی فی الكبير من حديث ابن مسعود رضی
الله تعالى عنه وفی الصغير والاوسط بسند جيد عن علی رضی
الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وہ دن کر یاد جب پیشِ خدا تو
اکیلا آئے اور میزان لائیں
گناہوں کے حجاب ایک ایک ہوں چاک
جرائم بر ملا بے پردہ آئیں

اور اس سے بھی بلاغت میں بڑھ کر۔ اور سینوں میں تیر برسانے میں جلد تر۔ اس کا ارشاد ہے جو لوگوں کو جمع فرمائے گا اس دن جس میں شک ناممکن۔ وہ کونسا دن ہے حشر کا دن۔ کہ فرماتا ہے اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ خبردار ہے دلوں کی بات سے کیا اس دن سے نہیں ڈرتے جب ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پینے کو بھول جائے گی اور ہر گابھن گابھ ڈال دے گی اور تو لوگوں کو خیال کرے کہ نشے میں ہیں اور وہ نشے میں نہیں بلکہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔ یہ میں اُس کے لئے کہتا ہوں جو حق و بیان کا طلب گار ہے۔ کہ اس کے لئے پردہ اٹھ گیا اور حق آشکار ہے۔ رہا وہ جو جھگڑ کر خدا کا نور بجھانا چاہے۔ تو اللہ اپنا نور ضرور پورا کرے گا اگرچہ کافروں کو برا لگے۔ اور میں اپنے مسلمان بھائیوں کو تاکید کرتا ہوں کہ ان دشمنانِ دین کے دفع کو کھڑے ہو جائیں اور اپنے دینِ راست کی مدد فرمائیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بے شک تمہیں اللہ عزوجل نے تین باتوں سے پناہ بخشی تمہارے نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم تمہارے ضرر کی دعا نہ فرمائیں گے کہ سب ہلاک ہو جاؤ۔ اور باطل والے اہلِ حق پر غلبہ نہ پائیں گے۔ اور تم گمراہی پر جمع نہ ہو گے۔ یہ حدیث ابوداؤد نے روایت کی اور طبرانی نے کبیر میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور صغیر و اوسط میں بسند جید حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالےٰ وجہہ سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ثلث هن حق لا يجعل الله من له سهم فى الاسلام كمن
لا سهم له ولا يتولى الله عبدا فيوليه غيره ولا يحب
الرجل قوما الا حشر معهم واحمد باسناد جيد ثلث
احلف عليهن لا يجعل الله من له سهم فى الاسلام كمن لا سهم
له واسهم الاسلام ثلث الصلوٰة والصوم والزكوٰة ولا يتولى
الله عبدا فى الدنيا فيوليه الله غيره يوم القيٰمة ولا يحب
الرجل قوما الا جعله الله معهم والحاكم وصححه الشرك اخفى من
دبيب النمل على الصفا فى الليلة الظلماء وادناه ان تحب على شئ من
الجور و تبغض على شيئ من العدل وهل الدين الا الحب و البغض
قال الله تعالىٰ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعونى يحببكم الله وابن حبان
فى صحيحه لا تصاحب الا مؤمنا ولا ياكل طعامك الا تقى وروى
ابوداؤد وابن حبان فى صحيحه مثل الذى يعين قومه على
غير الحق كمثل بعير تردى فى بئر فهو ينزع منها بذنبه ومعناه
انه وقع فى الاثم وهلك كالبعير اذا تردى فى بئر مهلكة وينزع بذنبه
ولا يقدر على الخلاص والطبرانى من مشى مع ظالم ليعينه
وهو يعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام واجتماع
هؤلاء على هٰذه الاحوال هو اعانة كما لا يخفى على من
نور الله بصيرته والواجب ان لا يجالسوهم ولا يماشوهم
فقد قيل من حام حول الحمى يوشك ان يقع فيه

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فرماتے ہیں تین باتیں بے شک ہیں جو اسلام میں خوبی کا کوئی حصہ رکھتا ہے اللہ اسے اس کی برابر نہ کردے گا جو حصہ نہیں رکھتا اور اللہ جسے دوست رکھے اسے کسی دوسرے کی سپردگی میں نہ دے گا اور جو شخص کسی قوم سے محبت رکھے انہی کے ساتھ اس کا حشر ہوگا اور امام احمد بسند صحیح روایت کرتے میں تین باتوں پر قسم یاد فرماتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ اسلام میں نصیبے والے کو بے نصیب کے برابر نہ کردے گا اور اسلام میں خوبی کے بڑے حصے تین ہیں نماز روزہ زکوٰۃ اور جس بندے کو اللہ عزوجل دنیا میں دوست رکھے ہرگز نہ ہوگا کہ اسے روزِ قیامت دوسرے پر چھوڑ دے اور جو شخص جن لوگوں سے محبت رکھے گا اللہ تعالےٰ اسے انہی کے ساتھ کر دے گا۔ اور حاکم نے بافادۂ تصحیح روایت کیا شرک اس سے بھی زیادہ پنہاں ہے جیسے چکنی چٹان پر اندھیری رات میں چیونٹی کی چال اور ادنیٰ درجہ اس کا یہ ہے کہ تو کسی قدر ظلم و خلاف حق پر محبت اور کسی قدر عدل پر عداوت رکھے اور دین ہے کیا اسی حب و بغض کا تو نام ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے اے نبیؐ فرما اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔ صحیح ابن حبان کی حدیث ہے صحبت میں نہ رہ مگر صاحبِ ایمان کی اور تیرا کھانا نہ کھائے مگر پرہیزگار۔ اور سنن ابی داؤد و صحیح ابن حبان میں ہے اس کی کہاوت جو اپنی قوم کی ناحق مدد کرے اس اونٹ کی سی ہے جو کنوئیں میں گر گیا اور اب وہ اس میں سے دم پکڑ کر کھینچا جا رہا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ گناہ میں پڑا اور ہلاک ہوا جیسے اونٹ کہ چاہِ ہلاکت میں گرا اور دم پکڑ کر کھینچا جائے تو کیونکر خلاص پر قدرت پائے۔ طبرانی کی حدیث ہے جو کسی ظالم کے ساتھ چلے کہ اس کی اعانت کرے اور جانتا ہو کہ یہ ظالم ہے وہ اسلام سے نکل گیا۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

واما موضعهم المسمّى بالندوة فيجب على كل شخص ان
لايدخل فيها كما يعلم من الادلة المتقدمة والظاهر ان
هٰذا من دسائس الكفرة ويدل عليه تسميتهم له بهٰذا
الاسم وما اظن الا ان مرادهم احياء سنن اوليائهم
والعجب من هٰذه الديار اعنى الديار الهندية
كانت سابقا مجمع كثرة الفضلاء والعلماء والآن
صارت ماوى كثرة الجهلاء والاغبياء وما ذاك
الا لان فى كل وقت يستحسنون اعتقادات ظاهرة
البطلان لم تسمع بها فى زمنه صلى الله عليه
وسلم ولا زمن اصحابه والتابعين ومن تبعهم
باحسان الا فى هٰذا القرن والذى قبله واعتقد
اعتقاداتهم الباطلة جماعة كثيرة من الجهلة
نعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا
من يهده الله فلا مضل له. ومن يضلل فلا هادى له
اللّٰهم اجعلنا من الهادين المهتدين. بجاه
نبيك سيد المرسلين. صلى الله عليه وعلىٰ آله و
صحبه وسلم تسليما كثيرا الىٰ يوم الدين. اقول
قولى هٰذا واستغفر الله العظيم لى و لوالدى و
للمسلمين والمسلمات الاحياء منهم والاموات

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اور ان ندیوں کا ان حالتوں پر جگھٹ صاف اعانت ہے جیسا کہ اس پر مخفی نہیں جس کے
دل کی آنکھ اللہ تعالےٰ نے روشن کی اور واجب یہ ہے کہ ان کے پاس نہ بیٹھیں ان
کے ساتھ نہ چلیں کہ ارشاد ہوا ہے جو رُمنے کے آس پاس پھرے گا نزدیک ہے کہ
اس میں گرے گا۔ رہی ان کی جائے مخصوص جس کا نام ندوہ ہے ہر شخص پر اس میں دخول
سے بچنا واجب ہے جیسا کہ دلائلِ گذشتہ سے معلوم ہے۔ ظاہرا یہ مجلس کافروں کے
مکرِ پنہانی سے ہے جس پر اس کا نام ندوہ رکھنا ہی دلیل ہے۔ مجھے تو یہی گمان ہے
کہ اس مجلس سے ان کی مراد اپنے انہی دوستوں کی سنتیں جگانا ہے (جنہوں نے
رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی دشمنی میں ندوہ بنایا تھا) ہندوستان کے شہروں
سے تعجب ہے کہ ایک وقت وہ تھا کہ وہ کثرت فضلا و علماء کے مجمع تھے اور اب
کثرتِ جہلا و اغبیا کے ٹھکانے ہو گئے۔ اور اس کا سبب کچھ نہیں کہ یہ لوگ آئے
دن صریح باطل عقیدے پسند کرتے ہیں جو نہ زمانۂ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں سُنے
گئے نہ صحابہ و تابعین اور ان کے اچھے پیروؤں کے وقت میں سوا اس صدی یا اس
سے پچھلی کے اور ان کے یہ جھوٹے عقیدے بہت سے جاہلوں نے مان لئے۔ ہم اللہ
کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفسوں کی برائیوں اور اپنی بداعمالیوں جسے اللہ راہ دکھائے
اسے کوئی بہکانے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کرے اس کا کوئی رہنما نہیں۔ الٰہی ہمیں
راہبر راہ یاب کر، صدقہ اپنے نبی کا جو تمام پیمبروں کے سرور۔ درود و سلام الٰہی
بکثرت تا روزِ محشر۔ ان پر اور ان کے آل و اصحاب پر۔ میں اتنا کہتا اور عظمت
والے اللہ سے اپنے اور اپنے والدین اور ہر مسلمان مرد و زن زندہ و مُردہ
کے لئے مغفرت مانگتا ہوں۔

ملہ الاضافۃ نے مو منہم یعنی الام واللام للتخصیص ۱۲ مترجم ملہ جس میں بن عبدالوہاب نجدی نے مذہب وہابیہ ایجاد کیا ۱۲ مترجم

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه ومن تبع نهجهم اجمعين آمين. قاله بفمه وكتبه بقلمه. المرتجي رحمة ربه الجليل. اسمٰعيل ابن حافظ الكتب السيد خليل. حافظ كتب الحرم المكي. عاملهما الله بلطفه الخفي.

---

⑨ الحمد لله رب العٰلمين. والصلوٰة والسلام على اشرف المرسلين. سيدنا محمد وآله واصحابه اجمعين. اما بعد فقد رأيت هٰذه العجالة مع اجوبتها فوجدتها على الصواب. موافقة للسنة والكتٰب. بقول مليح. ولسان فصيح. نفع الله تعالى بها العباد. بجاه النبي الكريم وآله واصحابه الامجاد. كتبه الفقير غلام مصطفٰى المهاجر المجاور بالحرم المكى غفر الله له ولوالديه ولجميع المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات فانه كريم مجيب الدعوات.

---

⑩ الحمد لله الذى ابطل ترهات الملحدين. والزنادقة باسطع الحجج واوضح البراهين. والصلوٰة والسلام الاتمان على المامور بقوله تعالى فاصدع بما تؤمر واعرض عن المشركين. وعلى آله واصحابه الباذلين. اموالهم وارواحهم لنصرة الدين المبين. هُداة البرايا.

اللہ درود و سلام بھیجے محمد ہمارے سرور۔ اور ان کے آل واصحاب و پیروانِ راہ سب پر۔
الٰہی ایسا ہی کر۔ یہ اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا امیدوار رحمت جلیل،
اسمٰعیل بن حافظِ کتب سید خلیل
حافظ کتب حرم شریف نے اللہ تعالےٰ ان دونوں سے
اپنے لطفِ خفی کے ساتھ معاملہ کرے۔

---

(۹) سب خوبیوں سراہا اللہ سارے جہان کا پروردگار۔ اور درود و سلام ان پر جو تمام انبیاء
کے سردار۔ محمد ہمارے سرور۔ اور ان کے آل واصحاب سب پر۔ زاں بعد یہ عجالہ اور اس
میں مسائل کے جواب میری نظر میں آتے۔ میں نے صواب، و موافق سنت و کتاب، بابیان
ملیح و زبان فصیح پائے۔ اللہ تعالےٰ اس سے اپنے بندوں کو نفع پہنچائے۔ صدقہ عزت و
کرم والے نبی۔ اور ان کے آل واصحاب گرامی کا۔ راقم فقیر غلام مصطفےٰ مہاجر مجاور حرم
مکہ معظمہ اسے اور اس کے ماں باپ اور سب اہل اسلام و ایمان مردان و
زناں کو بخشے اللہ تعالےٰ کہ وہ کریم ہے دعائیں سننے والا۔

---

(۱۰) سب خوبیاں خدا کو جس نے نہایت بلند حجت اور سب سے روشن تر دلیل سے ملحدوں۔ بدینوں کے
ذلیل قافیے باطل کیے۔ اور کامل تر درود و سلام ان پر اُترے جو اس آیت کے مامور تھے۔
کھول کر کہہ دے جس بات کا تجھے حکم دیا جاتا ہے اور مشرکوں سے منہ پھیر لے۔ اور ان
کے آل واصحاب پر جنہوں نے دین متین کی مدد میں اپنے مال جان صرف کیے۔

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

الى منهج الصراط المستقيم۔ وحماة الملة بالسيف واللسان عن
تعرض المفسدين۔ اما بعد فطالعت هذه العجالة النافعة والاجوبة
الدافعة۔ اباطيل الفرق الضالة المبتدعة الضائعة۔ فرأيتها هادمة
لاساس عقائدهم الباطلة الشائعة۔ وقامعة لاصول قواعدهم
العاطلة الذائعة۔ جزى الله جامعها احسن الجزاء من المسلمين
لازال منصوبا للذب عن الملة الاسلامية اعداء الدين۔ ولابرحت
بلاد الهند معمورة بوجود العلماء المحققين۔ والفضلاء المدققين فى
كل حين۔ فهى الى الأن مصونة عن تطرق الخلل۔ وان كان الخلل
فى اكثر البلدان تخلل۔ واواخرهم على اقدام اوائلهم۔ بل اتوا
بما لم يظهر من اوائلهم وقبائلهم۔ فهم فى الجد والاجتهاد۔
ازيد من اهالى اكثر البلاد۔ ولهم اهتمام اهم فى احراز قصبات
السبق فى الفروع والاصول۔ واعتناء اتم فى اقتناء ثمرات الجمع
بين المنقول والمعقول۔ مع التمسك بالدراية والمباحثة بغاية
التحقيق۔ والتشبث بالرواية والمناظرة فى نهاية التدقيق۔ مع
كونهم بين المخالفين من الكفرة والفرق الضالة القديمة والحديثة
الكثيرة كيوم من الشهر۔ وليس لهم حاكم سنى يزجر اعدائهم
ويسفرهم عن البلد بالقهر۔ واعداؤهم معلنون بمذاهبهم
الباطلة ومجتهدون فى ترويج اباطيلهم العاطلة
فاهل السنة منهم لم يزالوا قائمين على ابطال مقالاتهم

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

صراطِ مستقیم کی طرف خلق کے رہنما ہوئے۔ دینِ متین کو مفسدوں کے تعرض سے تیغ و زبان کے ساتھ بچاتے رہے۔ زاں بعد میں نے یہ سود مند عجالہ اور یہ فتوے گمراہوں بد مذہبوں ہالکوں کی باطل باتیں دفع کرنے والا دیکھا تو اسے پایا کہ ان کے مشہور باطل عقیدوں کی نیو ڈھاتا ہے۔ اور ان کے پراگندہ مہمل قاعدوں کی بنیادوں کا قلع قمع فرماتا ہے۔ اللہ اس کے مصنف کو سب مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا دے۔ اور اسلام پر سے اس کے دشمنوں کے حملے دور کرنے کو ہمیشہ اسے قائم رکھے۔ اور ہمیشہ سے ہندوستان کے شہر ہر وقت علمائے محققین و فضلائے مدققین سے معمور رہے ہیں۔ اسی لئے وہ آج تک خلل کے راستہ پلنے سے بچے ہیں۔ اگرچہ اور بہت شہروں میں خلل نے دخل کر لئے ہیں۔ ان کے پچھلے اگلوں کے قدم بقدم چلے ہیں۔ بلکہ وہ لائے جو اگلوں سے بھی کم ظاہر ہوئے ہیں۔ تو وہ اکثر شہر والوں سے کوشش و اجتہاد میں بڑھ کر رہے۔ علوم فروع و اصول میں گوئے سبقت لے جانے میں ان کا اہتمام اہم ہے۔ اور جامعیت منقول و معقول کے پھل چننے میں ان کی محنت اتم ہے۔ اس کے ساتھ عقل کا پہلو لئے ہوئے نہایت تحقیق پر مباحث۔ اور نقل کا دامن تھامے کمال تدقیق پر مناظرے۔ حالانکہ وہ اپنے مخالفوں کا فردوں اور رستے پرانے گمراہ فرقوں میں ایسے ہیں جیسے مہینے میں ایک دن۔ اور ان کا کوئی حاکم سنی نہیں جسے ان کے دشمنوں کو جھڑکنا اور بالجبر شہر سے نکال دینا ممکن اور ان کے دشمن اپنے باطل مذہب علانیہ گا رہے ہیں اور اپنی بے معنی خرافات پھیلانے میں خوب جان لڑا رہے ہیں بایں ہمہ یہ اہلسنت ہمیشہ جھوٹی باتیں باطل کرنے پر قدم جمائے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وبحكم الاسلام يعلو ولا يعلىٰ عليه غلبوا عليهم
فى كل حالاتهم. وغالب الظن انه لوكان الحال
مثل ذلك فى مكان آخر لاترى القائم على الرد الا
من شاء الله ومن اواخر علماء الهند من اعزه الله تعالىٰ
بالقوة القدسية. فصير بتحفته الاثنى عشريه. طوائف
الشيعة الشنيعة حيارى. ومنهم من عليه رحمة
الله افحم جميع فرق النصارىٰ. ومنهم من استاصل حشيشة
مذهب الوهابية. ومنهم من اقتضب شجرة مشرب
الاسمٰعيلية. ومنهم من ازال الغين عن بصارة العين
فى اثبات شهادة الامام حسين. رضى الله عنه. ومنهم من
يرد كل ما جاء من علماء الشيعة فى طرفة العين. وغير ذلك الا
يرى الى هٰذه العجالة النافعة فانها وان امكن تحريرها من غير
مولفها الالمعى النحرير. لكنها مما يستبعد اتمامها فيما ذكره من زمان
قصير. فالحمد لله الملك العليم الخبير. والصلوٰة والسلام على رسوله
البشير النذير. نرجو منه تعالىٰ عفو الجرائم والتقصير. تاريخ اتمام
تحرير العجالة من الحقير ـــه

محامد للقدير على الكمال — ومقتدر عزيز ذى الجلال
صلوٰة مع سلام من كريم — على المختار مع صحب وآل
وبعد فقد رأينا ضوء شمس — وكنا نبتغى نور الهلال

اور اس ارشاد کے مطابق کہ اسلام غالب رہے گا اور مغلوب نہ ہوگا۔ بہر حال ان پر غلبے پلٹے ہیں۔ اور غالب گمان یہ ہے کہ اگر ایسا حال کسی دوسری جگہ وقوع پاتا تو ردّ بد مذہباں پر جا رہنے والا نظر نہ آتا۔ مگر کوئی شخص جس کے لئے اللہ تعالےٰ ارادہ فرماتا اور متاخرین علمائے ہند میں کوئی وہ ہے جسے اللہ تعالےٰ نے ملکی قوت سے عزیز کیا۔ تو اس نے اپنے تحفۂ اثنا عشریہ سے طوائف شیعہ شنیعہ کو سرگرداں کر دیا۔ اور کوئی وہ ہے جس پر رحمت اللہ تعالےٰ۔ جس نے نصاریٰ کے سب فرقوں کو دم بخود کر ڈالا۔ انہی میں بعضوں نے مذہبِ وہابیہ کی گھاس کو جڑ سے اکھیڑ دیا۔ بعض نے مشربِ اسمٰعیلیہ کے پیڑ کو نذرِ تیغ کیا۔ بعض نے اثبات شہادتِ امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں نظرِ چشم سے ابر مٹایا۔ بعض نے چشم زدن میں مجتہدانِ شیعہ کا تمام آوردہ رد کر دکھایا۔ اسی طرح اور علماء (باطل سوز حق نما) کیا اس سود مند عجالہ کو نہیں دیکھتے کہ مصنف المعی تحریر (تیز ذہن کمال ماہرِ علوم) کے سوا اگرچہ دوسرا بھی لکھ سکے۔ مگر یہ بات بہت دور ہے کہ ایسی تحریر اتنی مدت کوتاہ مذکور میں تمام ہو چکے۔ تو سب شکر و ثنا اللہ کو۔ خبیر دانا

اور درود و سلام اس کے رسول پر جو صاحبِ بشارت و انذار ہیں۔ ہم عفو گناہ و تقصیر کے اللہ تعالےٰ سے امیدوار ہیں۔ اس عجالے کی تاریخ تحریر۔ تصنیف حقیر ؎

ثنا قادر کو با شانِ کمالی جلال و عزت و قدرت کا والی
سلام و رحمتِ حق مصطفےٰ پر مع اصحاب و اہلِ بیت عالی
نظر نے جلوۂ خورشید دیکھا طلب کرتے تھے ہم نورِ ہلالی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بدا اشراقها من ضوء هند ... كرفع حبيبنا حجب الجمال

ازال ظلام زيغ وابتداع ... واشراك ورفض ذي زوال

لسان الملحدين الزائغينا ... ترى قطعا بصمصام المقال

فالهم رب حبرا اذكاء ... طريق البحث مع حسن الجدال

فارخ وقت تحرير الكتاب ... فقل هو رد ارباب الضلال ۱۳ ۱۳

سطره اخوند جان البخارى

المجاور بالحرمين المحترمين

---

(۱۱) بسم الله الرحمن الرحيم

بديع السموات والارض له الحمد فى الاولى والآخرة على الائه. والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله وصحبه الحافظين لولائه. اما بعد فيقول المفتقر الى رحمة ربه آدم بن الجبيرى طالعت هذه العجالة التى كتبها الاخ الصالح العالم العلامة احمد رضا خان سلمه الله الحنان. فوجدتها كاملة. ولغاية النصح والصواب شاملة. اشتملت على الرد للفرق الباطلة. ودلت عبارتها على فضل القائل انه قدوة الاماثل. فما احسنها بالفيض المعطى. وهو مقيم بالبلدة البريلى. فهذا الذى كساها حلة الاعجاب. واستخلصها من عجمة الهند

ــه دروبش میگوید تاریخ تحریر الحقیر ۱۲ منه

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وہ چمکا ہند سے گویا اٹھلتے — رخِ جاناں نے استارِ حجالی

کجی و شرک و بدعت رفض فانی — اندھیری سب کی سورج نے دبالی

زبانِ ملحدانِ کج کے ٹکڑے — دکھاتی ہے یہ شمشیرِ مقالی

ذکی عالم کو کی مولیٰ نے الہام — سبیل بحث و خوبیٔ جدالی

لکھو تاریخ تصنیفِ رسالہ — کہو ھُوَ[1] رَدٌّ اَرْبَابِ الضَّلَالِ ۱۳ ۱۳

ملا اخوند جان

راقم اخوند جان بخاری مجاور حرمین شریفین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱۱)

نیا بنانے والا آسمانوں اور زمین کا۔ اسی کے لئے حمد ہے دنیا و آخرت میں اسکی نعمتوں پر۔ اور درود و سلام ہمارے مولٰے محمد اور ان کی آل اور ہم صحبتوں پر جنہوں نے محبت اللہ و رسول کی اپنے کلیجوں سے لگا رکھی۔ زاں بعد کہتا ہے رحمت رب کا محتاج آدم بن جبیری میں نے یہ رسالہ دیکھا۔ جسے برادر صالح عالم علامہ احمد رضا خان سلمہ الرحمن نے لکھا۔ تو میں نے اسے پایا کامل۔ اور کمال نصیحت و صواب کو شامل۔ اور ردِ طوائفِ باطلہ پر مشتمل۔ اس کی عبارت فضلِ مصنف پر دلیل ہے کہ وہ پیشوائے عمدگانِ جلیل ہے۔ یہ رسالہ کس قدر خوب و فیض بخش آیا۔ اسے تعجب کا جوڑا تو اس نے پہنایا۔ کہ مصنف بریلی میں مقیم اور تصنیف کو ہندوستان کی کچا ہند

[1] اگر ھو کی جگہ ھیَ ہو تو اس تحریر جنیر کی تاریخ ہو ۱۲

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ولكنة الاعراب. نفع الله بها القراء والطلاب. واجزل الله لنا وله الثواب. وقد احسن واجاد. وعلم وافاد. وقمع كيد اهل العناد. وماقصده الا النصح والارشاد. واحب الناس الى الله انفعهم للعباد وصلى الله على سيدنا محمد و آله واصحابه الامجاد. والله يهدى الى سواء السبيل وهو حسبنا ونعم الوكيل. كتبه العبد الفقير آدم بن جبيري غفر الله له ولوالديه والمسلمين اجمعين آمين.

آدم بن جبيري

---

(١٢) بسم الله الرحمن الرحيم

حمدا لمن تفرد بالبقاء والثناء والمجد والعز والشان. وخلق الانسان وعلمه البيان. وصلوة وسلاما على سيدنا محمد اشرف الانام المبعوث الى كافة من العرب والعجم والانس والجان. وانزل عليه الفرقان. وجعل امته خير امة اخرجت للناس يؤمنون بالله واليوم الآخر ويامرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويتعاونون على البر والتقوى ولايتعاونون على الاثم والعدوان. ويقيمون الصلاة ويؤتون الزكوة ويتواصون بالصبر والنصرة للدين القيم ولايخافون لومة لائم من اهل الزيغ والخذلان. فمايصد عن سبيل الله ويوم

اور دہقانوں کے توتلے پن سے صاف بچایا۔ اللہ تعالےٰ اس سے پڑھنے والوں اور طالب علموں کو نفع بخشے۔ اور ہمیں اور مصنف کو ثوابِ عظیم دے۔ مصنف نے خوب لکھا اور بے عیب لکھا۔ اور علم سکھایا اور فائدہ بخشا۔ اور مفسدوں کا مکر جڑ سے اکھیڑ پھینکا اُس کا قصد صرف مسلمانوں کی خیر خواہی اور انہیں راہِ ہدایت دکھانا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو لوگوں میں سب سے پیارا وہ جو اس کے بندوں کو زیادہ نفع پہنچاتا ہے! اور اللہ تعالیٰ کی درود محمد ہمارے سرور۔ اور ان کے آل واصحابِ گرامی پر۔ اللہ ہے سیدھی راہ دکھانے والا۔ وہ ہمیں کافی ہے اچھا کام بنانے والا۔ راقم بندۂ محتاج آدم بن جبیری اللہ اسے اور اس کے والدین اور سب مسلمانوں کو بخشے۔ آمین۔

آدم بن جبیری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱۲)

حمد اسی کے لئے کہ بقا اسی کے واسطے خاص۔ اور تعریف و بزرگی و عزت و شان کو اسی سے اختصاص۔ اس نے انسان بنایا۔ اور اسے بیان سکھایا۔ اور درود وسلام ہمارے سردار محمد سرورِ عالم پر۔ جو تمام عرب وعجم وانس وجن کی طرف پیمبر۔ اللہ تعالےٰ نے ان پر قرآن نازل فرمایا۔ اور ان کی امت کو ہر امت سے کہ عالم میں ظاہر ہوئی بہتر ٹھہرایا۔ وہ اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں۔ اچھی بات کا حکم کرتے بُری بات سے بچاتے ہیں۔ نکوئی و پرہیزگاری پر باہم ایک دوسرے کی مدد میں مصروف۔ اور گناہ اور حد سے بڑھنے پر یاری نہ کرنے سے موصوف۔ اقامتِ صلوٰۃ وادائے زکوٰۃ اور حق پر صبر۔ اور دین راست کی نصرت پر باہم تاکید کرتے ہیں۔ کجروں بے توفیقوں کی ملامت سے کب ڈرتے ہیں

اللہ کی راہ نہ روکے گا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

على القيام بواجب حق الله الا الذين حقت عليهم الكلمة من الله
بالشقاوة والخسران والخزى والهوان. ولايتجرد لنصح عباد الله
ودعوتهم الى الله الا الذين سبقت لهم من الله الحسنى
بالسعادة و الامان والفوز والرضوان. اولئك ورثة النبيين و
ائمة المحققين من اهل السنة والجماعة الراسخين فى العلم
المتحققون بحقائق الايمان والايقان. وعلىٰ آله واصحابه والذين
اتبعوهم باحسان. اما بعد فيقول العبد الفقير الداعى لعباد الله
عند بيته العتيق. ان يهديهم سواء الطريق. عبد الرزاق
القادرى غفر الله له ولوالديه واحسن اليهما واليه. لما وصلت
بمكة المشرفة. هٰذه العجالة النافعة. التى كتبها العالم العلامة
عمدة المحققين. وخلاصة اهل العلم واليقين الشيخ احمد رضا
رزقنا الله واياه شفاعة النبى المصطفىٰ. وقفت على اقدامى متحيرا
فى تاخيرى واقدامى. وبعون الله رأيت التوفيق يقوم امامى.
والعناية تقود زمامى. فقدمتها بين يدى العلماء الكرام. الذين
هم للدين القويم كالاعلام. المدرسين بالمسجد الحرام. سيماهم
فى وجوههم من اثر السجود كفاهم شرفا انهم جيران البيت الحرام.
فنظروا بنظر التحقيق. بغاية التدقيق. ومهروا عليها بحسب المرام.
فعلت ذٰلك امتثالا لامر الله العزيز العلام. فاسئلوا اهل الذكر
ان كنتم لاتعلمون فانما شفاء العى السوال من العلماء الكرام.

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اور اللہ تعالیٰ کا واجب حق بجا لانے پر ملامت نہ کرے گا۔ مگر وہ لوگ جن پر خدا کا قول پورا ہو چکا کہ ان کے لئے بدبختی زیاں کاری ہے۔ ان کے لئے رسوائی و خواری ہے۔ اور بندگانِ خدا کی نصیحت۔ اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دینے کے لئے سب علائق سے جُدا نہ ہوگا مگر وہ جن کے لئے اللہ تعالےٰ سے بھلائی کا وعدہ ہو لیا۔ کہ ان کے لئے سعادت و امان کامیابی و رضائے رحمٰن ہے۔ یہی لوگ وارثانِ انبیاء ہیں۔ اہلِ تحقیق کے پیشوا ۔ ۔ ، اہلِ سنت و جماعت سے علم میں قدم جمائے ہوتے۔ ایمان و یقین کی حقیقتیں پائے ہوتے۔ اور ان کے آل و اصحاب پر اور ان کے پیروانِ نکوئی مآب پر۔ پس ازاں کہتا ہے بندۂ فقیر بندگانِ خدا کے لئے اس کے خانۂ قدیم کے پاس دعا کرنے والا۔ کہ انہیں سیدھی راہ چلائے مولا تعالیٰ عبد الرزاق قادری اللہ اسے اور اس کے والدین کو بخشے۔ اور ان سب کے ساتھ احسان کرے۔

جب مکہ معظمہ میں میرے پاس یہ نافع عجالہ پہنچا جسے عالم علامہ عمدۃ المحققین۔ خلاصۂ اہلِ علم و یقین۔ مولانا احمد رضا نے لکھا۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اور اسے نبی مصطفےٰ کی شفاعت نصیب کرے۔ اس وقت میں اپنے قدموں پر رُک رہا۔ ہٹنے اور پڑھنے میں حیرت آشنا۔ پھر بعنایتِ الٰہی میں نے توفیق کو دیکھا میرے سامنے کھڑی ہے۔ اور عنایت ربانی میری باگ آگے کھینچتی ہے۔ تو میں نے یہ فتوےٰ ان علمائے کرام کے حضور پیش کیا۔ جو اس دینِ راست کے لئے کوہ مانا ہیں۔ مسجد الحرام شریف میں درس فرما ہیں۔ اثر سجود سے ان کے نشان ان کے چہروں میں موجود۔ انہیں یہی شرف کافی ہے کہ وہ ہمسائیگان کعبہ معظمہ میں معدود۔ انہوں نے تحقیق کی نظریں فرمائیں۔ اور فکر و تدقیق حد کو پہنچائیں اور اس پر حسب مراد مہریں لگائیں۔ میں نے یہ کام اس امر الٰہی کی بجا آوری میں کیا۔ کہ اس عزیز کمال علیم نے حکم دیا۔ کہ علماء سے پوچھو اگر نہ جانتے ہو تھکنے کی دوا یہی ہے کہ ان سے سوال کرو۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وقد اطلع الحقير على مضامين اهل الندوة الضالة فی کتبهم
المطبوعة الموجودة لدينا وکتب الوهابية والرافضة والنيشرية
المضلة فوجدتهم يصدق فی شانهم قوله تعالیٰ عزشانه وفريق
حق عليهم الضللة انهم اتخذوا الشيطين اولياء من
دون الله ويحسبون انهم مهتدون. ازال الله شوكتهم
سريعا فقد ثقلت علیٰ عنق الزمان اخذ اهم المولی العظيم
الذی لايرضی لعباده الكفر وقد كفروا بالله وضل سعيهم
فی الحيوة الدنيا وهم يحسبون انهم يحسنون. فنعمت هذه
العجالة مع الاجوبة الكاملة قد جمعت لاصلاح الدين.
وارشدت الیٰ معالم هديه المتين. تشهد ببراعتها الابصار
والبصائر. ويذعن لفصاحتها كل ناظم وناثر. محتوية
بالسنة والكتاب. محتذية حذوها المستطاب.
فكانت فی بابها بديعة المثال. وآية فضل يقف
عندها كل مفضال. وهی جديرة بان يتحف بها
كل مريد. اذا كان له قلب اوالقی السمع وهو شهيد.
ولم ار لی لسانا يمتد لمدح مؤلفها. والاطراء بذكر مصنفها
وانّی لمثلی ان يمدح هذا العالم الكامل. واين الثريا من
يد المتناول. ولقد احسن واجاد. مؤلفها وافاد. وقمع
كيد اهل الزيغ والفساد ــ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ندویوں کی مطبوعہ کتابوں میں کہ ہمارے پاس موجود ہیں اور گمراہ وہابیوں رافضیوں نیچریوں کی تحریروں میں جو مضامین اہلِ ندوہ گمراہ کے ہیں فقیر نے ان پر اطلاع پائی۔ تو انہیں پایا کہ ان کے حق میں یہ آیت صادق آئی کہ ایک گروہ پر گمراہی ثابت ہوگئی انہوں نے اللہ عزوجل کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست وحمایتی بنا لیا اور گمان یہ رکھتے ہیں کہ ہم ہدایت کی راہ چلتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ جلد ان کی شوکت زائل فرمائے کہ زمانے کی گردن پر بار ہو رہی ہے۔ وہ عظمت والا مولیٰ سبحانہ وتعالیٰ انہیں رسوا کرے جو اپنے بندوں کے لئے کفر پسند نہیں فرماتا۔ یہ تو ضرور اللہ تعالےٰ سے منکر و کافر ہو چکے۔ ان کی ساری کوششیں دنیا میں کھپ گئیں اور ہیں اس گھمنڈ میں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ اس عجالے اور اس کے کامل جوابوں کا کیا کہنا کہ درستئ دین کے لئے جمع کئے گئے۔ اور اس کی روشن متین کے نشانوں کی طرف ہادی ہوئے۔ فضل وکمال میں اس کے فائق ہونے پر آنکھیں اور دل گواہی دے رہے ہیں۔ اور سب ناظم وناثر اس کی فصاحت کے حضور گردن جھکائے ہوئے ہیں۔ آیات واحادیث کا جامع ہے۔ قدم بہ قدم ان کی روشِ پسندیدہ کا تابع ہے۔ لاجرم یہ رسالہ اپنے باب میں ایسا ہوا جس کی مثال شاذ و نادر نظر چڑھے۔ ایک آیتِ فضل ہے جس سے آگے کوئی بڑے فضل والا نہ بڑھے۔ وہ اس لائق ہے کہ ہر طالبِ حق کو اس کا تحفہ دیا جائے۔ جب کہ صاحبِ دل ہو یا حضورِ قلب سے کان لگائے۔ میں وہ زبان نہیں پاتا جو مدحِ مؤلف میں رواں ہو۔ اور ذکرِ مصنف کی ثنا خوان ہو۔ اور مجھ جیسا اس عالمِ کامل کی کہاں مدح کر سکے۔ اور ثریا تک ہاتھ کیونکر پہنچے۔ بیشک اس رسالے کو مصنف نے خوب وجید و نافع کیا۔ اور اہلِ کجی وفساد کا مکر جڑ سے اکھیڑ کر پھینک دیا ؎

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فجزاه عنا الله خير جزائه ووقاه من مكر الحسود الشانی

وحباه غاية ما یروم و یرتجی وکساه ثوب العز والرضوان

وانه لاینبغی بعد الذکری لمن کان یؤمن بالله ورسوله و
الیوم الآخر و یرجو من رحمة ربه ان یتوفاه علی فطرة
الاسلام و الایمان ان یشارکهم فی مجالسهم ویصاحبهم
ویوادهم ویتولاهم ومن یتولهم منکم فانه منهم
وقد قال الله تعالی فلا ترکنوا الی الذین ظلموا
فتمسکم النار ولولا الاطالة ـ والخوف من الملالة ـ لبسطت
فی المقال ـ واتسع المجال ـ ولکن اقتصرت ـ علی ما ذکرت ـ
وفی ما ذکرت کفایة ـ ومن الله الهدایة ـ اسأل الله المجیب
ان یجعل سعینا وسعیه مشکورا ـ وعملنا وعمله مقبولا ـ
ویتغمدنا برحمته الواسعة ویجعل نبینا صلی
الله تعالی علیه وسلم آخذا بایدینا وشافعنا
ویلبسنا خلع الاخلاص ویجعلنا من خالص امته ـ
ویحشرنا فی زمرته ـ ویمیتنا علی محبته ـ ولا یخالف
بنا عن ملته ـ ولا عما جاء به ـ ویبلغنا فی الدارین المقاصد
والمآرب ـ ویحسن لنا جمیع الاحوال والعواقب ـ وصلی الله علی
عین الرحمة الفاتح الخاتم ـ سیدنا احمد المرتضی معلم کل عالم
وعلی آله وصحبه وسلم ـ کتبه بقلمه وقاله بلسانه

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

خدائے پاک اسے بہتر جزا دے — عدو حاسد کے مکروں سے بچائے
مرادیں آرزوئیں پوری فرمائے — رضا و مجد کا خلعت پہنائے

اور بیشک نصیحت سننے کے بعد کسی ایسے کو سزاوار نہیں جو اللہ و رسول و قیامت پر ایمان رکھتا۔ اور رحمت الٰہی سے اسلام و ایمان پر خاتمے کی امید کرتا ہو کہ ندویوں کی مجلس میں شرکت کرے۔ ان کے پاس بیٹھے، ان سے دوستی و محبت کرے۔ تم میں جو ان سے دوستی کرے گا وہ انہی میں سے ہوگا بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمہیں دوزخ کی آگ چھوئے۔ اور اگر طول مقال ملال نہ لاتا۔ تو میں درازی تقریر و وسعت میدانِ تحریر کا رنگ دکھاتا۔ مگر اسی قدر پر، قناعت بہتر، اور خود اس میں کفایت ہے۔ اور اللہ ہی طرف سے ہدایت ہے۔ میں دعا سننے والے خدا سے سوال کرتا ہوں کہ ہماری اور مصنف کی کوششیں قبول کرے۔ اور ہمارے اور اس کے عمل مقبول کرے۔ اور ہم سب کو اپنے وسیع رحمت کے دامن میں چھپائے۔ اور ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہم سب کا دستگیر و شفیع بنائے۔ اور ہم سب کو اخلاص کے خلعت پہنائے۔ اور نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کا خالص امتی ٹھہرائے۔ اور ان کے گروہ میں اٹھائے۔ اور ان کی محبت پر ہماری روحیں قبض فرمائے۔ اور ہمیں ان کی ملّت اور ان کی شریعت سے جُدا نہ لے جائے۔ اور دونوں جہان میں مقاصد و مرادات کو پہنچائے۔ اور ہمارے سب حال و انجام خوبی و خوش اسلوبی سے سنوارے۔ اور عینِ رحمت فاتح نبوت، خاتم رسالت۔ ہمارے مولیٰ احمد مرتضےٰ۔ ہر عالم کے تعلیم فرما۔ اور ان کے آل و اصحاب پر درود و سلام اتارے اپنے قلم سے

لکھا اور اپنی زبان سے کہا

العبد الفقير الراجي رحمة ربه الخلاق عبد الرزاق
القادري الحنفي ابن عبد الصمد القادري
خادم المشعر الحرام غفر الله له ولوالديه
ولمشائخه والمسلمين اجمعين آمين.

---

(١٣) الحمد لله العزيز الوهاب. الذي قيض بعض عباده العلماء للرد
على الجهلاء بالسنة والكتاب. وافاض على اقوالهم صوب الصواب
والصلوٰة والسلام على الهادي الذي جاء بالحق المبين و
الشرع الرزين الذي حار فيه اولو الالباب. وعلىٰ آله واصحابه
العاملين باحسن الآداب. اما بعد فقد وقفت علىٰ هٰذه
العجالة التي كتبها العالم العلامة الجليل الشهير
الفاضل. قدوة الاماثل الشيخ احمد رضا خان. حماه
الله من شرور الزمان. فوجدتها مع اجوبتها كافية. في
الرد على الفرق الباطلة الواهية. وعلمت ان الفاظها
ترمي في قلوب المعاندين المارقين من الدين بشرر كالقصر. و
تحققت ان قعقعة طروسها تخفق بالنصر. متع الله الزمان
واهله بهذه العجالة. وجزاه الله عن الاسلام والمسلمين
وبلغ آماله. ومنحه الحكمة وفصل الخطاب. وافاد من حسن اجوبتها
اهل العلم وذوي الالباب والحمد لله اولاً وآخراً وظاهراً وباطناً.

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بندۂ مشتاق امیدوار رحمت پروردگار خلاق عبد الرزاق
قادری حنفی ابن عبد الصمد قادری خادم مشعر حرام نے اللہ
تعالیٰ اسے اور اس کے ماں باپ اور اساتذہ اور
سب مسلمانوں کو بخشے آمین۔

---

(۱۳) سب خوبیوں کا صاحب، عزت والا اللہ کمال واہب جس نے اپنے کچھ عالم بندوں کو قرآن و حدیث سے جاہلوں کا رد کرنے پر مقرر فرمایا۔ اور ان کے اقوال پر حق وصواب کا مینہ برسایا اور درود وسلام اس رہنما پر جو صریح حق اور وقار والی شریعت لائے جس میں بڑے بڑے عقل والے حیران نظر آتے۔ اور ان کے آل واصحاب پر جنہوں نے سب سے بہتر آداب پر عمل فرمائے۔ زاں بعد میں اس عجالے پر مطلع ہوا جسے عالم علامہ جلیل شہیر فاضل، مقتدائے افاضل مولٰنا احمد رضا خان حفظہ اللہ عن شرور الزمان۔ نے تحریر فرمایا تو میں نے اسے اور اس کے جوابوں کو ان باطل واہی گروہوں کے رد میں کافی پایا۔ اور میں نے جانا کہ اس کی عبارت معاندین بے دین کے دلوں میں محلوں کے برابر چنگاریوں سے شرارہ فشاں ہے۔ اور یقین کیا کہ اس کی ورق گردانی میں جو کاغذ کی آواز نکلتی ہے وہ نصرتِ الٰہی کے ساتھ بال جنباں ہے۔ اللہ عزوجل زمانہ و اہلِ زمانہ کو اس عجالے سے بہرہ مند فرمائے۔ اور مصنف کو اسلام و مسلمین کی طرف سے جزا دے کر دلی آرزوؤں کو پہنچائے۔ اور اسے محکم علم اور ہر بات میں قولِ فیصل کہنا کرامت کرے۔ اور ان جوابوں کی خوبی سے اہلِ علم وارباب دانش کو فائدے عنایت کرے۔ اور اللہ ہی کے لئے سب خوبیاں ہیں اول و آخر و باطن وظاہر۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

كتبه الفقير الراجي رحمة ربه القدير. عبد الوهاب
بن عبد الصمد الحنفي القادري بمكة المكرمة
زادها الله شرفا وتعظيما.

الوهّاب عبد

---

(١٤) بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله اللطيف على ما رزق وانعم. وافوض امري اليه فيما قضى وابرم. والصلوة والسلام على سيدنا محمد من بالنبوة تقدم. وانزل عليه وعلمك ما لم تكن تعلم. وعلى آله واصحابه الموفين بالعهود والذمم. اما بعد فاني طالعت هذه العجالة مع اجوبتها السديدة. فوجدتها في بابها فريدة. صدرت عن علم سابق. و ذهن رائق. موافقا للسنة والكتاب. وشهدت لصحتها اولوا العلم و ذووا الالباب. فتحققت ان مؤلفها اصاب. فيما اجاب. فجزاه الله تعالى عن جميع اهل الاسلام احسن الجزاء. ورزقنا واياه شفاعة سيد الاصفياء. ولقد صرت بمطالعتها قرير الناظر. ومنشرح الصدر والخاطر. ولقد البست هذه العجالة وشاح الختام. من يد العلماء الكرام. المدرسين بالمسجد الحرام. فالله المسئول ان ينفع بها العباد في كل البلاد. والله يهدي السبيل. وهو حسبنا ونعم الوكيل. وصلى الله على سيدنا ــــــــ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

یہ حروف فقیر۔ امیدوارِ رحمتِ پروردگار قدیر۔
عبدالوہاب بن عبدالصمد حنفی قادری نے مکہ معظمہ میں
رقم کئے۔ اللہ تعالےٰ اسے بزرگی و عظمت زیادہ دے۔

الوہاب
عبد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱۴) اللہ لطیف ہی کے لئے ہر شکر و ثنا ہے ان رزقوں انعاموں پر جو اس نے دئے۔ اور میں
نے اپنے کام اسی کو سونپے ان سب امور میں جو اس نے مقرر فرمائے اور محکم کئے۔ اور
درود و سلام ہمارے سردار محمد پر جن کی نبوت سب سے مقدم جن پر یہ آیت اتاری "وعلمک
مالم تکن تعلم" کہ سکھایا تمہیں جو کچھ تم نہ جانتے تھے۔ اور ان کے آل و اصحاب پر جو عہد و پیمان
وفا کرنے والے تھے۔ پس ازاں میں نے یہ عجالہ۔ اور اس کے صحیح فتووں کو دیکھا بھالا۔
تو انہیں پایا کہ اپنے باب میں گوہر یکتا ہیں۔ سبقت لے جانیوالے علم میں اور تعجب میں
ڈالنے والے ذہن سے پیدا ہیں۔ قرآن و حدیث ان کے مساعد ہیں۔ اصحاب علم و اربابِ
دانش ان کی صحت پر شاہد ہیں۔ تو مجھے یقین ہوا کہ مصنف نے جواد دیا با صواب دیا۔ اللہ
تعالیٰ اسے سب مسلمانوں کی طرف سے خوبتر جزا پہنچائے۔ اور ہمیں اور اسے سید الانبیا صلے
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت روزی فرمائے۔ خدا کی قسم ان کے مطالعے نے میری آنکھ کو ٹھنڈک
دی اور سینہ کشادہ اور خاطر شگفتہ کی۔ اور بے شک علمائے کرام مدرسین مسجد الحرام
نے اس عجالے کی عزت فرمائی کہ اپنے ہاتھوں سے اسے مہروں کی ہیکل پہنائی۔
اللہ سے دعا ہے کہ اس تحریر سے تمام بلاد میں تمام عباد کو نفع پہنچائے۔ اور اللہ
ہی سچی راہ دکھائے۔ اور وہی ہمیں کافی وہی بہتر کام بنائے۔ ہمارے سردار

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

محمد وعلى آله وصحبه اجمعين كتبه خادم
طلبة العلم بالحرم المكى الفقير الحقير الحافظ
عبد اللطيف القادرى عفا عنه البارى آمين

عبد اللطيف ١٣٠٦

(١٥) بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمد لله رب العلمين. والصلوٰة والسلام على سيدنا محمد من انزل عليه واذكر فان الذكرى تنفع المؤمنين. وعلى آله الطيبين واصحابه الطاهرين. وعلماء امته اجمعين. اما بعد فقد اطلعت على هٰذه العجالة التى الفها العالم العلامة. والحبر الفهامة الشيخ احمد رضا متعنا الله بطول حياته. وافاض علينا من بركاته. فوجدتها مع اجوبتها كاملة. واشتملت بالرد على الفرق الباطلة. كانها جواهر تكونت من الفاظ عذاب. ومواهب لاتدرك بيد اكتساب. فسبحان من يرزق من يشاء بغير حساب. فلله در كلام كله كمال. ومجال لايرى فيه الاجمال واطال فاطاب. واجاد حين اجاب. فجزاه الله عن الاسلام والمسلمين. حيث قام بفرض الكفاية عن جميع العلماء العاملين رزقنا واياه شفاعة سيد الشافعين. فى يوم الدين. ونبرأ اللّٰهم اليك مما تفوه به حزب الملحدين. الخارجين عن ملة الاسلام والدين. من النيشرية والندوية والرافضة والوهابيين.

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

محمد اور ان کے آل واصحاب سب پر درود نازل فرمائے۔
ان سطور کا راقم حرم مکہ معظمہ میں طلبہ علم کا خادم فقیر حقیر حافظ
عبد اللطیف قادری عفا عنہ الباری آمین۔

عبد اللطیف

---

(١٥)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیوں سراہا اللہ سارے جہان کا پالنے والا۔ اور درود وسلام ہمارے سردار محمد پر جنہیں یہ حکم اترا نصیحت فرمانے کی تجھے تاکید ہے کہ نصیحت ایمان والوں کو مفید ہے۔ اور ان کی اور انکی ستھری آل اور پاکیزہ صُحبا پر اور ان کی امت کے سب علماء پر۔ لبعدازیں یہ عجالہ میں نے مطالعہ کیا جسے عالم علامہ، علوم کو حسن دینے والے فہامہ مولانا احمد رضا نے رنگِ تالیف دیا۔ اللہ تعالٰی ہمیں اس کی درازئ عمر سے بہرہ یاب فرمائے۔ اور اس کی برکتوں کا فیض ہمیں پہنچائے تو میں نے اسے اور اس کے فتووں کو پایا کہ کامل ہیں۔ طوائفِ باطلہ کے رد کو شامل ہیں گویا وہ گوہر ہیں کہ شیریں لفظوں سے بنے۔ وہی عطیے ہیں کہ زور بازو سے نہیں ملتے۔ تو پاکی ہے اسے کہ جسے جو چاہے بے حساب بخشے۔ اللہ کے لئے ہے اس کلام کی خوبی کہ تمام وکمال ہے۔ وہ جولانی ہے جس میں کہیں کوتاہ سخنی کی کیا مجال ہے۔ مصنف نے کلام کو وسعت و پاکیزگی دی۔ اور جوابوں میں جودت وخوبی رکھی۔ اللہ تعالٰی اسے اسلام ومسلمین کی طرف سے جزا دے کہ اس نے تمام علمائے باعمل کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا۔ اللہ تعالٰی ہمیں اور اسے تمام شفیعوں کے سردار صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمائے روزِ جزاء۔ اور ہم تیری طرف بیزار ہوتے ہیں الٰہی ان باتوں سے جو ملت و دینِ اسلام سے نکل جانے والے گروہ ملحدین، نیچری، ندوی، رافضی وہابی نے کیں۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وثبتنا اللهم على القول الثابت في الحياة الدنيا وفي الآخرة لا فاتنين
ولا مفتونين. وصلى الله على خير خلقه سيدنا محمد و
آله وصحبه اجمعين. آمين. خادم طلبة العلم في
المسجد الحرام سعيد بن محمد عفا الله عنه آمين

سعيد بن محمد ١٣٠٨

بسم الله الرحمن الرحيم

(١٦)

الحمد لله مظهر الحق ومبطل الرذائل. القائل على لسان نبيه قل
جاء الحق وزهق الباطل. والصلوة والسلام على سيدنا محمد
عين الحقيقة وعصمة للارامل. وعلى آله واصحابه الذين
اوضحوا الحق باوضح الدلائل. اما بعد فاني قد اطلعت على هذه
الرسالة العجالة النافعة لاهل الحق والكامل. والقاطعة لاهل
الزيغ والباطل. فلله دره لقد اجاد. فيما افاد. المؤلف كثر الله امثاله
واسعد له ماله. كيف لا وهو التقي النقي العالم العامل والفاضل
الكامل. الاديب الاريب الحسيب النسيب الحاوي جميع العلوم.
من المنطوق والمفهوم. محيي الشريعة السنية. ومؤيد الطريقة المرضية
الملك السعيد. والفلك الفريد. سراج الزمان مولانا المولوي الحاج
محمد احمد رضا خان ابن الفاضل مولانا المولوي محمد نقي علي خان
منحه سجائل المغفرة والرضوان. جزاهما الله عنا وعن المسلمين خير
الجزاء وحشرنا واياهم تحت لواء سيد ولد عدنان.

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

اور ہمیں دونوں جہان میں ثابت رکھ۔ الٰہی ثابت قول پر۔ نہ خود فتنے میں آلودہ نہ اوروں
کے لئے فتنہ گر۔ اور درودِ الٰہی تمام عالم کے بہتر محمد ہمارے سردر
اور ان کے آل واصحاب سب پر۔ الٰہی ایسا ہی کر۔ مسجدِ حرام میں طلبہ علم
کا خادم سعید بن محمد عفا اللہ عنہ آمین۔

سعید بن محمد ۱۳۰۸

---

(۱۶) سب خوبیاں خدا کو جس نے حق کو غلبہ دیا۔ اور کمینہ باتوں کو باطل کیا۔ اور اپنے نبی کی
زبان پر فرمایا تو کہہ حق آیا اور باطل کا دم گیا۔ اور درود وسلام ہمارے آقا محمد پر جو
حقیقت کی جان ہیں۔ اور بیوہ عورتوں کے نگہبان۔ اور ان کے آل واصحاب پر۔ جن
کے دلائل ایضاحِ حق میں سب دلیلوں سے روشن تر۔ زاں بعد میں نے یہ رسالہ
اہلِ حق وکمال کو نافع عجالہ۔ اہلِ کجی و باطل کی گردنیں قطع کرنے والا دیکھا۔ مصنف کی
خوبیاں ہیں اللہ کے لئے۔ کہ اس نے جید افادے دئے۔ اللہ تعالےٰ اہلِ سنت میں
اس کے امثال بڑھائے اور اس کا انجام سعید فرمائے۔ اور کیوں نہ ہو کہ وہ کون
ہے ستھرا پرہیزگار عالم عامل۔ فاضل کامل۔ ادیب عاقل۔ حسب ونسب
دونوں میں ذی عزت۔ جسے منطوق ومفہوم جمیع علوم کی جامعیت۔ زندہ کنِ شریعتِ
روشن۔ قوت دہِ طریقت احسن۔ سعید فرشتہ۔ آسمان یکتا۔ چراغِ زماں
مولنا مولوی حاجی محمد احمد رضاخان۔ ابن فاضل مستغرق
بہ دولا بہائے مغفرت و رضوان مولانا مولوی حاجی محمد نقی علی خان۔ اللہ عزو
جل دونوں کو ہماری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے۔
اور ہمیں اور ان کو سردار اولادِ عدنان کے زیرِ نشان اٹھائے

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

الا وهو الحبر الفهام. اتى بالسيف الصمصام. فعلى كل دليل له دليل.
لا يضطرب عن قال وقيل. وكل سطر سطر كحرف الاكليل. بل هذا هو
الفصل المبين. الناخل بين الناعم والثخين. فكيف يقبل قول القائل
الهنبقة. ان اختلاف اهل السنة والروافض المبتدعة الشنيعة
والشيعة كاختلاف المذاهب الاربعة. لعمري ان هذا البون بعيد
لا يقبله ذو عقل سديد. فاين الثمد من الخضرم. واين من السلاف
ماء الحصرم. واين دري الزنبور. من نغم الزبور. حاشا ثم حاشا
ان يكون كذلك. كلا وهم متمسكا بتلك المسالك. كما ورد في الخبر
عن السيد الابر. صاحب القبر المعطر. صلى الله عليه وعلى آله
واصحابه وسلم. في حق كل مبغضي سيدنا ابي بكر وسيدنا عمر
ان لله ستمائة الف عالم حول العرش يلعنون مبغضي ابي بكر وعمر
رضي الله عنهما فيا عجبا على هذه الالفة والمحبة والاتفاق. تالله
ما هي الا مع الله ورسوله الشقاق والنفاق. كما ميز لنا عليه
الصلاة والسلام في اختلاف الائمة العظام. اختلافهم رحمة للامة
وبهذا اختصوا اهل السنة والجماعة وقال ابن حجر الهيثمي
اخرج الخطيب البغدادي في الجامع وغيره انه صلى الله
عليه وسلم قال اذا ظهرت الفتن او قال البدع وسب اصحابي
فليظهر العالم علمه فمن لم يفعل ذلك فعليه لعنة الله
والملئكة والناس اجمعين لا يقبل الله له صرفا ولا عدلا

ہاں ہاں وہ علوم کو حسن دینے والا۔ کثیر الفہم وہ تیغ براں لایا جس کی دھار کبھی نہ گرے۔ اس کی ہر دلیل پر دلیل ہے جو کسی کی گفتگو سے جنبش نہ کرے۔ ہر سطر کہ ان ورقوں میں آشکار ہے۔ گویا کنارۂ تاج جواہر نگار ہے۔ ہاں یہ جواب حق و باطل میں روشن فیصلہ کرنے والا ہے۔ نرم و درشت کو چھان کر جدا کر دینے کا آلہ ہے۔ تو کیونکر مان لی جائے کسی بے وقوف قائل کی یہ لاف کہ سنّیوں اور بُرے گمراہ رافضیوں اور شیعہ کا اختلاف ایسا ہے جیسا باہم چاروں مذہب کا اختلاف۔ مجھے اپنی حیات کی قسم بہت فرق عظیم ہے۔ اسے نہ مانے گا جس کی عقل سلیم ہے۔ بھلا کہاں چند قطرۂ آب اور کہاں دریائے زخار کی روانی۔ کہاں شیریں انگور کا آب ناب کہاں کچے پھلوں کا کھٹا پانی۔ کہاں شور زنبور کہاں ننھائے زبور۔ توبہ توبہ کہ ایسا ہو۔ ہیں ہیں اور حال یہ کہ وہ اللہ پر جما ہو۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ سرورِ نکوکار تر۔ صاحب قبرِ معطر۔ درود و سلام خدا ان پر۔ اور ان کی آل و اصحاب پر۔ یوں فرماتے ہیں دربارۂ دشمنان حضرت ابی بکر و عمر۔ کہ بے شک عرش کے گرد اللہ عزوجل کے لئے چھ لاکھ جہان ملائکہ کے آباد ہیں ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دشمنوں پر لعنت کرتے ہیں۔ یہ اپنے جنبے کی الفت ہے نرالی محبت انوکھا اتفاق۔ خدا کی قسم یہ تو نہیں مگر اللہ و رسول کے ساتھ ضد اور نفاق۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ائمۂ مجتہدین کے مسائل اجتہادیہ کی یہ تمیز فرما دی کہ ان کا اختلاف امت کے لئے رحمت ہے یہ خاص یہ مسائل فرعیۂ اہل سنت و جماعت سے امام ابن حجر ہیتمی فرماتے ہیں جامع خطیب بغدادی وغیرہ میں روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب فتنے (یا فرمایا) بدعتیں ظاہر ہوں اور میرے صحابہ کو بُرا کہا جائے تو واجب ہے کہ عالم اپنا علم ظاہر کرے جو ایسا نہ کرے گا اس پر اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں سب کی لعنت ہے اللہ تعالیٰ اس کا نہ نفل قبول کرے نہ فرض

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

واخرج الحاكم عن ابن عباس رضى الله تعالى عنهما ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما ظهر اهل بدعة الا
اظهر الله فيهم حجته على لسان من شاء من خلقه اهـ من
هدية المرتاب فى فضائل الاصحاب وايضا فى حديث ذكره
القرطبى اذا ظهر الفتن فمن كان عنده علم فكتمه فهو كجاحد
ما انزل على محمد صلى الله عليه وسلم فانتبهوا يا شرذمة
اهل الهوى. فقد ضللتم واضللتم عباد الله عن طريق الرشد
والهدى. فستعلمون من اصحاب الصراط السوى ومن
اهتدى. فما هو الا كما قالوا الاخيار. ومن الناس من
يستحب وقد النار. وعقد الزنار. لاجل الدينار ورضوا
بالغى. لحب الرى. نعم الحرام كثير العدد. والحلال قليل المدد.
ذاك مدده فيضى. وهذا اعدده ارضى. وما حل وقل. خير مما
حرم وجل. فما هذه الغفلة والغشوة. وا اسفا على اهل الندوة
يفرحون على تلك الحسوة. اقظن ان قصة السامرى سمر. كلا
انها فاغية ليس لها ثمر. ليس السامرى من استعار سوارا
وحجلا. واتخذ منه عجلا. انما السامرى من سمر للجاه و
القبول. وخدع الاغمار بقبضة من اثر الرسول. فحمل من
زينة القوم اوزارا. وجمع زبرجا مستعارا. ضم لبدا
ملبودا. وصاغها وثنا معبودا. لا يبصر عواره الا انفس عالية

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

حاکم نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب کوئی بدمذہب لوگ ظاہر ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان میں اپنی حجت اپنی مخلوق سے جس کی زبان پر چاہے ظاہر فرما دیتا ہے یہ کتاب ہدیۃ المرتاب فی فضائل الاصحاب سے ہے۔ نیز ایک حدیث میں ہے جسے قرطبی نے ذکر کیا کہ جب فتنے ظاہر ہوں تو جو علم رکھتا ہو اور وہ اسے چھپائے (یعنی اظہارِ حق سے خاموشی اختیار کرے) وہ اس کی مثل ہے جو محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل کی ہوئی کتاب و شریعت کا انکار کرے تو اسے ذلیل و قلیل گمراہو۔ اپنی حرکتوں سے باز آو۔ کہ تم خود بہکے اور خدا کے بندوں کو راہِ راست سے بہکا دیا اب جانا چاہتے ہو کہ کون سیدھی راہ پر ہے اور کس نے ہدایت کا حصہ لیا۔ ندوے کے وہی وتیرے ہیں۔ جو اچھے لوگ کہہ گئے ہیں کہ بعض اشخاص روپے کے لئے آگ میں جلنا اور جنیو باندھنا پسند کرتے ہیں۔ زَرے کی محبت میں غَے یعنی گمراہی پر مرتے ہیں۔ واقعی حرام کا عدد وافر ہے! اس حلال کی مدد نادر۔ اس کی مدد فیض پاک ہے۔ اور اس کا عدد نتیجہ خاک۔ جو حلال ہو اور تھوڑا ہو۔ اس سے بہتر ہے جو حرام ہو اور بہتیرا ہو۔ یہ کیسی غفلت کا پردہ ہے اہلِ ندوہ پر افسوس آتا ہے۔ اس ایک گھونٹ چھو پر مگن ہیں کیا قصہ سامری کے باب میں کہانی ہونے کے ظن ہیں۔ ہشت وہ گلِ حنا ہے۔ اور پھل پوچھو تو معدوم و فنا ہے۔ سامری وہ نہیں جو ہاتھ کے کنگن پاؤں کی چوڑی مانگے تانگے کی لیکر اس سے بچھڑا بناتے۔ پورا سامری وہ ہے جو لوگوں میں نام و وجاہت حاصل کرنے کو کہانیاں گاتے۔ اور رشتے اثر رسول یعنی کچھ حدیثیں لیکر احمقوں کو فریب سے رجھائے۔ وہ جس نے لوگوں کو سنگار گہنا یا تا مال متاع لیکر۔ اپنی گردن پر بوجھ لئے۔ اور مانگ جانچ کر آرائش کے سامان اکھٹے کئے۔ اور ندمے کی سی تہیں جما کر ملایا۔ اور اسے پرستش کا بت بنایا۔ اس کا عیب نہیں دیکھتی مگر رفعت والی جان

ولا يسمع خوارة الا اذن واعية. فلا تنحرف عن الشرعة السوية
كالفرقة الموسوية. هٰذا وما ابرئ نفسی انما اشكو الی الله
حزنی وبثی. ان يصلح ما فسد مما اكتسبه جوارحی و
عليه اعتمادی. فی بدئی ومعادی. واستغفر الله لی
ولوالدی ولجميع المسلمين. فيا فوز المستغفرين. ولا حول
ولا قوة الا بالله العلی العظيم. نمقه ببنانه الراجی عفو
ربه الباری. احمد المكی الحنفی الچشتی الصابری الامدادی
المدرس بالمدرسة الاحمدية. الواقعة فی
مكة المحمية غفر الله له ولوالديه. واحسن الله لهما
واليه. وكان الله له حيث كان. ومنحه بالمغفرة
والرضوان. حامدا ومصليا ومسلما.

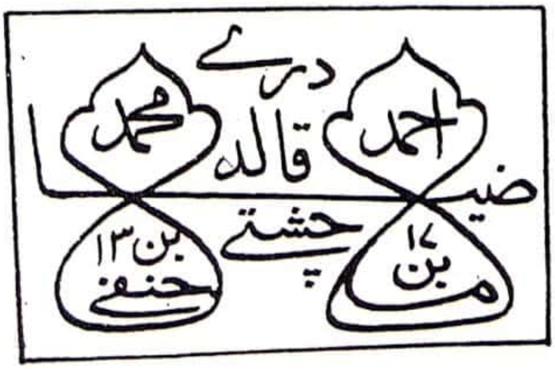

اُس کی مہمل آواز نہیں سنتے مگر علم والے کان۔ جو سیدھی راہ سے نہ پھرے۔ یہود ساں اور اس کی پرستش پر نہ گرے۔ خیر یہ تو ہوا اور مجھے اپنے نفس کی براءت کا کب دعویٰ ہے۔ اللہ ہی سے اپنے غم و پریشانی کا شکوہ ہے۔ میرے اعضاء نے گناہ کر کے جو کچھ بگاڑا وہی اس کا بنانے والا ہے۔ دنیا و آخرت میں اسی پر میرا بھروسہ ہے۔ اور میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں اپنے اور اپنے والدین اور سب مسلمانوں کے لئے۔ واہ واہ استغفار والے کیا ہی مراد کو پہنچے۔ اور نہ گناہوں سے پھرنے کی طاقت نہ عبادت کی قوت مگر اللہ علو و عظمت والے کی توفیق سے۔ اپنے ہاتھوں سے لکھا پروردگار آفریدگار کی بخشش کے امیدوار احمد مکی حنفی چشتی صابری امدادی مدرس مدرسہ احمدیہ واقع مکہ معظمہ نے۔ اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے والدین کو بخشے۔ اور ان سب کے ساتھ احسان کرے۔ اور وہ جہاں ہو اس کا والی رہے۔ اور اسے اپنی مغفرت و خوشنودی دے۔ حمد و ثنائے پروردگار کرتا اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام نثار کرتا۔

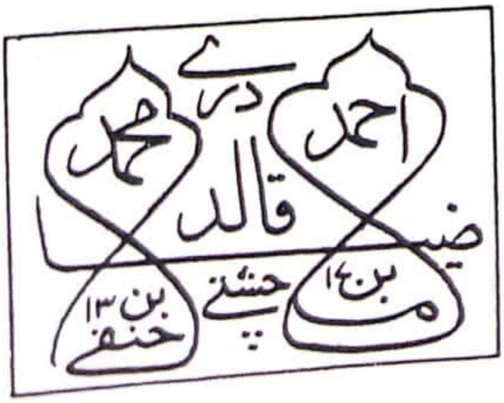

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

فتوی المدینة المنورة بدکئ ندوة مزورة

١٣١٧ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمؕ

ما قولکم دام فضلکم ونفعنا بعلومکم. فی ھٰذہ المسألة وھی ان بعض علماء الھند قرروا جلسة ندوة العلماء التی تکون فیھا مشارکة الوھابیین والذین لامذھب لھم والروافض والنیچریة وھؤلاء النیچریة ھم اتباع السید احمد الھندی الذی ھو من اتباع المولوی نذیر حسین الذی حبس بمکة المشرفة مع اتباعه وما انفکوا حتی تابوا من اعتقادھم الفاسد وکتبوا بذٰلك وھم الاٰن علیٰ ماھم علیه سابقا وما فعلوا تلك التوبة اللسانیة والکتابیة الا للتخلص من ید الحکام وھم الاٰن ینکرون ذٰلك الحبس و یقولون ھٰذا کذب محض بل حصل لنا تعظیم کثیر و تاب الناس علیٰ ایدینا جازاھم اللہ بعدله ومن جملة اقوال السید احمد الھندی المذکور ان القراٰن موافق للانجیل

ترجمۃ الفتوےٰ سالبۃ الاہواء

۱۳۱۷ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس مسئلے میں آپ علماء کیا فرماتے ہیں آپ کا فضل ہمیشہ رہے اور ہمیں آپ کے علوم سے نفع ملے۔ مسئلہ یہ ہے کہ بعض ہندی مولویوں نے جلسۂ ندوۃ العلماء قرار دیا ہے جس میں وہابیہ اور لا مذہب اور رافضیوں و نیچریوں کی شرکت ہے۔ یہ نیچری لوگ سید احمد ہندی کے پیرو ہیں جو پیروان مولوی نذیر حسین سے ہے جو اپنے تابعین کے ساتھ مکہ معظمہ میں قید ہوا تھا اور جب تک اپنے اعتقادِ فاسد سے توبہ نہ کی اور تحریر نہ کر دی رہائی نہ پائی اور اب وہ اپنے اسی پہلے عقیدے پر ہیں وہ زبانی قلمی توبہ فقط دستِ حکام سے چھوٹنے کو تھی وہ لوگ اب اس قید ہونے ہی سے منکر ہیں کہتے ہیں یہ محض جھوٹ ہے ہماری تو وہاں بہت آؤ بھگت ہوئی اور لوگوں نے ہمارے ہاتھ پر توبہ کی اللہ تعالےٰ اپنے عدل سے انہیں اس مکرنے کا بدلا دے۔ سید احمد ہندی مذکور کی باتوں سے یہ ہے کہ قرآن اس انجیل موجود کے موافق ہے۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

لاخلاف بينهما ثم فعل ما فعل بحيلته حتى ترك اكثر الناس فى
بلاد الهند العمل بالقرآن والحديث الا ما يطابق العقل وصنف تفسيرا
للقرآن المجيد وخالف فيه المفسرين المعتبرين وقال انا اخرج اغلاط
جميع العلماء المعتبرين وانا اعلم الحق بالتامل فانكر فى تفسيره فرضية
صوم شهر رمضان وحج بيت الله الحرام ووجود الملائكة ووجود
الجنة والنار وكتب فيه ان الاستقبال الى القبلة فى الصلوٰة مشابهة
عبادة الاصنام وافتى بحل الربا للامراء وانكر معجزات سائر
الانبياء عليهم الصلوٰة والسلام وكذب ولادة عيسٰى من غير اب وقال
انه ولد يوسف النجار واظهر الامور المخالفة للشريعة مثل اكل لحم
الحيوان بغير ذبح الى غير ذلك مما يطول شرحه جازاه الله بعدله و
مع هٰذا يدعى الاسلام هو وجماعته وقد كفروا بانكارهم ما هو من
ضروريات الدين وضلوا واضلوا كثيرا نعوذ بالله منهم واصل الغرض من
هٰذه الجلسة المذكورة ان يختلط اهل السنة مع الوهابية والذين
لا مذهب لهم والروافض والنيچرية وان لا ترد اقوالهم وتحريراتهم
المخالفة لقول اهل السنة والجماعة حتى ان المولوى غلام حسنين
الشيعى قال فى تلك الجلسة بين يدى علماء اهل السنة والجماعة
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم عمم عليا رضى الله عنه فى
الغدير عمامة الخلافة فسكت العلماء بموجب الشرط المذكور بان
لا ترد اقوالهم ثم ان الروافض طبعوا رسالة مسماة بمرأة الحق

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ان میں باہم کچھ خلاف نہیں. پھر اس نے اپنے مکہ سے وہ کام کیا کہ ہندوستان میں بہت لوگوں نے قرآن وحدیث پر عمل چھوڑ دیا مگر جس قدر موافقِ عقل ہو۔ اس شخص نے قرآنِ مجید کی ایک تفسیر بنائی اور اس میں مفسرینِ معتبرین کا خلاف کیا اور کہا میں جمیع علمائے معتبرین کی غلطیاں نکالتا ہوں اور حق اپنے سورج سے جان لیتا ہوں. پس اس نے اپنی تفسیر میں فرضیتِ روزۂ رمضان و حج بیت اللہ و وجودِ ملائکہ و وجودِ جنت و نار سب کا انکار کر دیا اور اس میں لکھا کہ نماز میں قبلے کی طرف منہ کرنا بت پرستی کے مشابہ ہے اور امیروں کے لئے سود کی حلت کا فتوے دیا اور تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ و السلام کے معجزات کا منکر ہوا اور عیسےٰ علیہ الصلاۃ والسلام کے بن باپ پیدا ہونے کو جھٹلایا اور انہیں یوسف نامی ایک بڑھئی کا بیٹا بنایا۔ اور بہت باتیں خلافِ شرع ظاہر کیں, مثلاً بے ذبح کئے جانور کا گوشت کھانا وغیرہ وغیرہ جس کی شرح دراز ہے اللہ تعالےٰ اسے اپنے عدل سے بدلا دے اور باوصف اس کے وہ اور اس کا گروہ اپنے آپ کو مسلمان کہے جاتے ہیں حالانکہ وہ ضروریاتِ دین کا انکار کر کے کافر ہو چکے اور خود بہکے اور بہت سے بہکاتے اللہ کی پناہ ان سے۔ اور اصل غرض اس جلسۂ مذکورہ سے یہ ہے کہ وہابیوں اور لامذہبوں اور رافضیوں اور نیچریوں کے ساتھ اہلِ سنت میل کریں اور ان کے اقوال و تحریرات مخالفۂ مذہبِ اہلسنت وجماعت کا رد نہ کریں. یہاں تک کہ مولوی غلام حسنین رافضی نے اس جلسے میں علمائے اہلِ سنت وجماعت کے سامنے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خم غدیر میں مولیٰ علی کے سر پر خلافت کا عمامہ باندھا۔ علماء اسی قرارداد کی بنا پر کہ ان کی بات رد نہ کیجائے خاموش ہو رہے۔ پھر رافضیوں نے ایک رسالہ مسمّٰی بہ آئینہ حق نما چھاپا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وكتبوا فيها اثبتوا الناموت الشيخين على الايمان وان خلافتهما
كانت حقا فان هذه الامور ليست بثابتة عند الشيعة
وذكروا فى هذه الرسالة ان المولوى غلام حسنين الشيعى
قال بين يدى مئين من العلماء من اهل السنة والجماعة فى
جلسة بلدة كانفور ان رسول الله صلى الله عليه وسلم عمم
عليا فى الغدير عمامة الخلافة وما تنفس احد منهم يعنى من
اهل السنة و الجماعة وايضا كتبوا فيه ان سيدنا...... رضى
الله عنه ركض برجله بطن...... فسقط حملها و نادى باعلى
صوته ان احرقوا بيتها و بينوا ان هذه الامور ثابتة من كتب
اهل السنة والجماعة وعلى هذا القياس كتبوا فيها خرافات و
ان العلماء المجوزين جلسة ندوة العلماء ما كتبوا شيئا فى رد
هذه الرسالة وايضا طلبوا المولوى غلام حسنين فى جلسة اخرى
واكدوا بان لا يرد اصلا على احد من الشيعة وغيرها بل ان
لا يجيب احد اذا استفتى فى المسائل الاختلافية فهل هذه الجلسة
والاجتماع اذا كانت بمثل هذه المثابة خصوصا اذا كانت مع هؤلاء
اعداء الدين تجوز ام لا افتونا ولكم الاجر والثواب من الملك الوهاب.

الجواب

الحمد لله تعالى. اسأل الله المولى الكريم ذا الطول. التوفيق و
الاعانة فى الفعل والقول. ينبغى التجنب عن مواقع الفتن والاحتراس

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اور اس میں لکھا کہ شیخین کا ایمان پر مرنا اور ان کی خلافت کا حق ہونا ہمارے سامنے ثابت کردو کہ یہ باتیں شیعہ کے نزدیک ثابت نہیں اور اسی رسالے میں ذکر کیا کہ مولوی غلام حسنین شیعی نے جلسۂ کانپور میں سیکڑوں علمائے اہلِ سنت وجماعت کے آگے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خمِ غدیر میں مولیٰ علی کے سر پر عمامۂ خلافت باندھا اور سنیوں میں سے کسی نے دم نہ مارا۔ نیز اسی رسالے میں یہ بھی لکھا کہ .... نے .... کے شکم پر لات ماری کہ حمل ساقط ہوا اور بآوازِ بلند چلا کر کہا کہ ان کا گھر جلا دو اور دعوے کیا کہ یہ باتیں (معاذ اللہ) کتب اہل سنت سے ثابت ہیں علیٰ ہذا القیاس اور خرافات باتیں اس رسالے میں لکھیں اور ان علمائے جلسۂ ندوۃ العلماء کے تجویز کرنے والوں نے اس کے رد میں کچھ نہ لکھا بلکہ مولوی غلام حسنین کو دوسرے جلسہ میں پھر طلب کیا اور تاکید کی کہ کوئی شخص رافضیوں وغیرھم کسی کا اصلاً رد نہ کرے بلکہ مسائل اختلافیہ سے سوال بھی کیا جائے تو اس کا جواب نہ دے۔ آیا یہ جلسہ واجتماع جب کہ اس ڈھکانے کا ہو خصوصاً جب کہ دشمنانِ دین کے ساتھ ہو تو جائز ہے یا نہیں؟ ہمیں فتوے دیجیے اور اللہ عزوجل سے آپ کے لیے اجر و ثواب ہے۔

الجواب

سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کو ہیں اللہ مولیٰ کریم ذی الفضل سے ہر فعل و قول میں توفیق و مدد مانگتا ہوں۔ فتنے کی جگہوں سے بچنا چاہیے اور ایسے میل جول سے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

عن المغالطة التي لا تتخلو عن المدخلين مع القوم الضالين
المضلين امثال من ذكر في صورة السؤال. اذا كانوا بهذا المنوال
الا ان يكون للرد عليهم وتزييف اقوالهم ومعتقداتهم الفاسدة
بالادلة النقلية والعقلية من كتب اهل السنة والجماعة
والحالة هذه والله سبحانه وتعالى ولي الهداية. وبالعصمة
والحماية نمقه الفقير الى عفو ربه القدير
عثمان بن عبد السلام داغستاني مفتي
المدينة المنورة الحنفي عفي عنه.

عبد السلام

---

(٢) اللهم انا نعوذ بك ان نضل او نضل لا يجوز لمن يخاف الله تعالى
ويرجو الدار الآخرة ويحب النجاة لنفسه ولدينه بالموت
على الايمان ان يجالس الى من اتصف بهذه الاوصاف او يصغي
الى حديثه خصوصا غير اهل العلم المشتغلين بامور معيشتهم
الذين لا فرصة لهم يصرفونها في استكشاف طرق الحق فان
المجالسة اقرب طريق الى سراية الحال بعوذ الله ان كانوا كما وصف
فهم الذين عناهم سيد الهادين بقوله غير الدجال اخوف
عليكم نسأل الله ان يحفظ علينا الايمان وعلى
اخواننا المؤمنين والله اعلم كتبه الفقير الى الله
تعالى محمد بن يوسف.

محمد

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

ابتناب جو ممنوعات سے خالی نہ ہو گمراہان گمراہ گر کے ساتھ جیسے یہ لوگ جن کا حال
سوال میں مذکور ہوا جب کہ وہی طرز پر ہوں مگر اس غرض سے کہ ان
کا رد کیا جائے ان کی باتیں ان کے فاسد عقیدے کتب اہل سنت و
جماعت کی نقلی و عقلی دلیلوں سے کھوٹے ثابت کئے جائیں جب کہ
حالت یہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ ہدایت ہے اور اسی
کی طرف سے نگہبانی و حمایت ہے۔ راقم عفو پروردگار قدیر
کا فقیر عثمان بن عبد السلام داغستانی مفتی مدینہ منورہ
حنفی عفی عنہ۔

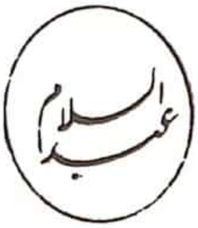

---

(٢) الٰہی تیری پناہ اس سے کہ ہم بہکیں یا بہکائے جائیں وہ شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا اور پچھلے
دن کی امید کرتا اور اپنے جان و دین کی نجات چاہتا ہو کہ ایمان پر اس کا خاتمہ ہو اسے
جائز نہیں کہ ایسوں کے پاس بیٹھے یا ان کی بات سنے خصوصاً غیر علماء کو کہ اپنے کار معاش
میں مشغول ہیں وہ فرصت نہیں رکھتے جسے حق کے راستے بغور کامل پیدا کرنے میں
صرف کریں۔ پاس بیٹھنا رنگ پکڑنے اور اس کا حال اس میں سرایت کر جانے کا سب
سے نزدیک تر راستہ ہے۔ ان لوگوں کا اگر یہ حال ہے جو مذکور ہوا تو یہی ہیں وہ
جنہیں سید الہادین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس حدیث میں مراد لیا دجال کے غیر کا
مجھے تم پر زیادہ اندیشہ ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمارا اور ہمارے بھائی
مومنین کا ایمان محفوظ رکھے واللہ تعالیٰ اعلم
کتبہ فقیر بارگاہ الٰہی محمد بن یوسف۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

(٣) ما اجاب به حضرة مفتى المدينة المنورة على صاحبها افضل الصلوٰة
والسلام مولانا العالم العلامة الفاضل الفهامة عثمٰن بن عبدالسلام
ادام الله به نفع الانام. هو الصواب الذى يعول عليه. ويجب المرجع
والمصير اليه. ويعضده ما رواه مسلم عن ابى هريرة رضى الله تعالى
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون فى اٰخر الزمان
دجالون كذابون يأتونكم من الاحاديث بما لم تسمعوا انتم ولا اٰباؤكم
فاياكم واياهم لايضلونكم ولايفتنونكم قال العلامة على القارى عليه
رحمة الله البارى فى شرح المشكوٰة (يكون فى اٰخر الزمان) اى اٰخر
زمان هٰذه الامة (دجالون) من الدجل وهو التلبيس جمع دجال وهو
كثير المكر والتلبيس اى الخداعون يعنى سيكون جماعة يقولون
للناس نحن علماء ومشائخ ندعوكم الى الدين وهم كاذبون فى
ذٰلك (يأتونكم من الاحاديث بما لم تسمعوا انتم ولا اٰباؤكم) اى
يتحدثون بالاحاديث الكاذبة ويبتدعون احكاما باطلة واعتقادات
فاسدة (فاياكم) اى ابعدوا انفسكم عنهم (واياهم) اى ابعدوهم
عنكم اهـ وما رواه البخارى ومسلم من قوله صلى الله عليه وسلم فاحذروهم
قال العلامة على القارى فى الشرح المذكور اى لاتجالسوهم ولاتكالموهم
ايها المسلمون اهـ وما رواه الترمذى وابوداؤد عن عبد الله بن مسعود
رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما وقعت
بنواسرائيل فى المعاصى نهتهم علماؤهم فلم ينتهوا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

(۳) حضرت مفتی مدینہ منورہ علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ والسلام مولانا عالم علامہ فاضل فہامہ
عثمان بن عبد السلام نے (کہ اللہ تعالیٰ ان کی ذات سے مخلوق کا نفع دائم رکھے)
جو جواب دیا وہ ایسا ہی حق ہے جس پر اعتماد کیا جائے اور اس کی طرف رجوع
واجب ہے اور اس کے مؤید ہے وہ حدیث جو مسلم نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے روایت کی رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا آخر زمانے
میں کچھ دجال کذاب ہوں گے تمہارے پاس وہ باتیں لائیں گے جو تم نے اور
تمہارے باپ دادا نے نہ سنیں تم ان سے دور رہنا اور انہیں اپنے سے دور کرنا
کہیں وہ تمہیں بہکا نہ دیں کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔ علامہ علی قاری علیہ
رحمۃ الباری شرح مشکوٰۃ شریف میں اس حدیث کے نیچے لکھتے ہیں یعنی اس امت
کے آخر زمانے میں کچھ دجال ہوں گے۔ یہ دجل بمعنی فریب دہی سے ماخوذ ہے دجال
بڑے مکار دھوکے باز کو کہتے ہیں۔ دجالون: اس کی جمع ہے یعنی بڑے فریبی مراد یہ کہ
عنقریب ایک گروہ ہوگا کہ لوگوں سے کہے گا ہم مولوی اور پیر ہیں تمہیں دین کیطرف
بلاتے ہیں اور وہ جھوٹے ہوں گے۔ حدیثیں وہ جو تم نے اور نہ تمہارے باپ دادا
نے نہ سنی ہوں یعنی جھوٹی حدیثیں بیان کریں گے باطل احکام اور فاسد عقیدے
دل سے گھڑیں گے ان سے دور رہو اور انہیں دور کرو۔ اور حدیث بخاری و مسلم
کہ نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے پرہیز کرو علامہ علی قاری
شرح مذکور میں فرماتے ہیں یعنی اے مسلمانو ان کے پاس نہ بیٹھو ان سے بات نہ کرو
اور حدیث ترمذی و ابو داؤد حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ رسول اللہ صلے اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب بنی اسرائیل گناہوں میں پڑے انکے علماء نے منع کیا وہ باز نہ آئے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فجالسوهم فی مجالسهم وأكلوهم وشاربوهم فضرب الله قلوب
بعضهم ببعض (قال ابن ملك رحمه الله الباء للسببية ای
سود الله قلب من لم يعص بشؤم من عصى فصارت قلوب
جميعهم قاسية بعيدة عن قبول الحق والخير والرحمة
بسبب المعاصی ومخالطة بعضهم بعضا اه وقوله قلب من
لم يعص ليس على اطلاقه لان مواكلتهم ومشاربتهم من غير
اكراه واجبار بعد عدم انتهائهم عن معاصيهم معصية ظاهرة
لان مقتضى البغض فی الله ان يتبعدوا عنهم ويهاجروهم
ويقاطعوهم ولم يواصلوهم كذا افاده العلامة علی القاری
فی شرح المشكوة فلعنهم على لسان داؤد وعيسى بن مريم
ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون قال فجلس رسول الله صلى الله
عليه وسلم وكان متكأ فقال لا ای لا تعذرون او لا تنجون من العذاب
انتم ايتها الامة خلف اهل تلك الامة) والذی نفسی بيده
حتى تأطروهم اطرا (ای حتى تمنعوا امثالهم من اهل المعصية
وان لم يمتنعوا عن امثالهم فتمتنعوا انتم عن مواصلتهم و
ومكالمتهم ومواكلتهم ومجالستهم) وفی رواية ابی داؤد قال
كلا والله لتأمرن بالمعروف ولتنهون عن المنكر ولتأخذن
على يدی الظالم ولتأطرنه (ای لتمنعنه) على الحق اطرا
ولتقصرنه (ای لتحبسنه) على الحق قصرا (ای بالهجرة عنه

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وہ علماء ان کے پاس ان کے جلسوں میں بیٹھے ان کے ساتھ کھانا کھایا پانی پیا تو اللہ تعالیٰ نے ان میں بعض کے دل بعض کی وجہ سے تباہ کئے (ابنِ ملک رحمہ اللہ نے فرمایا ببعضٍ میں حرفِ بار سببیت کے لئے ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے ان معاصی نہ کرنے والوں کے دل ان معاصی والوں کی نحوست سے سیاہ کر دئے تو ان سب کے دل سخت اور قبولِ حق وخیر و رحمت سے برطرف ہو گئے بہ سبب گناہوں اور باہم میل جول کے انتہیٰ اور یہ جو انہوں نے فرمایا کہ ان کے دل جنہوں نے معاصی نہ کئے تھے یہ معصیت نہ کرنا مطلقاً نہیں اسلئے[1] کہ وہ معاصی سے باز نہ آئے تو بلا اکراہ واجبار ان کے ساتھ کھانا پینا خود صریح معصیت ہے کہ اللہ کے بارے میں بغض رکھنے کا مقتضے تو یہ تھا کہ ان سے دور رہوں انہیں چھوڑ دیں ان سے[2] قطع کر دیں ان سے میل جول نہ کریں۔ ایسا ہی علامہ قاری نے شرحِ مشکوٰۃ میں افادہ فرمایا) تو اللہ تعالیٰ نے ان میل جول کرنے والوں پر داؤد وعیسٰے بن مریم علیہم الصلاۃ والسلام کی زبان سے لعنت نازل فرمائی بدلہ ان کے گناہوں اور حد سے بڑھنے کا۔ راوی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے تھے جب یہاں تک پہنچے سیدھے ہو کر بیٹھے اور فرمایا نہ (یعنی اے بنی اسرائیل کے بعد آنے والی یہ امت تم معذور نہ رکھے جاؤ گے یا عذاب سے نجات نہ پاؤ گے) قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہاں تک کہ انہیں خوب اچھی طرح جھکا لاؤ (یعنی اپنے زمانے کے اہلِ معاصی کو باز رکھو اور وہ باز نہ رہیں تو تم ان سے ملاپ بات چیت ساتھ کھانے پاس بیٹھنے سے باز رہو) ابو داؤد کی روایت میں ہے فرمایا کوئی نہیں واللہ یا تو ضرور تم انہیں بھلائی کا حکم دو گے ضرور انہیں برائی سے منع کرو گے اور ضرور ظالم کے ہاتھ پکڑ لو گے اور ضرور اسے حق پر مجبور کر دو گے اور ضرور اسے حق پر محبوس و محصور کر دو گے (یعنی یوں کہ

---

[1] بلکہ انہیں گناہوں میں شریک ہونا مقصود ہے جن سے یہ مانع آئے تھے ۱۲ مترجم [2] آگے پھر ترجمہ حدیث مذکور ہے ۱۲ مترجم

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اذا عجزتم عما سبق حتى تضيق عليه الارض بما رحبت فانه حبس
معنوی اقوى من حبس صوری) او ليضربن الله بقلوب بعضكم
على بعض ثم ليلعننكم كما لعنهم (ای بنی اسرائيل على كفرهم
ومعاصيهم والمعنى ان احد الامرين واقع قطعا اه مع شرح
المشكوة للعلامة على القارى ويعضده ايضا ما رواه ابو داؤد و
احمد والحاكم عن عمر رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا تجالسوا اهل القدر بضم اوله اى لا
توادوهم ولا تحابوهم فان المجالسة ونحوها من المعاشاة
من علامات المحبة وامارات المودة فالمعنى لا تجالسوهم مجالسة
تانيس وتعظيم لهم لانهم اما ان يدعوكم الى بدعتهم بما زينه
لهم شيطانهم من الحجج المموهة والادلة المزخرفة التى تجلب
من لم يتمكن فى العلوم والمعارف اليهم ببادى الرأى واما ان
يعود عليكم من نقضهم وسوء عملهم ما يؤثر فى قلوبكم
واعمالكم اذ مجالسة الاغيار تجر الى غاية البوار ونهاية
الخسار قال الله تعالى يا ايها الذين امنوا اتقوا الله وكونوا مع
الصادقين ولا ينافى اطلاق الحديث تقييد الاية فى المنافقين
حيث قال الله تعالى فلا تقعدوا معهم حتى يخوضوا فى حديث
غيره انكم اذا مثلهم وكذا قوله عز وجل واذا رأيت
الذين يخوضون فى ايتنا فاعرض عنهم حتى يخوضوا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

جب وہ اگلی صورتیں نہ بن پڑیں تو سب اس سے کنارہ کش ہوجائیں یہانتک کہ زمین باوصف اپنی اس وسعت کے ان پر تنگ ہوجائے کہ یہ باطنی قید ہر ظاہری قید سے سخت تر ہے، یا بے شک ضرور اللہ تعالےٰ تمہارے دل آپس میں ایک دوسرے پر مارے گا پھر تم پر اپنی لعنت اتاریگا جیسے ان پر اتاری[۱] یعنی نبی اسرائیل پر ان کے کفر و معاصی کے سبب حاصل حدیث یہ کہ دونو باتوں میں سے ایک بیشک ہو گی۔ انتہی مع شرح مشکوٰۃ علامہ قاری۔ نیز اس کے مؤید ہے حدیث ابو داؤد و احمد و حاکم امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا قدریوں کے پاس نہ بیٹھو یعنی ان سے دوستی و محبت نہ کرو کہ پاس بیٹھنا اور اس کے مثل اور امور مثلاً ساتھ چلنا محبت کی علامتوں دوستی کے نشانوں سے ہیں تو مطلب یہ ہے کہ ان کے پاس اس طرح نہ بیٹھو کہ انہیں تم سے انس حاصل ہو یا تم ان کی کچھ تعظیم کرو اس لئے کہ یا تو وہ تمہیں اپنی بدمذہبی کی طرف بلائیں گے ان ملمع کاری کی دلیلوں اور ظاہری آراستہ سندوں سے جو ان کے شیطان نے ان کے ذہن میں سنوار رکھی ہیں جن سے وہ بہ نظر سرسری علوم و معارف میں رسوخ نہ رکھنے والے کو اپنی طرف کھینچ لے جاتے ہیں یا یہ ہوگا کہ ان کی خرابی ان کی بداعمالی سے تم پر وہ نحوست پڑیگی جو تمہارے دلوں اور عملوں میں اثر کر جائیگی اس لئے کہ غیروں کے پاس بیٹھنا انتہا درجے کی ہلاکت اور کمال بربادی کی طرف کھینچ لے جاتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ایمان والو خدا سے ڈرو اور سچوں کا ساتھ دو اور حدیث میں مطلق ممانعت کے منافی نہیں کہ آیت نے دربارۂ منافقین ایک قید ذکر فرمائی جہاں ارشاد ہوا ان کے ساتھ نہ بیٹھو یہانتک کہ وہ اور بات میں مشغول ہوں ورنہ تم بھی انہی کی مانند ہو اور ایسا ہی ارشاد الٰہی عزوجل جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں خوض بے جا کرتے ہیں تو ان سے روگردانی کر یہاں تک کہ اور بات میں مشغول ہوں

[۱] یا ان سے قطع علاقہ کرنا یا لعنت الٰہی کا مستحق ہونا العیاذ باللہ تعالیٰ ۱۲ مترجم

فی حدیث غیرہ فلم ینہ عن مخالطتہم مطلقا لان الحدیث
یحمل علیٰ من لم یأمن علیٰ نفسہ منہم فیمنع عن مجالستہم
مطلقا والأیۃ علیٰ من امن فلاحرج علیہ فی مجالسۃ لہم
بغیر التانیس والتعظیم ما لم یکونوا فی کفر و بدعۃ وکذا
اذا خاضوا وقصد الرد علیہم و تسفیہ ادلتہم ومع ھذا البعد
عنہم اولیٰ والاجتناب عن مباحثتہم احریٰ ؛ ولا تفاتحوھم
ای لاتحاکموا الیہم فانہم اھل عناد ومکابرۃ وقیل لاتبدؤھم
بالسلام او بالکلام وقال مظہر لاتناظروھم فانہم یوقعونکم
فی الشک ویشوشون علیکم اعتقادکم ای وان لم تجالسوھم
فھو عطف مغایر وقیل عطف خاص لان المجالسۃ تشتمل
علی المواکلۃ والموانسۃ والمحادثۃ وغیرھا وفتح
الکلام فی القدر اخص من ذلک ؛ کذا افادہ
العلامۃ علی القاری رحمہ اللہ فی شرح
المشکوۃ وفی التفسیرات الاحمدیۃ فی بیان
الأیات الشرعیۃ فی تفسیر قولہ تعالیٰ فلا تقعد بعد
الذکری مع القوم الظالمین الظاھر من کلام الفقہاء
ان الأیۃ باقیۃ وان القوم الظالمین ھم المبتدع
والفاسق والکافر والقعود مع کلہم ممتنع اھ
واخرج ابن جریر وابن المنذر عن ابی وائل

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کہ یہاں مطلق میل جول سے منع نہ فرمایا وجہ یہ کہ حدیث اس کے بارے میں ہے جو اپنے نفس
پر ان کی طرف سے اطمینان نہ رکھتا ہو اسے مطلقاً ان کے پاس بیٹھنا منع ہے اور آیت
اس کے حق میں ہے جسے اطمینان ہو (کہ ان کی صحبتِ بد میرے دل پر اثر نہیں کر سکتی)
اس پر کچھ تنگی نہ ہوگی ان کے پاس بیٹھنے میں جب کہ اس طور پر نہ ہو جس سے انہیں انس
حاصل ہو یا یہ کہ ان کی تعظیم کرے اور یہ بھی جب جائز ہے کہ وہ اپنے کفر و بدعت میں نہ
ہوں یا ہوں تو یہ ان پر رد کرنے اور ان کی دلیلوں کو احمق بنانے کے لئے ان کے پاس
جاتے اور باوجود ان سب باتوں کے پھر بھی بہتری اسی میں ہے کہ ان سے دور رہے
ان کے مباحثے سے بچنا ہی زیادہ لائق ہے (تتمہ حدیثِ مذکور) اور ان سے مفاتحہ نہ کرو
یعنی انہیں کسی بات میں حکم نہ بناؤ کہ انہیں ہٹ دھرمی اور سینہ زوری آتی ہے اور
کہا گیا انہیں ابتداء بہ سلام نہ کرو ان سے کلام شروع نہ کرو اور مظہر نے فرمایا ان سے
مسئلۂ تقدیر میں مناظرہ نہ کرو کہ وہ تمہیں شک میں ڈال دیں گے اور تمہارے اعتقاد
میں تشویش پیدا کر دیں گے یعنی اگرچہ پاس نہ بیٹھو تو معطوف و معطوف علیہ یعنی
مجالسہ و مفاتحہ دو جدا چیزیں ہیں۔ اور بعض نے کہا عام پر خاص کا عطف ہے کہ پاس
بیٹھنا ساتھ کھانے انس حاصل کرنے بات چیت کرنے وغیرہ سب کو شامل ہے اور مسئلۂ
تقدیر میں مناظرہ شروع کرنا اس سے خاص ہے۔ اسی طرح علامہ علی قاری نے شرح مشکوٰۃ
میں افادہ فرمایا۔ التفسیرات الاحمدیہ فے بیان الآیات الشرعیہ میں اس آیۂ کریمہ کی تفسیر
میں کہ یاد آئے پر ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو لکھتے ہیں کلامِ فقہاء سے ظاہر یہ ہے کہ حکم
آیت باقی ہے اور ظالم لوگ بد مذہب و فاسق و کافر ہیں اور ان سب کے پاس
بیٹھنا منع ہے انتہیٰ۔ ابن جریر و ابن المنذر نے ابو وائل سے روایت کی کہ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

قال ان الرجل ليتكلم فى المجلس بالكلمة من الكذب ليضحك بها
جلساءه فيسخط الله عليهم جميعا فذكر ذلك لابراهيم النخعى
فقال صدق ابو وائل اوليس ذلك فى كتاب الله فلا تقعدوا معهم
حتى يخوضوا فى حديث غيره واخرج عبد بن حميد وابن ابى حاتم
وابو الشيخ عن محمد بن سيرين انه كان يرى ان هذه الاية
نزلت فى اهل الاهواء واخرج عبد بن حميد وابن المنذر عن
محمد بن على قال ان اصحاب الاهواء من الذين يخوضون
فى ايات الله وفى تفسير الامام البغوى رحمة الله عليه قال الضحاك
عن ابن عباس رضى الله تعالى عنهما دخل فى هذه الاية كل
محدث فى الدين وكل مبتدع الى يوم القيمة اه وهكذا فى
تفسير الخطيب وغيره ويعضده ايضا ما رواه الخطيب عن ابن عمر
رضى الله تعالى عنهما قال قال رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم من اعرض عن صاحب بدعة بغضا له ملأ الله
قلبه امنا وايمانا ومن انتهر صاحب بدعة امنه الله تعالى
يوم الفزع الاكبر ومن اهان صاحب بدعة رفعه الله فى الجنة
مائة درجة ومن سلم على صاحب بدعة او لقيه بالبشرى او استقبله
بما يسره فقد استخف بما انزل على محمد واخرج الديلمى عن حذيفة
رضى الله تعالى عنه ان الله لا يقبل لصاحب بدعة صوما ولا صلوة و
لا زكوة ولا حجا ولا عمرة ولا جهادا ولا صرفا ولا عدلا ويخرج من الاسلام

انھوں نے کہا آدمی مجلس میں اہل مجلس کے ہنسانے کو کوئی لفظ جھوٹ بک دیتا ہے اس کے سبب اللہ عزوجل ان سب مجلس والوں پر غضب فرماتا ہے۔ لوگوں نے اسے امام ابراہیم نخعی کے سامنے ذکر کیا فرمایا ابو وائل ٹھیک کہتے ہیں کیا یہ قرآن میں نہیں ان کے پاس نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ اور بات میں مشغول ہوں۔ عبد بن حمید وابن ابی حاتم وابوالشیخ امام محمد بن سیرین سے راوی کہ وہ اعتقاد رکھتے تھے کہ یہ آیت بدمذہبوں کے بارے میں اتری عبد بن حمید وابن المنذر حضرت امام باقر سے راوی فرمایا بے شک بدمذہب ان لوگوں میں ہیں جو آیاتِ خدا میں خوض بے جا کرتے ہیں۔ تفسیر امام البغوی رحمۃ اللہ تعالےٰ میں ہے امام ضحاک نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ اس آیت کے حکم میں ہر وہ شخص کہ دین میں نئی بات نکالے اور ہر بدمذہب تاقیامِ قیامت داخل ہے۔ ایسا ہی تفسیر خطیب وغیرہ میں ہے۔ نیز اس کے مؤید ہے حدیث خطیب عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی بدمذہب سے اسے دشمن ٹھہرا کر منہ پھیرے اللہ تعالےٰ اس کا دل امان وایمان سے بھر دے اور جو کسی بدمذہب کو جھڑکے اللہ تعالےٰ اسے اس بڑی گھبراہٹ کے دن امان دے اور جو کسی بدمذہب کی تذلیل کرے اللہ تعالےٰ جنت میں اس کے سو درجے بلند فرمائے اور جو کسی بدمذہب پر سلام کرے یا اس سے خوشی کے ساتھ ملے یا اس کے سامنے ایسی بات کرے جس سے اس کا دل خوش ہو اس نے ہلکی جانی وہ چیز جو اتاری گئی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر۔ حدیث دیلمی میں بروایتِ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے بیشک اللہ تعالیٰ کسی بدمذہب کا نہ روزہ قبول فرمائے نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ نفل نہ فرض بدمذہب اسلام سے ایسا نکل جاتا ہے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

كما يخرج السهم من الرمية او كما يخرج الشعر من العجين و
فى تبيين المحارم للعلامة ملا سنان الواعظ فى الحرم المحترم
اوحى الله تعالى الى يوشع بن نون انى مهلك من قريتك اربعين
الفا من خيارهم وستين الفا من شرارهم فقال يارب هؤلاء الاشرار
فما بال الاخيار فقال انهم لم يغضبوا لغضبى واكلوهم وشاربوهم اه
هكذا رواه ابن ابى الدنيا وابو الشيخ عن ابراهيم بن عمرو الصنعانى
وايضا فيه قال النبى صلى الله عليه وسلم عذب اهل القرية
فيها ثمانية عشر الفا عملهم عمل الانبياء قالوا يا رسول الله كيف
قال لم يكونوا يغضبون لله ولا يأمرون بالمعروف ولا ينهون عن
المنكر اه ويعضده ايضا مارواه البيهقى فى شعب الايمان عن
الحسن رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالى
عليه وسلم يأتى على الناس زمان يكون حديثهم (اى كلامهم و
محادثتهم) فى مساجدهم فى امر دنياهم (وهى موضوعة لامر دينهم
قال ابن الهمام فى شرح الهداية الكلام المباح فى المسجد مكروه
ياكل الحسنات) فلا تجالسوهم (اى هؤلاء الناس الموصوفين بما
ذكر وهو يحتمل الاطلاق والتقييد بالمسجد) فليس لله فيهم (اى
فى اتيانهم الى المسجد وعبادتهم فيه) حاجة (هى كناية عن
عدم قبول طاعتهم وفيه تهديد عظيم لاجل ظلمهم ووضعهم الشئ
فى غير موضعه لان المسجد لم يبن الا للعبادات اه مع الشرح

جیسے شکار سے تیر یا آٹے سے بال۔ تبیین المحارم علامہ ملا سنان واعظ حرم محترم مکرم میں ہے اللہ تعالیٰ نے یوشع بن نون علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی بھیجی میں تیری بستی سے چالیس ہزار اچھے اور ساٹھ ہزار بُرے ہلاک کردوں گا۔ عرض کی الٰہی بُرے تو بُرے ہیں اچھے کیوں ہلاک کئے جائیں گے فرمایا اس لئے کہ جن پر میرا غضب تھا انہوں نے ان پر غضب نہ کیا اور ان کے ساتھ کھایا پیا۔ انتہیٰ۔ اسی طرح روایت کیا ابن ابی الدنیا و ابوالشیخ نے ابراہیم بن عمر و صنعانی سے۔ نیز اسی میں ہے رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ایک بستی پر عذاب اترا اس میں اٹھارہ ہزار وہ تھے جن کے عمل نہایت اعلیٰ درجے کے تھے۔ صحابہ نے عرض کی یارسول اللہ یہ کیونکر؟ فرمایا اللہ کے لئے غضب نہ کرتے تھے نہ اچھی بات کا حکم دیتے نہ بُری بات سے روکتے۔ انتہیٰ۔ اور نیز اس کے مؤید ہے حدیث شعب الایمان بیہقی بروایت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ مسجدوں میں دنیا کی بات چیت کریں گے حالانکہ وہ تو دین کے لئے بنائی گئی ہیں۔ امام ابن الہمام نے شرح ہدایہ میں فرمایا مباح بات بھی مسجد میں مکروہ ہے نیکیوں کو کھاتی ہے۔ تم ان کے پاس نہ بیٹھو (یعنے کبھی یا مسجد میں) کہ اللہ تعالیٰ کو ان سے (یعنی ان کے مسجد میں آنے اور عبادت کرنے سے) کچھ کام نہیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کی عبادت قبول نہیں فرماتا۔ اور یہ سخت تہدید ہے ان کے ظلم کے باعث کہ انہوں نے چیز بے محل استعمال کی مسجدیں تو عبادتوں ہی کے لئے بنی ہیں۔ انتہیٰ مع شرح

Scanned with CamScanner

للعلامة علی القاری رحمه الله ویعضده ایضا ما رواه البزار و
الطبرانی عن ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قیل یا رسول الله
اتهلك القریة وفیها الصّٰلحون قال نعم قیل بم یا رسول الله
قال بتهاونهم وسکوتهم ویعضده ایضا ما رواه الدارقطنی عن ابن مسعود
رضی الله تعالیٰ عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
ان الله عزوجل اختار لی اصحابا فجعلهم اصحابی واصهاری وانصاری
وسیجیئ من بعدهم قوم ینقصونهم ویسبونهم فان ادرکتموهم
فلاتناکحوهم ولا تؤاکلوهم ولا تشاربوهم ولا تصلوا معهم ولا تصلوا
علیهم اهـ وفی رد المحتار علی الدر المختار علی متن تنویر الابصار للعلامة
ابن عابدین فی کتاب النکاح ان الرافضی ان کان ممن یعتقد
الالوهیة فی علی او ان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبة
الصدیق او یقذف السیدة الصدیقة فهو کافر لمخالفة القواطع المعلومة
من الدین بالضرورة بخلاف ما اذا کان یفضل علیا او یسب
الصحابة رضی الله عنهم فانه مبتدع لا کافر اهـ بحروفه وایضا فی
کتاب تنبیه الولاة والحکام علی احکام شاتم خیر الانام او احد اصحابه
الکرام علیه وعلیهم الصلوٰة والسلام للعلامة الموصوف علیه
رحمة الرؤف نقلا عن رسالة خاتمة العلماء الراسخین شیخ القراء
والفقهاء والمحدثین سیدنا ملا علی القاری علیه رحمة الله الباری
ما نصه واما من سب احدا من الصحابة فهو فاسق ومبتدع بالاجماع

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

علامہ علی قاری رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نیز اس کے مؤید ہے حدیث بزار وطبرانی ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے عرض کی گئی یارسول اللہ کیا کوئی آبادی اس حالت میں بھی ہلاک ہوتی ہے کہ اس میں صالحین بستے ہوں فرمایا ہاں۔ عرض کی گئی یارسول اللہ یہ کس وجہ سے فرمایا ان کی سستی وخاموشی کے باعث۔ نیز اس کے مؤید ہے حدیث دارقطنی ابن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک میرے لئے اللہ تعالےٰ نے اصحاب چنے تو انہیں میرے عزیز اور میرے خسر الی اور میرے مددگار کیا اور عنقریب ان کے بعد کچھ لوگ آئیں گے کہ ان کی شان گھٹائیں گے انہیں برا کہیں گے تم انہیں پاؤ تو ان سے شادی بیاہت نہ کرنا نہ ان کے ساتھ کھانا کھانا نہ پانی پینا نہ ان کے ساتھ نماز پڑھنا نہ ان کے جنازے کی نماز پڑھنا ردالمحتار علے الدرالمختار شرح تنویر الابصار تصنیف علامہ ابن عابدین کتاب النکاح میں ہے رافضی اگر مولےٰ علی کی خدائی مانتا ہو یا یہ کہ جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وحی پہنچانے میں غلطی کی یا صدیق اکبر کی صحابیت کا منکر ہو یا حضرت ام المومنین صدیقہ کی نسبت وہ کلمہ ملعونہ تہمت بکتا ہو تو کافر ہے کہ ضروریات دین کا منکر ہے بخلاف اس صورت کے مولیٰ علی کو تفضیل دیتا یا بعض صحابہ کی بے ادبی کرتا ہو تو وہ بدمذہب ہے کافر نہیں انتہے بلفظہ۔ نیز علامہ موصوف رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ اپنی کتاب تنبیہ الولاۃ والحکام علے احکام شاتم خیر الانام او احد اصحابہ الکرام علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والسلام میں خاتمۃ علمائے راسخین استاذ قراء وفقہاء ومحدثین سیدی ملا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری کے رسالے سے نقل فرماتے ہیں جو صحابہ میں سے کسی کی شان میں بے ادبی کرے وہ بالاجماع فاسق وگمراہ ہے۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

الا اذا اعتقد انه مباح او يترتب عليه ثواب كما عليه بعض
الشيعة او اعتقد كفر الصحابة فانه كافر بالاجماع اه وايضا فيه
نقلا عن البزازية التي هي من كتب المذهب ما نصه يجب
اكفار الروافض بقولهم برجعة الاموات الى الدنيا وتناسخ
الارواح وانتقال روح الاله الى الائمة وان الائمة آلهة وبقولهم
بخروج امام ناطق بالحق وانقطاع الامر والنهي الى ان يخرج
وبقولهم ان جبرئيل غلط في الوحي الى محمد صلى الله تعالى
عليه وسلم دون علي كرم الله وجهه اه ويعضده ايضا ما رواه
ابن النجار عن انس قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه
وسلم ان الله عز وجل اختارني واختار لي اصحابا وجعل لي منهم
وزراء وانصارا وانه سيخرج في آخر الزمان قوم ينتقصونهم فلا
تؤاكلوهم ولا تشاربوهم ولا تناكحوهم ولا تصلوا عليهم
ولا تصلوا معهم وروى سمويه عن ثوبان رضي الله عنه قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيكون اقوام من امتي
يتعاطى فقهاؤهم عضل المسائل اولئك شرار امتي واخرج ابن
مردويه عن انس رضي الله تعالى عنه سمعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول ان الرجل ليصلي ويصوم ويحج ويعتمر
ويغزو وانه لمنافق قيل يا رسول الله بماذا دخل عليه النفاق
قال لطعنه على امامه وامامه من قال الله في كتابه

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

مگر جب یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ یہ گستاخی حلال ہے یا اس پر ثواب ملے گا جیسا کہ بعض روافض کا خیال ہے یا صحابہ کے کفر کا معتقد ہو تو اس صورت میں وہ بالاجماع کافر ہے انتہیٰ ۔ نیز اسی میں خزانہ سے کہ کتب مذہب حنفی۔ سے ہے نقل فرمایا رافضیوں کو کافر کہنا واجب ہے ان کے اس قول پر کہ مردے دنیا کی طرف پھر واپس آئیں گے اور روحوں میں آواگون ہے اور خدا کی روح ائمہ میں آئی اور ائمہ معبود ہیں۔ اور ان کے اس قول پر کہ ایک امام حق گو آنے والا ہے اس کے آنے تک کارخانۂ امر ونہی بند ہے۔ اور ان کے اس قول پر کہ جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دھوکا ہوا کہ مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ کو چھوڑ کر محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو وحی دے گئے نیز اس کے مؤید ہے حدیث ابن نجار انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے مجھے چن لیا۔ اور میرے لئے اصحاب چنے اور ان میں سے میرے وزیر و مددگار کئے اور بے شک عنقریب آخر زمانے میں کچھ لوگ آئیں گے کہ ان کی شان گھٹائیں گے تم ان کے ساتھ کھانا نہ کھانا پانی نہ پینا انکے پاس نہ بیٹھنا ان کے جنازے کی نماز نہ پڑھنا ان کے ساتھ نماز نہ پڑھنا۔ سمویہ نے ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں کچھ لوگ ہوں گے کہ ان کے مولوی سخت فتنہ انگیز مسائل کا تداول کریں گے وہ میری امت کے بدتر لوگ ہیں۔ حدیث ابن مردویہ میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا بیشک آدمی نماز پڑھتا روزہ رکھتا حج وعمرہ وجہاد کرتا ہے اور بیشک وہ منافق ہے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ نفاق اسمیں کدھر سے آیا فرمایا اسلئے کہ وہ اپنے امام پر طعن کرتا ہے اور امام اس کا وہ ہے جس کی نسبت اللہ تعالیٰ نے قرآن عظیم میں فرمایا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون فى التاويلات للامام
ابى منصور الماتريدى رحمه الله تعالى البارى فى بيان قوله
تعالى فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون هو الامر بالسوال
اى سلوا اهل الذكر وقلدوهم اى لانهم ان كان لابد من التقليد
فقلدوا اهل الذكر واسئلوا عنهم لانهم يعلمون ذلك اه بحروفها
واخرج ابن جرير وابن المنذر وابن ابى حاتم والحاكم عن ابن
عباس رضى الله تعالى عنهما فى قوله تعالى واولى الامر منكم يعنى
اهل الفقه والدين واهل طاعة الله الذين يعلمون الناس معانى
دينهم ويأمرونهم بالمعروف وينهون عن المنكر فاوجب الله تعالى
طاعتهم على العباد واخرج سعيد بن منصور وعبد بن حميد وابن جرير
وابن ابى حاتم عن مجاهد واولى الامر قال هم الفقهاء والعلماء وروى
البيهقى فى شعب الايمان عن ابراهيم بن ميسرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم
الاسلام اى عظم ونصر صاحب بدعة سواء كان داعيا لها اولا قال
ابن حجر كأن قام او صدره فى مجلس او خدمه من غير عذر يلجئه
الى ذلك فقد اعان على هدم الاسلام اى اسلامه او كمال اسلامه
او على هدم اهل الاسلام او المراد بالاسلام السنة فاذا كان حال
الموقر كذا فما حال المبتدع وفيه ان من وقر صاحب سنة
كان الحكم بخلافه وكذا من اهان صاحب بدعة يخالف حكمه

علما سے پوچھو اگر تم نہ جانتے ہو۔ امام ابومنصور ماتریدی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کتاب التاویلات میں آیت مذکورہ کے بیان میں فرماتے ہیں یہ آیت علما سے سوال کا حکم فرماتی ہے یعنی اہلِ ذکر سے پوچھو اور ان کی تقلید کرو یعنی جب تقلید کی حاجت ہو تو اہلِ علم کی تقلید کرو اور ان سے پوچھو کہ وہ جانتے ہیں انتہیٰ بلفظہ۔ ابن جریر و ابن المنذر و ابن ابی حاتم و حاکم حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے اس آیت کی تفسیر میں کہ جو تم میں صاحبِ حکم ہیں ان کی فرمانبرداری کرو روایت کرتے ہیں کہ صاحبِ حکم سے مراد اہلِ فقہ و دین و اہلِ طاعتِ الٰہی ہیں جو لوگوں کو ان کے دین کے معنی سکھاتے اور انہیں اچھی بات کا حکم فرماتے اور بری بات سے روکتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں پر ان کی اطاعت فرض کی ہے۔ سعید بن منصور و عبد بن حمید و ابن جریر و ابن ابی حاتم امام مجاہد سے اسی آیت کی تفسیر میں راوی کہ صاحبِ حکم فقہا و علما ہیں۔ بیہقی شعب الایمان میں ابراہیم بن میسرہ سے حدیث راوی رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے کسی بدمذہب کی توقیر کی اس نے اسلام کے ڈھادینے پر مدد دی یعنی جو کسی گمراہ کی تعظیم و مدد کرے خواہ وہ گمراہ اپنی گمراہی کی طرف لوگوں کو دعوت کرتا ہو یا نہیں۔ امام ابن حجر مکی اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں جس نے بدمذہب کی توقیر کی مثلاً اس کے لئے قیام کیا اسے صدرِ مجلس میں بٹھایا یا اس کی خدمت کی بغیر کسی عذر صحیح ضروری کے جو اس پر مجبور کر دے اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد دی یعنی اپنے ایمان یا اپنے ایمان کے کمال یا اہلِ اسلام کے ہلاک کرنے پر معاون ہوا یا اسلام سے سنت مراد ہے۔ تو جب توقیر کرنے والوں کا یہ حال تو خود بدمذہب کا کیا حال ہوگا اور اسی بنا پر ہے کہ جو سنی کی توقیر کرے اس کا حکم اس کے برخلاف ہے یونہی جو بدمذہب کی توہین کرے حکم اس کے خلاف ہے

كذا افاده العلامة على القاری فی الشرح المذکور وفی تبیین
المحارم نقلا عن کتاب الامام الغزالی رحمه الله کتاب الجام
العوام قال علیه الصلوٰة والسلام من مشی الی صاحب بدعة
لیوقره فقد اعانه علی هدم الاسلام اھ والامام البخاری ذکر فی
کتابه المسمی بالادب المفرد باب لا یسلم علی فاسق ثم ذکر
باسناده ثلثة احادیث من شاء فلینظر ثمه وفی فصول العلامی
ولا یسلم علی الشیخ المازح الکذاب واللاغی ولا علی من
یسب الناس او ینظر وجوه الاجنبیات ولا علی الفاسق المعلن
ولا علی من یغنی او یطیر الحمام ما لم تعرف توبتهم اھ
والامام البخاری رحمه الله ذکر ایضا فی الکتاب المذکور
باب من ترك السلام علی المتخلق واصحاب المعاصی ثم ذکر
باسناده عن علی بن ابی طالب رضی الله تعالی عنه قال
مر النبی صلی الله علیه وسلم علی قوم منهم رجل متخلق
بخلوق فنظر الیهم وسلم واعرض عن الرجل فقال الرجل
اعرضت عنی فقال بین عینیك جمرة ثم ذکر باسناده عن
عمرو بن شعیب بن محمد بن عبد الله عن ابیه عن جده
ان رجلا اتی النبی صلی الله علیه وسلم وفی یده خاتم من
ذهب فاعرض النبی صلی الله علیه وسلم عنه فلما رأی
الرجل کراهته ذهب والقی الخاتم واخذ خاتما من حدید

ایسا ہی افادہ کیا علامہ علی قاری نے شرح مذکور میں تبیین المحارم میں کتاب الجام العوام امام حجۃ الاسلام قدس سرہ سے حدیث منقول ہے رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو کسی بدمذہب کی طرف اس کی توقیر کو چلے اس نے ہدم بنیانِ اسلام پہ اعانت کی۔ امام بخاری نے اپنی کتاب ادب المفرد میں ایک باب وضع فرمایا کہ فاسق کو سلام نہ کرے۔ پھر اس میں اپنی سند سے تین حدیثیں روایت فرمائیں جو چاہے مطالعہ کرے فصول علامی میں ہے بوڑھے مسخرے کذاب بیہودہ گو کو سلام نہ کرے نہ اسے جو لوگوں کو گالیاں دیتا ہے یا اجنبی عورتوں کے منہ دیکھتا ہے نہ کھلے فاسق نہ گانے والے نہ کبوتر باز کو جب تک ان کی توبہ نہ ظاہر ہو۔ نیز امام بخاری نے کتاب مذکور میں فرمایا باب اس شخص کا جس نے خلوق یعنی زعفران سے بنائی ہوئی رنگت دار خوشبو لگانے والے اور اہلِ معاصی پر سلام ترک کیا۔ پھر بسند خود مولیٰ علی کرم اللہ تعالےٰ وجہہ سے حدیث روایت کی رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم ایک قوم پر گزرے ان میں ایک شخص خلوق لگائے تھا سید عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو اپنی نظر کرم وسلام سے مشرف فرمایا اور اس شخص سے منہ پھیر لیا اس نے عرض کی حضور نے مجھ سے روگردانی فرمائی فرمایا تیری پیشانی پر انگار ہے۔ پھر بسند خود عمرو بن شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو سے حدیث روایت کی کہ وہ اپنے باپ شعیب وہ اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں ایک شخص خدمتِ اقدس حضور سید عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے سونے کی انگوٹھی پہنے تھے سیدِ عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا جب انہوں نے دیکھا کہ حضور کو ناگوار ہوا چلے گئے اور وہ انگوٹھی پھینک کر لوہے کی بنوائی

فلبسه واتى النبي صلى الله عليه وسلم قال هذا اشر هذا
حلية اهل النار فرجع فطرحه فلبس خاتما من ورق فسكت
عنه النبي صلى الله عليه وسلم ثم ذكر باسناده عن
ابي سعيد قال اقبل رجل من البحرين الى النبي صلى الله
عليه وسلم فسلم عليه فلم يرد وفي يده خاتم من ذهب
وعليه جبة حرير فانطلق الرجل محزونا فشكى الى امرأته
فقالت لعل برسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم جبتك
وخاتمك فالقهما ثم عد ففعل فرد السلام الحديث
وايضا ذكر الامام البخاري فيه باب من لم يسلم على
اصحاب النرد ثم ذكر باسناده عن الفضل بن مسلم عن
ابيه قال كان علي اذا خرج من باب القصر فرأى اصحاب النرد
انطلق بهم فعقلهم من غدوة الى الليل ومنهم من يعقل
الى نصف النهار قال وكان الذي يعقل الى الليل الذين
يعاملون بالورق وكان الذي يعقل الى نصف النهار الذين
يلهون بها وكان يأمر ان لا يسلموا عليهم ثم ذكر
باب الادب واخراج الذين يلعبون بالنرد واهل الباطل
ثم ذكر باسناده عن نافع ان عبد الله بن عمر كان اذا وجد
احدا من اهله يلعب بالنرد ضربه وكسرها ثم ذكر باسناده
عن عائشة رضي الله تعالى عنها انه بلغها ان اهل بيت

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اسے پہن کر خدمت اقدس میں حاضر ہوئے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
یہ اس سے بھی بدتر ہے یہ دوزخیوں کا زیور ہے وہ واپس گئے اسے پھینکا اور چاندی
کی انگشتری پہنی اس پر نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا پھر بسند خود حضرت
ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے حدیث روایت کی ایک شخص بحرین سے خدمت
اقدس میں حاضر ہوئے نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر سلام عرض کیا حضور نے جواب نہ دیا
ان کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی اور ریشمی جبہ پہنے تھے وہ غمگین واپس گئے اپنی بی بی
سے حال بیان کیا زوجہ نے کہا شاید رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمہارا جبہ اور
انگوٹھی ناپسند ہوئی انہیں اتار کر پھر حاضر ہوا انہوں نے ایسا ہی کیا اب حضور اقدس
صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے جواب سلام دیا۔ نیز امام بخاری نے کتاب مذکور میں
فرمایا باب اس شخص کا جس نے چوسر کھیلنے والوں پر سلام نہ کیا پھر بسند خود فضل بن مسلم
سے حدیث روایت کی وہ اپنے باپ سے راوی کہ مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ جب
دروازۂ قصر سے باہر تشریف لاتے جنہیں چوسر کھیلتے دیکھتے انہیں حراست میں کر کے
لے جاتے کسی کو صبح سے شام تک باندھ رکھتے کسی کو دوپہر تک، شام تک بند سے
رہنے والے وہ ہوتے جو بدکر کھیلتے اور دوپہر تک بند ھنے والے وہ کہ ویسے ہی کھیلتے
اور مولیٰ علی حکم فرماتے کہ ان لوگوں کو سلام نہ کیا جائے پھر ذکر فرمایا اب ادب دینے
اور نرد بازوں اور اہل باطل کو نکال دینے کا۔ پھر بسند خود نافع سے حدیث روایت کی حضرت
عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما جب اپنے لوگوں میں کسی کو چوسر کھیلتا پاتے اسے
مارتے اور چوسر توڑ دیتے۔ پھر بسند خود ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے
حدیث روایت کی کہ ان کی حویلی سے کچھ حصے میں ایک گھر والے رہتے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فی دارها کانوا سکانا فیها عندهم نرد فارسلت الیهم لئن لم تخرجوا لاخرجنکم من داری وانکرت ذلک علیهم ثم ذکر ثلثة احادیث من شاء فلینظر ثمه وروی مسلم عن ابن سیرین ان هذا العلم دین (اللام للعهد وهوما جاء به النبی صلی الله علیه وسلم لتعلیم الخلق من الکتاب والسنة وهما اصول الدین) فانظروا عمن تاخذون دینکم (المراد الاخذ من العدول والثقات) کذا فی الشرح المذکور وروی مسلم ایضا عن ابن سیرین قال لم یکونوا یسألون عن الاسناد فلما وقعت الفتنة قالوا سموا لنا رجالکم فینظر الی اهل السنة فیؤخذ حدیثهم وینظر الی اهل البدعة فلا یؤخذ حدیثهم اه بحروفه وروی مسلم ایضا عن سعد بن ابراهیم یقولون لا یحدث عن رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم الا الثقات اه بحروفه وقال العلامة النووی فی شرحه قوله لا یحدث عن رسول الله صلی الله علیه وسلم الا الثقات معناه لا یقبل الا من الثقات اه وقال البخاری رحمه الله فی شان علی بن هاشم الکوفی کان هو و ابوه غالیین فی مذهبهما قال ابن حبان غال فی التشیع قال صاحب میزان الاعتدال فی نقد الرجال قلت لغلوه ترک البخاری اخراج حدیثه فانه یتجنب الرافضة کثیرا کان یخاف من تدینهم بالتقیة اه وقال احمد بن المقدام کنا فی مجلس یزید

انہیں خبر پہنچی کہ ان کے پاس چوسر ہے فرمابھیجا کہ اگر تم خود نہ نکل گئے تو میں تمہیں اپنے مکان سے نکال دوں گی اور ان پر اس بارے میں اعتراض فرمایا پھر امام بخاری نے تین حدیثیں اور ذکر کیں جو چاہے دیکھ لے۔ مسلم نے ابن سیرین سے روایت کی بے شک یہ علم دین ہے (العلم میں لام عہد کا ہے یعنی وہ علم کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تعلیم خلق کے لئے لائے جس سے کتاب وسنت مراد ہے کہ دین کی دونوں اصل ہیں) تو دیکھو کہ اپنا دین کس سے لیتے ہو (یعنی ثقہ معتمد لوگوں سے لو) ایسا ہی شرح مذکور میں ہے نیز مسلم نے ابن سیرین سے روایت کی پہلے سند کی تحقیقات نہ ہوتی تھی جب فتنہ واقع ہوا علماء نے فرمایا اپنے راوی ہمارے سامنے بیان کرو کہ ان میں سے جو اہلِ سنت دیکھے جائیں ان کی حدیث لی جائے اور جو بدمذہب نظر آئیں ان کی حدیث نہ لی جائے۔ انتھٰی بلفظہ۔ نیز مسلم نے سعد بن ابراہیم سے روایت کی کہ وہ فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت نہ کریں مگر ثقہ لوگ اھ بلفظہ۔ علامہ نووی نے اس کی شرح میں فرمایا اس کے معنے یہ ہیں کہ صرف ثقات کی حدیث قبول کی جائے گی۔ امام بخاری نے علی بن ہاشم کوفی کے بارے میں فرمایا وہ اور اس کا باپ دونوں اپنے مذہب میں حد سے گزر گئے تھے۔ ابنِ حبان نے کہا وہ تشیع میں غلو رکھتا ہے۔ صاحبِ میزان الاعتدال فی نقد الرجال نے کہا میں کہتا ہوں اس کے غلو کے باعث امام بخاری نے اس کی حدیث روایت فرمانی ترک کر دی کہ وہ رافضیوں سے بہت بچتے تھے۔ ظاہرا یہ اندیشہ تھا کہ ان کے دین میں تقیہ ہے۔ احمد بن المقدام نے کہا ہم یزید

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

بن زریع فقال من اتی جعفر بن سلیمٰن وعبد الوارث فلا یقربنی
وکان عبد الوارث نسب الی الاعتزال وجعفر الی الرفض اھ وایضاً
قال یزید بن زریع فی شان عبد الوارث بن سعید البصری
من اتی مجلس عبد الوارث فلا یقربنی اھ وذکر شهاب انه
سمع ابن عیینة یقول ترکت جابر الجعفی وما سمعت منه
قال العقلی جابر الجعفی رافضی یشتم اصحاب النبی صلی اللہ
علیہ وسلم اھ وعن سماك بن سلمة قال دخلت علی کدیر الضبی
اعوده فقالت امرأته ادن منه فان یصلی فسمعته یقول فی الصلوٰة
سلام علی النبی والوصی فقلت لا واللہ لا یرانی اللہ عائدا الیك اھ
وکان کدیر الضبی من غلاة الشیعة وترك الدارقطنی عقیصاء لانه
شیعی وقال مغیرة سلم ذر بن عبد اللہ الهمدانی علی ابراهیم
النخعی فلم یرد علیه یعنی للارجاء وروی حمزة الزیات عن ابی مختار
الطائی قال شکیٰ ذر سعید بن جبیر الی ابی البختری الطائی قال سلمت
علیه فلم یرد علی فکلمه فیه فقال سعید بن جبیر هٰذا یحدث
کل یوم دینا واللہ لا اکلمه ابدا اھ وقال مؤمل بن اسمٰعیل مات
عبد العزیز بن ابی رواد وکان مرجئا وسفین بمکة فما صلی علیه
وعارض الجنازة فذهب الناس یرونه فلم یصل وقال اردت
ان اری الناس انه مات علی بدعة اھ ویقال ان
وکیعا رحمه اللہ تعالیٰ لم یحضر جنازة ابی معاویة الضریر للارجاء اھ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بن زریع کی مجلس میں تھے انہوں نے فرمایا جو شخص جعفر بن سلیمان و عبدالوارث کے پاس جائے وہ میرے نزدیک نہ آئے۔ عبدالوارث منسوب بہ اعتزال تھا اور جعفر منسوب بہ رفض انتہیٰ۔ نیز یزید بن زریع نے عبدالوارث بن سعید بصری کے باب میں فرمایا جو اس کی مجلس میں جاتے میرے پاس نہ آئے انتہیٰ۔ شہاب کہتے ہیں میں نے ابن عیینہ سے سُنا کہ وہ کہتے تھے میں نے جابر جعفی کو ترک کر دیا اور اس سے کچھ نہ سنا۔ عقیلی نے کہا جابر جعفی رافضی ہے صحابہ کو برا کہتا ہے انتہیٰ۔ سماک بن سلمہ سے روایت ہے میں کدیر ضبی کے پاس اسکی عیادت کو گیا اس کی عورت بولی ان کے پاس آجاؤ کہ یہ نماز میں ہیں میں نے سنا کہ وہ اپنی نماز میں کہہ رہا تھا سلام نبی اور وصی پر میں نے کہا خدا کی قسم اللہ تعالیٰ اب کبھی مجھے تیرے پاس آتا نہ دیکھے گا انتہیٰ۔ کدیر ضبی تشیع میں غلو رکھتا تھا۔ امام دارقطنی نے عقیصا کو اس لئے چھوڑ دیا کہ وہ شیعی ہے۔ مغیرہ نے کہا ذر بن عبداللہ ہمدانی نے حضرت ابراہیم نخعی کو سلام کیا امام نے جواب نہ دیا یعنی اس لئے کہ وہ فرقۂ مرجیہ سے تھا۔ امام حمزہ زیات ابومختار طائی سے روایت فرماتے ہیں ذر مذکور نے ابوالبختری طائی سے حضرت سعید بن جبیر کی شکایت کی کہ میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے جواب نہ دیا۔ ابوالبختری نے حضرت سعید سے اس کا تذکرہ کیا سعید نے فرمایا یہ روز ایک نیا دین نکالتا ہے خدا کی قسم میں کبھی اس سے کلام نہ کروں گا انتہیٰ۔ مؤمل بن اسماعیل کہتے ہیں عبدالعزیز بن ابی رواد مرجی المذہب کا انتقال ہوا امام سفیان مکہ معظمہ میں تھے جنازے کی نماز نہ پڑھی اور ساتھ نہ چلے سامنے سے راہ کاٹ کر تشریف لے گئے۔ لوگ دیکھنے گئے کہ امام کیا کرتے ہیں امام نے نماز نہ پڑھی اور فرمایا میں نے چاہا لوگوں کو دکھا دوں کہ یہ شخص بدمذہبی پر مرا ہے اھ کہتے ہیں وکیع و ابومعاویہ ضریر کے جنازے پر نہ گئے مذہب ارجاء کے باعث انتہیٰ۔

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

وقال ابن عيينة ان عبد الرحمن بن اسحق المدنى كان
قدريا فنفاه اهل المدينة فنزل ههنا مقتل الوليد فلم
نجالسه اه وكان عبد الوهاب بن عطاء الخفاف يرمى بالقدر فلذلك قام
من مسجده ابو سليمان الزاهد ولم يصل خلفه حكاها محمد بن احمد
بن ابى المثنى الموصلى وقال الحميدى بمكة لما قدم معاذ بن هشام لا تسمعوا
من هذا القدرى وقال محمد بن عبد الله بن نمير رمى محمد بن
اسحق بن يسار المخزومى بالقدر وكان ابعد الناس منه وقال
مالك فى شانه انظروا الى دجال من الدجاجلة وقال ابن عيينة
رأيت ابن اسحق فى مسجد الخيف فاستحييت ان يرانى معه
احد اتهموه بالقدر اه وقال حماد بن زيد كنت مع ايوب ويونس
وابن عون فمر بهم عمرو بن عبيد فسلم عليهم ووقف فلم يردوا
عليه السلام لانه كان معتزليا قدريا وكان يشتم الصحابة وكان
داعيا الى دينه وقال ابن حبان كان عمرو بن عبيد من اهل
الورع والعبادة الى ان احدث ما احدث فاعتزل مجلس
الحسن هو وجماعة معه فسموا المعتزلة قال وكان يشتم الصحابة
ويكذب فى الحديث اه وقال كامل بن طلحة قلت لحماد يا ابا سلمة رويت
عن الناس وتركت عمرو بن عبيد قال انى رأيت كان الناس يصلون يوم الجمعة
الى القبلة وهو مدبر عنها فعلمت انه على بدعة فتركت الرواية عنه و
اعرض البيهقى عن الرواية عن مسعود بن محمد الجرجانى لانه كان معتزليا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

امام سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں عبد الرحمن بن اسحاق مدنی قدری تھا اہل مدینہ نے اسے شہر پاک سے نکال دیا وہ زمانہ قتل ولید بادشاہ میں یہاں ایک پانی پر اُترا۔ ہم لوگ اس کے پاس نہ بیٹھے انتہی۔ عبد الوہاب بن عطا خفاف کو مذہب قدریہ کی طرف نسبت کیا جاتا اسی وجہ سے ابو سلیمان زاہد اس کی مسجد سے اٹھ گئے اور اس کے پیچھے نماز نہ پڑھی یہ محمد بن احمد بن ابی مثنی موصلی نے حکایت کی۔ جب معاذ بن ہشام آیا حمیدی نے مکہ معظمہ میں کہا اس قدری سے حدیث نہ سنو۔ محمد بن عبد اللہ بن نمیر نے کہا محمد بن یسار مخزومی مذہب قدریہ کی طرف نسبت کیا گیا اور وہ سب سے زیادہ اس مسلک سے دور تھا۔ اور امام مالک نے اس کے بارے میں فرمایا دجالوں میں کے ایک دجال کو دیکھو۔ امام ابن عیینہ فرماتے ہیں میں نے ابن اسحٰق کو مسجد منٰی شریف میں دیکھا مجھے شرم آئی کہ کوئی شخص مجھے اس کے ساتھ دیکھے لوگ اسے متہم بالقدر کرتے ہیں۔ حماد بن زید نے کہا میں ایوب و یونس و ابن عون کے پاس تھا عمرو بن عبید کا گزر ہوا وہ ٹھہرا اور ان ائمہ کو سلام کیا اماموں نے جواب سلام نہ دیا اس لئے کہ وہ معتزلی قدری تھا صحابہ کو برا کہتا اور اپنے مذہب کی طرف بلاتا۔ ابن حبان نے کہا عمرو بن عبید پہلے اہل تقوےٰ و عبادت سے تھا یہاں تک کہ اس نے نیا مذہب نکالا۔ اب امام حسن بصری کی مجلس سے وہ اور اس کی جماعت معتزل و کنارہ کش ہوئے اس لئے معتزلہ کہلاتے۔ ابن حبان نے کہا وہ صحابہ کو بُرا کہتا اور حدیث میں جھوٹ بولتا تھا۔ کامل بن طلحہ نے کہا میں نے حماد سے گزارش کی اے ابو سلمہ آپ نے لوگوں سے روایت کی اور عمرو بن عبید کو ترک کردیا فرمایا میں نے خواب دیکھا گویا لوگ جمعہ کے دن رو بقبلہ نماز پڑھ رہے ہیں اور وہ قبلہ کو پشت کئے ہے تو میں نے جانا کہ وہ بد مذہب ہے لہٰذا اس سے روایت ترک کردی۔ اور امام بیہقی نے مسعود بن محمد جرجانی کی روایت سے اعراض کیا اسلئے کہ وہ معتزلی تھا

وقال ابوبكر بن عياش ماتركت الرواية عن فطر بن خليفة الكوفي
الا لسوء مذهبه وقال ابن الفرضي تركت محمد بن مفرج القرطبي لانه
كان يدعوا الى بدعة وقال محمد بن عبد الله الانصاري كنا ننهى
عن مجالسة سليمٰن بن ارقم فذكر منه امرا عظيما اه وقال ابوالوليد
سمعت شريكا يقول ما القين من ابن عمنا يعني سليمٰن بن عمر يكذب
على رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال الحاكم سمعت محمد
بن يعقوب الحافظ غير مرة يقول كان ابوبكر الجارودي اذا مر بقبر
جده يقول يا ابت لولم تحدث بحديث بهز بن حكيم لزرتك اه وعن
يحيى بن حرب الذماري وجماعة تركوا مسلمة بن علي الخشني و
قال ابن عدي ترك عامة مشائخنا الرواية عن محمد بن يونس
بن موسٰى القرشي الشامي وقال الامام البخاري في شان عبد الله
بن واقد ابي قتادة الحراني تركوه وايضا قال في شان عبد العزيز
بن ابان تركوه وايضا قال في شان عبد الغفور الواسطي
تركوه وايضا قال في شان عنبسة بن عبد الرحمٰن
تركوه وايضا قال في شان سالم بن عبد تركوه وعلى هٰذا
القياس وقال ابوحاتم ان ابراهيم بن المنذر التي خلط في
القرآن جاء الى احمد بن حنبل فسلم عليه فما رد عليه وروى
يعقوب بن شيبة انه بلغه ان عمران بن حطان كانت له بنت عم
كانت ترى رأى الخوارج فتزوجها ليردها عن ذلك فصرفته الى مذهبها اه

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ابوبکر بن عیاش کہتے ہیں میں نے فطر بن خلیفہ کوفی سے روایت صرف اس لئے ترک کی کہ وہ بدمذہب ہے ابن الفرضی نے کہا میں نے محمد بن مفرح قرطبی کو ترک کر دیا کہ وہ بدعت کی طرف دعوت کرتا تھا۔ محمد بن عبداللہ انصاری نے کہا ہم سلیمان بن ارقم کے پاس بیٹھنے سے منع کئے جاتے تھے پھر اس سے ایک سخت بات نقل کی۔ ابوالولید نے کہا میں نے شریک کو کہتے سنا میں اپنے چچا کے بیٹے سلیمان بن عمر سے کیسا صدمہ پہنچا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جھوٹ بولتا ہے حاکم نے کہا میں نے محمد بن یعقوب حافظ حدیث کو بارہا کہتے سنا کہ ابوبکر جارودی جب اپنے دادا کی قبر پر گزرتے کہتے اے باپ میرے اگر تم نے بہز بن حکیم کی حدیث روایت نہ کی ہوتی تو میں آپ کی زیارت کرتا۔ یحییٰ بن حرب ذماری اور ایک جماعت علماء سے منقول ہے کہ انہوں نے مسلمہ بن علی خشنی کو ترک کیا۔ ابن عدی کہتے ہیں ہمارے عام مشائخ نے محمد بن یونس بن موسیٰ قرشی شامی سے روایت ترک کر دی۔ امام بخاری نے عبداللہ بن واقد ابوقتادہ حرانی کے بارے میں فرمایا ائمہ نے اسے ترک کر دیا۔ نیز عبدالعزیز بن ابان کو فرمایا محدثین نے اسے ترک کر دیا نیز عبدالغفور واسطی کو فرمایا علماء نے اسے ترک کر دیا۔ نیز عنبسہ بن عبدالرحمٰن کو فرمایا حفاظ نے اسے ترک کر دیا۔ نیز سالم بن عبد کو فرمایا ناقدین نے اسے ترک کر دیا۔ اسی طرح اور لوگوں کے باب میں فرمایا۔ ابوحاتم کہتے ہیں ابراہیم بن منذر جن سے تلاوت قرآن مجید میں غلطیاں واقع ہوئیں امام احمد بن حنبل کے پاس آئے سلام کیا امام نے جواب نہ دیا۔ یعقوب بن شیبہ روایت کرتے ہیں انہیں خبر پہنچی کہ عمران بن حطان کی ایک چچا زاد بہن خارجی مذہب تھی عمران نے اس سے نکاح کیا کہ اسے اس باطل مذہب سے پھیرے اس نے خود اسی کو اپنے مذہب پر کر لیا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وفى احياء علوم الدين فى كتاب اداب الاخوة و الصحبة
والمعاشرة مع اصناف الخلق فى بيان مراتب الذين
يبغضون فى الله وكيفية معاملتهم اما الذمى الذى
تحت عقد المسلمين وجوارهم فانه لايجوز ايذاؤه
الابالاعراض عنه والتحقير له فى المجالس وبالاضطرار
اى الالجاء الى اضيق الطرق ان كان ماشيا فى طريق فيه
زحمة بحيث لايقع فى وهدة ولايصدمه نحو جدار فان
ايذاءهم بلاسبب لايجوز وانما المراد ولاتتركوا لهم
صدر الطريق اكراما لهم وهذه السنة قد اميتت من
زمان فمن احياها فله الاجر وبترك المفاتحة بالسلام فلا
يقول السلام عليك تحقيرا لشانه ولاما يقوم مقامه من
التحايا كان يقول صبحك الله بالخير او اسعد الله صباحك
ومثل ذلك مما جرت به العادات الآن واذا قال مبادئا السلام
عليك قلت وعليك وانما وجب الرد عليه بعليك فقط والاولى
الكف عن مخالطته ومعاملته ومواكلته فان فى كل من ذلك نوع
اعزاز له فاما الانبساط معه والاسترسال اليه كما يسترسل الى
الاصدقاء فهو مكروه كراهة شديدة يكاد ينتهى ما يقوى منه الى
حد التحريم قال الله تعالى فى كتابه العزيز لاتجد قوما يؤمنون
بالله واليوم الآخر يوادون من حاد الله ورسوله ولوكان اباءهم او ابناءهم

احیاء العلوم شریف کے ابواب میں ایک باب انواع مخلوق کے ساتھ بھائی چارے اور صحبت اور برتاؤ کے بیان میں ہے اس میں ان لوگوں کے جن سے اللہ کے لئے بغض رکھنا چاہئے ترتیب وار درجوں اور ان سے معاملہ کرنے کی کیفیت میں ارشاد فرمایا کافر ذمی جو سلطنتِ اسلام کے عہد و پناہ میں ہے اس کو ستانا جائز نہیں مگر لویں کہ اس سے روگردانی کریں۔ مجلسوں میں اسے حقیر رکھیں راستہ چلتا ہو اور گنجائش کم ہو تو اسے نہایت تنگ راستے میں چلنے پر مجبور کریں مگر نہ ایسا کہ کسی گڑھے میں گر جائے یا دیوار وغیرہ سے ٹکر کھائے کہ بے سبب انہیں صدمہ پہنچانا جائز نہیں بلکہ مقصود یہ ہے کہ صدر راستہ ان کے لئے ان کے اعزاز کو نہ چھوڑا جائے اور یہ سنت مدت سے متروک ہوگئی ہے جو اسے زندہ کرے اس کے لئے ثواب ہے۔ اسے ابتداء بہ سلام نہ کی جائے اس کی تحقیر کے لئے نہ اس سے السلام علیک کہے نہ اس کے قائم مقام اور کوئی لفظ جو ملتے وقت کہے جاتے ہیں۔ مثلاً اللہ تیری صبح خیر کے ساتھ کرے یا تیری صبح نیک ہو یا اور الفاظ جن کی آج کل عادت ہو رہی ہے۔ اور جب وہ ابتداءً السلام علیک کہے جواب میں صرف وعلیک کہا جائے اور اس کے جواب میں فقط لفظ وعلیک کہنا واجب ہے اور بہتر یہ ہے کہ ان سے میل برتاؤ ساتھ کھانے سے باز رہیں کہ ان سب امور میں اس کا ایک نوع اعزاز ہے رہا اس سے دل کھول کر بات کرنا اور دوستوں کیطرح بے تکلفی تو یہ سخت مکروہ ہے۔ قریب ہے کہ اس کی قوی صورت حرام کی حد کو پہنچے اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کریم میں فرماتا ہے تو نہ پائیگا ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں اللہ و رسول کے مخالفوں سے اگرچہ وہ ان کے باپ دادا یا بیٹے پوتے ہوں۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

والموادة مفاعلة من الود كما ان المحاددة من الحد وهو العداوة و
قال النبي صلى الله عليه وسلم المؤمن والمشرك لا تترأى ناراهما
قال الله تعالى يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا عدوى وعدوكم اولياء
الآية اى لا تتخذوهم اولياءكم ولا تتولوهم ولا تخالطوهم الثانى
المبتدع الذى يدعو الى بدعته فان كانت البدعة بحيث يكفر بها
فامره اشد من امر الذمى لانه لا يقر بجزية ولا يسامح بعقد ذمة
بخلاف الذمى وان كان ابتداعه مما لا يكفر به فامره بينه و
بين الله اخف من امر الكافر لامحالة ولكن الامر فى الانكار عليه
اشد منه على الكافر لان شر الكافر غير متعد الى الغير فان
المسلمين اعتقدوا كفره فلا يلتفتون الى قوله اذ لا يدعى لنفسه
الاسلام واعتقاد الحق واما المبتدع الذى يدعو الغير الى البدعة
ويزعم ان ما يدعو اليه حق فهو سبب لغواية الخلق واضلالهم
فشره متعد فالاستحباب فى اظهار بغضه ومعاداته ومجافاته
والانقطاع عنه وتحقيره والتشنيع عليه ببدعته وتنفير
الناس عنه اشد وان سلم عليه فى خلوة عن الناس فلا بأس
برد جوابه فان علم ان فى الاعراض عنه والسكوت عن جوابه
يقبح فى نفسه بدعته التى هو فيها ويؤثر ذلك
فى زجره وردعه فترك الجواب اولى من الرد عليه لان جواب
سلام وان كان واجبا فيسقط بادنى غرض فيه مصلحة

نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں مسلمان اور کافر کے کھانا پکنے کی آگیں آمنے
سامنے نہ ہوں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اے ایمان والو اپنے اور میرے دشمنوں کو اپنا
دوست نہ ٹھہراؤ یعنے ان سے دوستی اور میل نہ کرو۔ دوسری قسم وہ بد مذہب
کہ اپنی بدمذہبی کی طرف بلاتا ہو اگر وہ بدعت ایسی ہے جس کے باعث اس کی تکفیر
کی جائے تو اس کا حکم ذمی کے حکم سے سخت تر ہے اس لئے کہ اسے نہ جزیہ لے کر
رہنے دیں گے نہ عہداً امان دینے کی نرمی کریں گے بخلاف کافر ذمی اور اگر اس کی
بدمذہبی حدِ کفر تک نہ پہنچے تو اس کا معاملہ اللہ کے یہاں کافر کے معاملے سے ضرور
ہلکا ہے مگر اس کے رَد کا حکم کافر کے رد سے زیادہ سخت ہے اس لئے کہ
کافر اوروں کی طرف بڑھتا نہیں کہ مسلمان اسے کافر سمجھے ہوئے ہیں تو اس کی بات
کی طرف التفات نہ کریں گے کہ وہ اسلام و اعتقادِ حق کا اپنے لئے دعوی نہیں
کرتا مگر یہ بدمذہب جو دوسروں کو اپنی بدعت کی طرف دعوت کرتا اور بکتا ہے کہ
وہی حق ہے جس طرف وہ بلاتا ہے تو یہ مخلوق کے بہکنے گمراہ ہونے کا سبب ہے
تو اس کا شر پھیلتا ہے تو اس سے اظہارِ بغض و دشمنی و دوری و بے علاقگی اور اس
کی تحقیر اور اس پر اس کی بدمذہبی کے ساتھ طعن و تشنیع اور لوگوں کو اس سے نفرت
دلانے کا استحباب بہت زائد ہے اور اگر وہ اس پر تنہائی میں جہاں اور لوگ نہ ہوں
سلام کرے تو جواب دینے میں مضائقہ نہیں پس اگر جانے کہ اس سے منہ پھیرنے اور
جواب سلام نہ دینے کے باعث اپنی بدمذہبی کی برائی اس کے دل میں آئے گی اور اس
سے اس کے جھڑکنے للکارنے کا اثر پیدا ہوگا تو جواب نہ دینا ہی بہتر ہے کہ جواب
سلام اگرچہ واجب ہے ادنیٰ غرض سے جس میں کوئی بکار آمد مصلحت ہو

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

مهمة حتى يسقط هذا الواجب بكون الانسان فى الحملم
و فى قضاء الحاجة وغرض الزجر اهم من هذه
التى ذكروها فى اسقاط الوجوب فان كان فى ملأ اى
جماعة فترك الجواب اولى لتنفير الناس عنه و
تقبيحا لبدعته فى اعينهم وتحقيرا لشانه وكذلك
الاولى كف الاحسان اليه ومنع الاعانة له فى مهماته و
سيما فيما يظهر للخلق قال صلى الله عليه وسلم من انتهر
صاحب بدعة ملأ الله قلبه امنا وايمانا ومن اهان
صاحب بدعة امنه الله يوم الفزع الاكبر ومن الأن
له او اكرمه اولقيه ببشر فقد استخف بما انزل على محمد
صلى الله عليه وسلم رواه ابونعيم فى الحلية والهروى فى
ذم الكلام من حديث ابن عمر رضى الله عنهما ورواه ابونصر
السجزى فى الابانة من حديث ابن عمر وابن عباس
من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم الاسلام و
ورواه ابونصر ايضا وابن عدى وابن عساكر من حديث
عائشة مرفوعا ورواه ابن عدى ايضا من حديث ابن
عباس مرفوعا الثالث المبتدع العامى الذى
لايقدر على الدعوة اى دعاء الناس الى بدعته
ولايخاف الاقتداء به فامره اهون واخف فالاولى

ساقط ہو جاتا ہے یہاں تک کہ آدمی حمام یا قضائے حاجت میں ہو تو یہ واجب باقی نہیں رہتا اور اسے جھڑکنے کی غرض ان اغراض سے کہ علما نے وجوب ساقط ہونے کے لئے بیان فرمائیں زیادہ مہم ہے اور اگر وہ جماعت یعنی مجمع میں سلام کرے تو مطلقاً جواب نہ دینا ہی اولیٰ ہے کہ لوگوں کو اس سے نفرت ہو ان کی نگاہوں میں اس کی بدمذہبی کی شناعت اور اس بدمذہب کی حقارت ہو اسی طرح اولیٰ یہ ہے کہ اس کے ساتھ احسان سے باز رہیں اور اسکی ضرورتوں میں اس کی مدد سے منع کریں خصوصاً ایسے کام میں جسپر خلق کو اطلاع ہو رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو کسی بدمذہب کو جھڑکے اللہ تعالےٰ اس کا دل امن و ایمان سے بھر دے اور جو کسی بدمذہب کی تذلیل کرے اللہ تعالےٰ اسے اس بڑی گھبراہٹ کے دن امان بخشے اور جو اس سے نرمی یا اس کی عزت کرے یا بکشادہ پیشانی اس سے ملے اس نے وہ چیز ہلکی جانی جو محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ یہ حدیث ابونعیم نے حلیہ اور رہروی نے کتاب ذم الکلام میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی اور ابونصر سجزی نے ابانہ میں حدیث عبداللہ بن عمر و عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی بدمذہب کی توقیر کی اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد دی نیز اسے ابونصر و ابن عدی و ابن عساکر نے بروایت ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اور نیز ابن عدی نے بروایت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے روایت کیا۔ تیسری قسم بدمذہب ناخواندہ کہ دعوت یعنی لوگوں کو اپنی بدمذہبی کی طرف بلانے پر قادر نہ ہو اور اسکا اندیشہ نہ ہو کہ لوگ اس کی پیروی کریں گے تو اس کا معاملہ آسان اور ہلکا ہے بہتر یہ ہے

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

ان لا يعالج بالتغليظ عليه والاهانة له بل يتلطف به بالنصح
والارشاد الى الحق فان قلوب العوام سريعة التقلب لانها
ساذج لم يرسخ فيها شيئ وان لم ينفع النصح فيه وكان في
الاعراض عنه تقبيح لبدعته في عينه وتحقير لشانها
تاكد الاستحباب في الاعراض عنه فان علم ان ذلك لا يؤثر
فيه لجمود طبعه وبلادة ذهنه ورسوخ عتوه في قلبه
فالاعراض اولى لان البدعة اذا لم يبالغ في تقبيحها او
الحط في شانها شاعت بين الخلق وطار شررها وعم
فسادها وتحققت الغواية بها واما العاصي بفعله وعمله
لا باعتقاده فلا يخلو اما ان يكون بحيث يتاذى به غيره
كالظلم والغصب وشهادة الزور والغيبة والتضريب بين
الناس والمشي بالنميمة وامثالها من المعاصي اوكان
مما يقتصر عليه ولا يؤذي غيره وذلك ينقسم الى ما يدعو
غيره الى الفساد كصاحب الماخور وهو مجلس الفساق
الذي يجمع بين الرجال والنساء في الحرام ويهيئ اسباب
الشرب والفساد لاهل الفساد او لا يدعو غيره الى فعله بل
يقتصر كالذي يشرب او يزني وهذا الذي لا يدعو
غيره لا يخلو اما يكون عصيانه بكبيرة او صغيرة
وكل واحد اما ان يكون مصرا عليها او غير مصر

کہ اس کا علاج اس پر سختی کرنے اور اسے ذلت دینے سے نہ کیا جائے بلکہ نرمی کے ساتھ نصیحت کریں اور راہِ حق دکھائیں اس لئے کہ ناخواندوں کے دل جلد بدل جاتے ہیں کہ وہ لوحِ سادہ ہیں جن میں کوئی نقش جما نہیں اور اگر نصیحت کارگر نہ ہو اور روگردانی میں اس کی بدعت کی برائی اور حقارت اس کی نگاہ میں پیدا ہو تو اس سے روگردانی کا استحباب مؤکد ہو جائیگا پس اگر معلوم ہو کہ یہ اس میں کچھ اثر نہ ڈالے گا کہ وہ ٹھوس طبیعت اور بھدے ذہن کا ہے اور اس کی سرکشی اس کے دل میں جم گئی ہے تو روگردانی اولیٰ ہے کہ جب بدمذہبی کی برائی ظاہر کرنے اور اس کی توہین و تنقیص میں کمال درجے کی کوشش نہ کی جائے گی وہ مخلوق میں پھیل پڑے اور اس کی چنگاریاں اُڑ کر دور دور جائیں گی اور اس کی خرابی عام ہو جائیگی اور لوگوں میں گمراہی راہ پائے گی رہا وہ جو صرف اعمال کا گنہگار ہے نہ اعتقاد کا وہ دو حال سے خالی نہیں یا تو اس سے دوسروں کو ایذا ء ہو جیسے ظلم کرنا یا مال چھیننا جھوٹی گواہی دینا غیبت کرنا لوگوں میں فساد کرنا ایک کی دوسرے سے چغلی کھانا اور اسی طرح کے اور گناہ یا اس کا گناہ تنہا اس شخص کی ذات تک محدود رہے اس کا صدمہ دوسروں کو نہ پہنچتا ہو اس کی دو قسمیں ہیں ایک وہ کہ اوروں کو خرابی کی طرف بلاتا ہے جیسے بھٹی والا کہ فاسقوں کی مجلس ہے جو مردوں سے عورتیں حرام کے لئے ملاتا اور شراب وغیرہ خراب کاموں کے اسباب خراب لوگوں کے لئے بہم پہنچاتا ہے دوسرا وہ جو اوروں کو اپنے کام کی طرف نہیں بلاتا بلکہ آپ ہی گناہ کرتا ہے جیسے شراب خور یا زناکار اور یہ جو دوسروں کو دعوت نہیں کرتا، دو حال سے خالی نہیں۔ اس کا گناہ کبیرہ ہوگا یا صغیرہ اور ان میں ہر ایک اس گناہ پر مُصر اور اس کا عادی ہوگا یا نہیں؟

فهذه التقسيمات تتحصل منها ثلثة اقسام ولكل قسم منها رتبة
معلومة معينة وبعضها اشد من بعض فلا نسلك بالكل مسلكا
واحدا ولكن نفصل ونقول القسم الاول وهو اشدها اى اشد
الاقسام الثلاثة مايتضرر به الناس كحال الظلم والغصب و
شهادة الزور والغيبة والنميمة فهؤلاء الاولى الاعراض عنهم
بالكلية وترك مخالطتهم والانقباض عن معاملتهم لان المعصية
شديدة فيما يرجع الى ايذاء الخلق اذ ليس بعد الشرك اشد
من الاضرار ثم هؤلاء ينقسمون الى من يظلم فى الدماء اى يقتل
النفوس والى من يظلم فى الاموال اى ياخذها من غير حق
والى من يظلم فى الاعراض اى يهتكها وبعضها اشد من بعض
فان قتل النفوس اشد من اخذ الاموال واخذ الاموال اشد من الوقوع
فى الاعراض والاستحباب فى اهانتهم واذلالهم والاعراض عنهم مؤكد جدا
ومهما كان يتوقع فى تلك الاهانة زجرا لهم او لغيرهم كان الامر فيه اكد
واشد الثانى صاحب الماخور اى مجلس الفساق الذى يهيئ اسباب
الفساد بالجمع بين الرجال والنساء ويسهل سبيل ابى الفساد على
الخلق وفى نسخة ويسهل طرقها على الخلق اى الاسباب فهذا لا
يؤذى الخلق فى دنياهم ولكن يحتاج اى يستاصل بفعل دينهم
ويهلكهم وفى بعض النسخ يختلس بدل يجتاح وان كان على وفق
رضاهم فهو قريب من الاول ولكنه اخف منه فان المعصية بين الله

ان تقسیموں سے تین قسمیں حاصل ہوتی ہیں ہر قسم کا ایک خاص مرتبہ معین ہے۔
اور ان میں ایک دوسرے سے سخت تر ہے تو ہم سب کے ساتھ ایک روش
نہ چلیں گے بلکہ تفصیل کریں گے اور یوں کہیں گے کہ پہلی قسم جو تینوں قسم میں
سخت تر ہے وہ ہے جس سے اوروں کا ضرر ہے جیسے ظلم غصب جھوٹی
گواہی غیبت چغلی ان لوگوں سے یک لخت روگردانی اور ان سے میل جول
کا ترک اور ان کے ساتھ معاملہ کرنے سے کشیدگی اولیٰ ہے کہ وہ گناہ
جس سے خلق کو ایذاء ہو سخت ہے۔ کفر کے بعد ضرر رسانی سے بدتر
کوئی چیز نہیں۔ پھر ان کی بھی قسمیں ہیں ظلم یا تو خون میں ہے کہ ناحق قتل
کرتا ہے یا مال میں کہ ناحق دبا لیتا ہے یا آبروؤں میں کہ ان کی بے حرمتی
کرتا ہے اور ان میں بعض بعض سے سخت تر ہیں قتل مال لینے سے اور
مال لینا کسی کی آبرو پر زبان درازی سے ان لوگوں کی تذلیل و توہین اور
ان سے روگردانی کا استحباب سخت مؤکد ہے اور جب ان کی اس اہانت
سے ان کا یا اوروں کا ایسے افعال سے باز رہنا متوقع ہو تو اور زیادہ
بشدت مؤکد ہو جائے گا۔ قسم دوم بھٹی یعنے مجلسِ فساق والا کہ فساد کے
سامان مہیا کرتا اور مردوں سے عورتیں ملاتا اور فساد کی راہ خلق پر آسان
کرتا ہے اور ایک نسخہ میں ہے کہ ان سامانوں کا راستہ سہل کرتا ہے۔
یہ لوگوں کو دنیوی ایذا نہیں دیتا ہاں اپنے کام سے ان کے دین کی بیخکنی کرتا اور انہیں
ہلاکت میں ڈالتا ہے اور ایک نسخہ میں بیخکنی کی جگہ اچک لیجاتا ہے گرچہ یہ انکی رضامندی
سے ہو اسکا حکم پہلی قسم کے قریب ہے مگر اس کی بہ نسبت ہلکا کہ جو گناہ خاص اللہ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

تعالى وبين العبد الى العفو اقرب بناء على ان حقوق الله
مبنية على المسامحة على قول ولكنه من حيث انه متعد على
الجملة الى غيره فهو شديد لاجل تعديه وهذا ايضا يقتضى
الاهانة والاعراض والمقاطعة وترك جواب السلام له اذا
ظن ان فيه نوعا من الزجر له اولغيره الثالث الذى يفسق
فى نفسه كشرب خمر اوترك واجب اومقارفة محظور شرعى
يخصه فى نفسه فالامر فيه اخف ولكنه فى وقت مباشرته
ان صودف يجب منعه بما يمتنع به منه باى حال كان و
لو بالضرب ان امكن وبالاستخفاف والازدراء له فان النهى عن
المنكر واجب فاذا نزع عنه وعلم ان ذلك من عادته اللازمة
وهو مصر عليه فان تحقق ان نصحه يمنعه من العود اليه
وجب النصح حينئذ وان لم يتحقق ولكنه كان يرجو منه
فالافضل النصح والزجر بالتلطف او بالتغليظ ان كان هو
الانفع فاما الاعراض عن جواب سلامه والكف عن مخالطته
حيث يعلم انه مصر عليه وان النصح ليس ينفعه فهذا فيه
نظر وسير العلماء فيه اى طرائقهم مختلفة والصحيح ان ذلك
يختلف باختلاف نية الرجل فعند ذلك يقال الاعمال بالنيات
اذ فى الرفق والنظر بعين الرحمة الى الخلق نوع من التواضع لجلال
الله وكبريائه وفى العنف والاعراض نوع من الكبر والعجب

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

تعالیٰ اور بندے کے معاملے میں ہو عفو سے زیادہ نزدیک ہے اس بنا پر کہ ایک قول میں حقوق اللہ کی بنا نرمی و آسانی پر ہے مگر اس جہت سے کہ اس میں فی الجملہ اوروں پر دست درازی ہے دوسروں کو ضرر پہنچنے کے باعث سختی رکھتا ہے اس کا مقتضی بھی وہی ذلت دنیا منہ پھیرنا قطع کرنا اس کے سلام کا جواب نہ دینا ہے جب گمان ہو کہ اس میں اس کے یا اوروں کے لئے ایک طرح کی جھڑکی ہے قسم سوم وہ کہ تنہا فسق کرتا ہے جیسے شراب پینا یا کسی واجب کا بجا نہ لانا یا کسی ممنوع شرعی کا مرتکب ہونا جو خاص اسی کی ذات سے خاص ہو اس کا معاملہ ہلکا ہے مگر جس وقت گناہ میں مشغول ہے اس وقت ملے تو جس طرح باز رہے منع کرنا واجب ہے کسی حال پر ہو اگرچہ تذلیل و تحقیر سے بلکہ بن پڑے تو زد و کوب سے کہ امر ناجائز سے روکنا فرض ہے پھر جب وہ گناہ سے فارغ ہو لیا اور معلوم ہو کہ یہ اس کی عادت دائمی ہے وہ اس پر اصرار رکھتا ہے پس اگر تحقیق معلوم ہو کہ نصیحت کرنا اسے گناہ کی طرف بارِ دگر جانے سے روکے گا تو اس وقت نصیحت واجب ہے اور اگر یہ تحقیق نہ ہو مگر اس کی امید ہو تو افضل نصیحت کرنا اور باز رکھنا ہے نرمی کے ساتھ اور درشتی میں زیادہ نفع ہو تو درشتی سے۔ رہا اس کے جواب سلام سے روگردانی اور اس سے میل کرنے سے باز رہنا جب کہ معلوم ہو کہ اسے گناہ کی لت ہے اور نصیحت سود مند نہ ہوگی تو اس میں تامل ہے اور علماء کے برتاؤ طریقے اس میں مختلف رہے ہیں اور ٹھیک یہ ہے کہ یہ آدمی کی نیت کے اختلاف سے مختلف ہو جاتا ہے ایسی ہی جگہ کہتے ہیں کہ اعمال نیتوں پر ہیں اس لئے کہ نرمی برتنے اور خلق کی طرف بہ نگاہ مہر دیکھنے میں جلال و عظمتِ الٰہی کے حضور ایک نوع تواضع ہے اور سختی و روگردانی میں ایک طرح کا تکبر اور اپنے آپ کو اچھا جاننا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

والمستفتى فيه القلب الذى رد اليه الامر فيه فمايراه اميل
الى هواه ومقتضى طبعه فالاولى ضده وخلافه اذقد يكون
استخفافه وعنفه عن باعث كبر وعجب والتذاد باظهار
العلو عليه والادلال بالصلاح اى بصلاح نفسه وقد يكون
رفقه لينه عن باعث مداهنة واستمالة قلب للوصول به
الى غرض من الاعراض الدنيوية او الخوف من تاثير وحشة
ونفرة فى مال اوجاه سواء علم ذلك بظن قريب او بعيد و
كل ذلك تردد على اشارات الشيطان ورموزه وتخيلاته وبعيد
عن اعمال الآخرة فكل راغب فى اعمال الدين
مجتهد مع نفسه والتفتيش والبحث والتنقير عن هذه
الدقائق الخفية ومراقبة هذه الاحوال المختلفة والقلب
هو المستفتى فيه فيما يرد عليه وقد يصيب الحق فى
اجتهاده ان وافاه التوفيق وقد يخطئ عن الاصابة
وقد يقدم على اتباع هواه بما يهواه وهو عالم به و
قد يقدم وهو بحكم الغرور ظان انه عامل لله وسالك
طريق الآخرة وهو مغرور بما ظن اه مع شرحه اتحاف
السادة المتقين للعلامة الفاضل السيد محمد الزبيدى
رحمة الله عليه وفى هذا القدر كفاية . لمن عصمه الله
من الغواية . وهو ولى الهداية . وبه العصمة والحماية . والله

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

اوراس میں فتوے دل سے پوچھنا چاہئے کہ یہ معاملہ اسی کے سپرد ہے تو جس بات کو اپنی
خواہشِ نفس و مقتضائے طبع کی طرف زیادہ جھکتا دیکھتے تو بہتر اس کی ضد و مخالفت ہے
اس لئے کہ کبھی اس کی تذلیل اور اس پر سختی تکبر و خود پسندی اور اس پر اظہارِ بلندی
میں لذت پائے اور اپنے نفس کی صلاح پر اترانے کے باعث سے ہوتی ہے اور کبھی
رفق و نرمی مداہنت اور کسی دنیوی غرض پانے کے لئے دلداری یا اس خوف
کے باعث سے ہوتی ہے کہ اس کی وحشت و نفرت سے ہمارے مال یا وجاہت
پر کچھ اثر نہ پڑے خواہ اس بات کا گمان قریب یا دور ہو اور یہ سب شیطان کے اشاروں
رمزوں خیال بندیوں پر چلنا اور عقبےٰ کے کاموں سے دور ہے تو جسے دینی کاموں
میں رغبت ہے وہ اپنے نفس کے ساتھ جہاد اور ایسی پوشیدہ باریکیوں کی تفتیش و
کدوکاوش اور ان مختلف حالوں کی نگاہ داشت میں رہتا ہے اور اس معاملے
میں قلب ہی کا فتوے لیا جائے گا کہ اس پر کیا وارد ہوتا ہے اور وہ کبھی
اپنے اس غور میں حق بات تک پہنچ جاتا ہے جب کہ توفیقِ الٰہی مساعد ہو اور
کبھی حق سے خطا کر جاتا ہے اور کبھی دانستہ اپنی خواہش و رغبت نفسانی کی پیروی
کر بیٹھتا ہے اور کبھی خطا میں پڑتا اور دھوکے کے باعث گمان کرتا ہے کہ وہ اللہ
کے لئے عمل کرتا اور آخرت کا راستہ چلتا ہے حالانکہ وہ اس گمان میں فریب
کھاتے ہوتے ہے۔ احیاء العلوم کی عبارت اس کی شرح اتحاف السادۃ المتقین
تصنیف علامہ فاضل سید محمد زبیدی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کے ساتھ ختم ہوئی۔
جسے اللہ تعالےٰ گمراہی سے بچائے اس کے لئے اسی قدر کفایت ہے۔ اور
اللہ ہی مالکِ ہدایت ہے۔ اور اسی کی طرف سے حفظ و حمایت ہے اور اللہ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

سبحانه وتعالیٰ اعلم وعلمه اتم وصلی الله
علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ اٰله وصحبه وسلم
کتبه حافظ کتب الحرم المکی۔

خلیل عیسیٰ السید اسمٰعیل بن

---

(٤) الحمد لله رب العٰلمین والصلوٰة والسلام علیٰ سیدنا محمد
وعلیٰ اٰله وصحبه وسلم امابعد فقد اطلعت علیٰ ما اجاب به
مفتی المدینة المنورة من انه لا ینبغی الاجتماع بمن ذکر
فی السوال المذکور فهو الصواب الذی لا ینبغی العدول عنه
حیث اتصف المذکورون بما ذکر نعوذ بالله من کید الضالین
المضلین وحشرنا فی زمرة الهادین المهتدین قاله بفمه
ورقمه بقلمه راجی عفو ربه المنان الطوبجی محمد سعید
بن محمد بن سلیمان خادم طلبة العلم الشریف بالمسجد الحرام

رب اجعلنی محمد سعید ١٣٠٩

---

(٥) بسم الله الرحمٰن الرحیم

ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم۔ الحمد لله رب العٰلمین
والصلوٰة والسلام علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ اٰله وصحبه اجمعین
ومحبیهم وتابعیهم الیٰ یوم الدین۔ ما قبل نصح النصیح۔ و
القول الصحیح۔ امابعد فقد رأیت ما اجاب به مفتی المدینة المنورة علیٰ ساکنها افضل
الصلوٰة والسلام فوجدته هو الحق الصریح المؤید بالنقل الصحیح فعلیٰ کل مسلم

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

سبحانہ وتعالے نے سب سے اعلم اور اس کا علم ہر علم سے اتم ۔ اور اللہ
کے درود وسلام محمد ہمارے سرور ۔ اور ان کے آل واصحاب پر
راقم محافظ کتب خانہ مکہ معظمہ

---

(۴) سب خوبیوں سراہا اللہ سارے جہان کا پروردگار اور درود وسلام ہمارے سردار محمد اور
ان کے آل واصحاب پر ۔ زاں بعد میں نے مفتی مدینہ منورہ کا جواب دیکھا کہ سوال میں جن
لوگوں کا ذکر ہے ان کے ساتھ نہ ملنا چاہیئے یہی حق ہے جس سے سرتابی سزاوار نہیں
جب کہ وہ لوگ اس حال پر ہوں ۔ خدا کی پناہ گمراہان گمراہ گر کے مکر سے اللہ تعالے
ہمیں رہنمایان راہ یاب کے گروہ میں حشر دے ۔ یہ اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے
لکھا اپنے پروردگار عظیم الاحسان کے امیدوار عفو
طولجی محمد سعید بن محمد بن سلیمان نے کہ مسجد الحرام میں
طالبان علم شریف کا خادم ہے ۔

---

(۵)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔ سب خوبیاں پروردگار عالم کو ۔ اور درود وسلام ہمارے
سردار محمد پر نازل ہو ۔ اور ان کے آل واصحاب پر ۔ اور ان کے دوستوں پیرووں
پر تا روز محشر ۔ جب تک ناصح کی نصیحت مانی جاتے ۔ اور صحیح قول کی پیروی
کی جاتے ۔ زاں بعد مفتی مدینہ منورہ علے ساکنہا افضل الصلوٰۃ والسلام کا جواب
میری نظر میں آیا ۔ میں نے اسے حق وصریح ومؤید بہ نقل صحیح پایا ۔ تو ہر مسلمان پر واجب ہے

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

ان يدعن لقبول. وينقاد لصحيح نقول. نسأل الله تعالى ان يوفقنا
وجميع اخواننا المسلمين. للتمسك بحبل الله المتين. واتباع سيد
المرسلين. ومنابذة المبطلين. ومجانبة المبتدعة والمضلين. وان
يعافينا فى الدنيا والدين. ويصلح شؤن المسلمين. ويصلى و
يسلم على شفيع المذنبين. وعلى آله وصحبه اجمعين. كتبه
احد خدمة العلوم بالمسجد الحرام الامين.
محمد ابو حسين غفر الله له ولوالديه ولاساتذته
ومن له حق عليه وللمسلمين اجمعين آمين.

محمد

---

(٦) من اجاب فقد اصاب والله اعلم بالصواب
العبد محمد يوسف

محمد يوسف
١٣٩٢

---

(٧) الحمد لله رب العلمين. والصلوٰة والسلام على اشرف المرسلين
اللّٰهم اجعلنا هادين مهتدين غير ضالين ولا مضلين. ولا مغيرين
ولا مبدلين. آمين. اما بعد فقد سمعت هذا
السوال وما اجاب به مفتى المدينة المنورة فهو
الحق والصواب المفتقر الى ربه
القريب محمد سعيد اديب

المفتقر الى ربه
القريب محمد سعيد
١٣٠٣

کہ اس کے قبول کے لئے گردن رکھے۔ اور اس کی صحیح نقول کے حضور سرِ اطاعت خم
کرے۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہم اور ہمارے سب مسلمان بھائی توفیق پائیں۔ کہ اللہ
کی مضبوط رسی تھامے رہیں۔ اور سید المرسلین کی پیروی کریں۔ اہلِ باطل کو دھکے
دیں۔ بد مذہبوں گمراہ گروں سے پرہیز رکھیں۔ اور یہ کہ ہمیں دین و دنیا میں عافیت
دے۔ مسلمانوں کا حال درست کرے۔ شفیع المذنبین اور ان کے آل واصحاب
سب پر درود وسلام بھیجے۔ راقم امن والی مسجد حرام میں
خادمانِ علوم سے ایک خادم محمد ابو حسین اللہ سے اور اس کے
والدین واساتذہ وحقداران وجملہ اہلِ ایمان کو بخشے آمین

---

(۶) جس نے جواب دیا، باصواب دیا۔ اور اللہ تعالے۔
حق کا خوب جاننے والا۔ العبد محمد یوسف

---

(۷) سب تعریفیں اللہ پروردگار جہان کو۔ اور درود وسلام اشرف رسل پہ نازل ہو۔
الٰہی ہمیں رہنما بنا راہ پانے والے۔ نہ بہکے ہوئے نہ بہکانے والے۔ نہ دینِ متین
کے بدلنے والے۔ نہ تغییرِ سنت کی راہ چلنے والے۔ آمین۔ زاں بعد میں نے یہ سوال
اور مفتی مدینہ منورہ کا جواب سنا۔ یہی حق وصواب
ہے۔ محتاج پروردگارِ قریب محمد سعید
ادیب

اس خط کو سرکار اعلیٰ حضرت نے تقریباً سوا سو سال پہلے تحریر فرمایا تھا جس نے سنّیوں کی مذہبی احوال کی عکّاسی فرمائی ہے اس کا ایک ایک لفظ آپ کے درد دل کا آئینہ ہے

مکتوب اعلیٰ حضرت کا کچھ حصہ

بنام حضرت مولانا غلام یٰسین علیہ الرحمہ

ڈیرہ غازی خاں (پاکستان)

مولانا! زمانۂ غربت اسلام ہے۔ بدأ الاسلام غریباً وسیعود کما بدأ فطوبیٰ للغرباء یعنی اسلام غریبوں سے شروع ہوا اور غریبوں ہی کی طرف لوٹ جائے گا تو غریبوں کے لیے خوش خبری ہے۔ غربت کے لیے کسمپرسی لازم ہے۔ سنّیوں میں عوام کی توجہ لہو ولعب و ہزل کی طرف (کفّار ومشرکین) اور بدمذہب رافضی ہو یا وہابی، قادیانی یا آریہ، نصاریٰ ہو یا یہودی سب اپنے اپنے مذہب کی نصرت وحمایت واشاعت میں کمربستہ ہیں۔ مال سے اعمال سے اقوال سے، سنیوں کو کون پوچھتا ہے؟ وقت ہی شیوع ضلالت یعنی گمراہی پھیلنے کا ہے۔ ان کو اگر کوئی آدھی بات کہے جامہ سے باہر ہوں، ماں باپ کو گالی دے، اس کے خون کے پیاسے ہوں، اس وقت تہذیب بالائے طاق رہتی ہے، ساری تہذیب اللہ عزّوجلّ اور حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقابل برتی جاتی ہے کہ ان کو منہ بھر کر گالیاں دینے والے، لکھ لکھ کر چھاپنے والے جو چاہیں بکیں، ان بکنے والوں کا نام ذرا بے تعظیمی سے لیا اور نامہذّب درشت گو کا خلعت عطا ہوا، یہ حالت ایمان ہے۔ انّا للہ وانّا الیہ رٰجعون۔ ایسوں کے نزدیک معاذ اللہ قرآن وحدیث بھی نامہذب ہے۔

بات یہ ہے کہ اللہ ورسول کی عزّت قلوب میں بہت کم ہوگئی ہے۔ ماں باپ کو برا کہنے سے دل کو درد پہنچتا ہے، تہذیب بالائے طاق رہتی ہے نہ اس وقت اخوت واتّحاد کا سبق یاد ہے، اللہ ورسول پر جو گالیاں برستی ہیں ان سے دل پر میل بھی نہیں آتا، وہاں نیچری تہذیب آڑے آتی ہے، اللہ اسلام دے اور مسلمانوں کو توفیق خیر عطا فرمائے۔ (فتاویٰ رضویہ، مترجم ج ۱۴ رص ۱۶ ملخصًا)

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

احوالِ واقعی

برادران اسلام! امام اہلسنّت سرکار اعلیٰ حضرت کی مبارک تصنیف جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ تحریر پُرتنویر اُس زمانے کی ہے جس زمانے میں تحریک ندوہ یعنی فتنۂ صلح کلّیت شباب پر تھا۔ آپ اور آپ کے خلفاء و تلامذہ نے اس فتنے کا جم کر مقابلہ فرمایا اور اس کے تمام خفیہ داؤں پیچ کو آشکارہ فرما کر زبردست انداز میں تحریرًا اور تقریرًا ہر طرح سے تردید فرما کر اس فتنے کا سر کچل دیا۔ اس لیے کہ صلح کلّیت ہی ہر بدمذہبیت کی جڑ، ہر بے دینی کی بنیاد اور ہر فتنے کا دروازہ ہے۔

دور حاضر میں اس فتنے کا زور مسلمانوں میں ہر جگہ بڑھتا جا رہا ہے۔ مسلمانوں میں مذہبی آزادی اور صلح کلّیت کو دیکھتے ہوئے فقیر قادری نے اس کتاب کو منظر عام پر لانے کی اشد ضرورت محسوس کی۔

لہٰذا اس سلسلے میں الحاج سعید نوری بھائی، الحاج عارف رضوی بھائی اور دیگر اہلسنّت کو تیار کیا اور بفضلہٖ تعالیٰ انٹرنیشنل شہرت کی حامل ادارہ رضا اکیڈمی بمبئی کی جانب سے طبع کروایا۔ اس سے پہلے بھی یہ کتاب اسی ادارہ سے ۱۴۱۸ھ بمطابق ۱۹۹۸ء میں شائع ہوئی تھی۔ ہاں قارئین کی آسانی کے لیے اس کے قدیم نسخے کی سیٹنگ کو تبدیل کر کے داہنے صفحہ پر عربی عبارت اور بائیں صفحہ پر سلیس اردو ترجمہ لانے کی سعی فقیر نے کی ہے۔

مولیٰ تبارک وتعالیٰ اس دینی خدمت کو اپنے محبوب دانائے غیوب سرکار مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے صدقے اور طفیل میں قبول فرمائے اور خلوص کے ساتھ تاحین حیات اپنی رضا اور اپنے محبوب کی خوشنودی میں زندگی گزار کر خاتمہ بالخیر نصیب فرمائے آمین۔ اور ہمارے جملہ معاونین کو اجر جزیل اور جزائے جمیل سے سرفراز فرمائے اور مسلمانان اہلسنّت کو اس کتاب سے خوب خوب بہرہ مند فرمائے۔ آمین بحرمۃ سید المرسلین صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین۔

فقیر عبدالصمد قادری عفی عنہ

۱۷؍صفر ماہ اعلیٰ حضرت ۱۴۴۲ھ بمطابق ۵؍اکتوبر ۲۰۲۰ء

یوم وہابیت کش دوشنبہ مبارکہ

Rs.200/-

RAZA ACADEMY

52, Dontad Street, Khadak, Mumbai-9,

Ph.: 022-66342156,6659236

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

طالبِ دُعا

محمد عرفان رضا قادری

تنظیم فیضانِ اعلیٰ حضرت

رضی اللہ عنہ

سیونڈیہ آزادنگر بکارو اسٹیل سٹی

جھارکھنڈ

+916204351217

5:28 pm ✓

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner